



Bodleian Libraries

UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries
and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

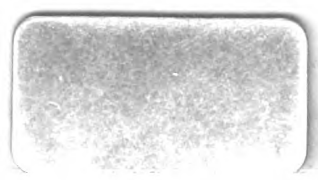
For more information see:

<http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks>



This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-
ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.





16 E 86



فہرست کتب

از حکیم محمد حسن بہ طرز عمدہ -
تخیر جمعہ ولایت - از سید ولایت علی صاحب -
تقدیر ولایت -
رقعات فیض الگین - کتبات -
توقیعات کسری - از جمال الدین بلبلانی -
کلیات سہ شریعہ زغال - پنج آہنگ و
دستبند - میر غمزدہ -
ابوالفضل - ہر سہ دفتر مولوی ہادی علی مرحوم
محشی کیا -
رسالہ طغرا - نثر اسے مشہور مع رقعات -
حسن و عشق - مولفہ محبت خان عالی کتب عالی
حسن و عشق بین -
مراۃ قضا و قہر - مصنفہ منشی طہیر الدین -
رقعات نامی - تصنیف مولوی حکیم الدین صاحب
منہا بازار - مولفہ امارت خان واضح بہت
خوشنود محشی -
شرح منہا بازار - بطبع غیاور از مولفہ
امام بخش صہبائی -
سہ شریعہ وری - مع مقدمات ثلاثہ یہ کتاب
مشہور ہے -
کشایش نامہ - مع فرنگ تصنیف منشی راج کرن
الذوق الاقام - نثر تصنیف مولوی سید محمد علی
موسیوی دہلوی -
تقدیم گلستان - اشعار گلستان کی تقدیم -
سلک مسائل - مصنفہ منشی حیدر کا پر سادہ -

نیدگی نامہ - بطور ترجیع بند مصنفہ را -
تخصیلا ل صاحب بہادر -
منظر العجائب - مصنفہ میرزا قتیل صفات ہر شجر
کا تذکرہ کار آمد نشان -
تاج المدائح - نثر نگین تصنیف منشی انوار حسین تسلیم
سہواری در صنائع -
مفتاح الصفات - مصنفہ منشی رام تراب صاحب -
صفات کائنات - مشہور کتاب ہر انشا پر فای
مین کہ صفات سرا اور اشیا کے متعلق صفات
جو کہ بڑے بڑے اساتذہ مثل ملا طغرا و مولوی
وغیرہ نے لکھے ہیں وہ سب بعنوان شاگرد
اشہدین مندرج کیے -
قواعد فارسی - از روشن علی انصاری -
گلشن فیض - قواعد فارسی منظوم -
سفید نامہ - حساب و آداب و القاب کے قواعد -
جو ہر ترکیب - از منشی سیدوارام جو ہر قلم نویس
بریلی لائق درس اطفال ہے -
شرح جو ہر ترکیب تادہ شرح از شیخ
حیدر علی مرحوم -
نہ الفصاحت - محشی از میرزا قتیل -
مفیض فارسی - فارسی قواعد وں کی عمدہ کتاب -
چار گلزار - قواعد صرف و نحو و معانی و عروض
مین نہایت عمدہ ہے -
اصول حیرتہ - مصنفہ مولانا عبدالحق محدث دہلوی -

انشاے مادھو رام۔ مشہور انشا ہے۔	انشاے علیہ السلام تفرشی یہ بڑے رتبہ کی انشا ہے
انشاے نیر۔ مصنفہ نیر صانی نیر لاہوری	تین عبارت۔
نقطہ تسلیق۔	انشاے دلکشایہ مصنفہ نئی فتح محمد صاحب۔
ایضاً۔ نقطہ شکست واسطے تعلیم کم سوادوں خط شکست	فیاض و بہستان۔ مصنفہ نئی ولایت حسین خان
بہت عمدہ ہے۔	صاحب یہ کتاب لائق دید ہے۔
انشاے بہار ہند۔ تصنیف مولوی عبد العزیز	و ستور الصبیان۔ درس اطفال کے لیے
صاحب آرومی۔	نہایت مفید ہے۔
انشاے جامی۔ تصنیف شہناز مولانا	رقعات عمر نری۔ از تصنیفات مولوی عبد العزیز
عبد الرحمن جامی۔	صاحب آرومی۔
انشاے طاہر وحید۔ مشہور کتاب از	رقعات عالمگیری بہ خود بادشاہ عالمگیر نے طرف
میرزا طاہر وحید۔	شاہزادگان کے تحریر فرمایا۔
انشاے قانع۔ از مولوی محمد فائق۔	رقعات قتیل۔ مصنفہ میرزا محمد حسن قتیل۔
انشاے دولت رام۔	رقعات ابوالفضل۔ از تصنیفات ابوالفضل
انشاے صفدری۔ حسین رقتات فارسی	علامی مشہور کتاب ہے۔
اور اسکے مقابل اردو میں۔	پنجیر قلعہ۔ ملا طہوری کاشمیری مع و شرح۔
انشاے گلزار عجم۔ مصنفہ مولوی مقبول احمد فاروقی	رقعات بیدل۔ از میرزا عبد القادر بیدل۔
انشاے مفید۔ تصنیف نئی لچمن رام صاحب	رقعات کچھی ترانہ۔ مشہور انشا ہے۔
تعلیم اطفال کے لیے نہایت عمدہ ہے۔	رقعات مظہری۔ سلیس عبارت کے رقعے
انشاے دلاوریز۔ از مولوی عبد العزیز صاحب	مفید طالب۔
تیار کردہ شطرنج۔	رقعات امان اللہ حسینی۔ بلاغت و فصاحت
انشاے عجیب۔ مشہور کتاب ہے۔	میں مشہور ہے۔
تعلیم الانشا۔ مصنفہ نئی طہیل الدین مرحوم۔	رقعات نظامیہ۔ مشہور انشا ہے۔
مجموعہ انشا۔ طہیل و محبت نامہ از عبد اللہ خان	رقعات گلستان حکمت۔ از مولوی عبد العزیز
علوی تعلیم اطفال کے واسطے بہتر ہے۔	آرومی۔
شبنم شاداب مع فرنگ لغات۔ نادر انشا از	رقعات احسن۔ جسکا نام از رنگ فرنگ ہے

حاصل کہ بعد آٹھ برس کے خواہ گذشتہ ہوں خواہ آئندہ بھرا لیں سے شروع ہوگا اور عدد اس کے مراد ہونگے۔

طریقہ دریافت کرنے کا جس سن کے مہینے کی چاند رات دریافت کرنا منظور ہو تو عدد مہینے کا سال مطلوب کے عدد کے ساتھ جمع کریں اور ایک عدد اور اپنی طرف بڑھادیں اور مجموعہ کو عدد روز طلوع ہلال ماہ مطلوب کا جانیں اگر مجموعہ سات نہ بڑھا ہو نہیں تو رات کو طرح کریں جو باقی رہے وہ عدد طلوع ہلال ماہ مطلوب کا ہو اور ابتدا دونوں کی روز یکشنبہ سے یاد رکھیں مثلاً ہمیں منظور ہوا کہ چاند رات رجب ۱۲۸۰ ہجری کی معلوم کریں دو کو + کہ عدد رجب کا ہو + ساتھ تین کے + کہ عدد سال کا ہو + جمع کیا اور ایک اور اسپر بڑھایا چھ ہوئے اور پٹھان تو اس سے چھٹے ہو جمع کو رجب ۱۲۸۰ ہجری کا چاند ہوا۔

قاعدہ جس روز پونجی رجب کی ہوگی اسی دن پہلی رمضان کی ہوگی اور جس دن پہلی شوال کی ہوگی اسی دن دسویں محرم کی ہوگی۔

قاعدہ ہر اپریل کے مہینے میں جو سنہ فصلی ہووے جب اسپر بڑھے چھ سو سب اور بڑھائے جاوین تو سنبت بنجاوے گا جیسے اپریل ۱۹۵۰ء میں ۱۹۵۱ء فصلی ہمیں اسپر سارھے چھ سو اور بڑھائے انیس سو سولہ ہوئے یہی سال سنبت ہو۔

خاتمہ الطبع

شکر خدا کا کہ کتاب سو و منہ طلبا مسنے بہ کتب نامہ حروف بہ علم احساب کہ حسین حکایات اندرز آمیز اور غلو طراور رقعات نویسی کے دستور ہر قسم کے القاب آداب و حیلہ طریقے مذاکرات سیاق مکمل حساب کے لکھے ہیں فی الحال مزید جو پیش خیرداران سے بارہم جمع ماہ جولائی ۱۳۸۱ مطابق رمضان ۱۳۸۰ مقام لکھنؤ مطبعہ ملی غنشی نو لکھنؤ میں طبع ہوئی

بڑھے تو بعد گرانے تیس تیس کے باقی کو عدد سال مطلوب جانیں جیسے ۱۸۷۲ء سے
۱۸۷۳ء تک کہ سال مطلوب سے گنا سولہ ہونے سولہ کو گیارہ میں ضرب کیا
(۱۶۱) حال ہوئے آسمین سے تیس کو پانچ بار گرایا چھبیس باقی رہے یہی عدد ۱۸۷۳ء ہے۔

طریقہ دریافت کرنے کسی تاریخ انگریزی سے تاریخ ہندی کا پروسیہ عربی کا
جب منظور ہو کہ کسی تاریخ انگریزی سے تاریخ ہندی پر واسے یا عربی معلوم کریں
تو عدد سال اگر ہووے اور عدد مہینے اور عدد تاریخ کو جمع کریں اور مجموعہ کو
اگر تیس سے نہ بڑھے نہیں تو تیس کو گرا دیں اور باقی کو تاریخ ہندی مطلوب
جانیں اور جو دو اور آسمین سے گرا دیں تو تاریخ عربی ہوگی مثلاً آج کہ تاریخ
۵۔ فروری ۱۸۷۳ء ہے پانچ کو + کہ عدد تاریخ کا ہے + ساتھ دو کے + کہ عدد مہینے
فروری کا ہے + اور چھبیس کے + کہ عدد ۱۸۷۳ء کا ہے + جمع کیا مجموعہ بنتی ہے
تیس کو گرا باتین باقی رہے پس تین عدد تاریخ ہندی کا پرواسے نکلا اور جو وہ
آسمین سے دو گرائے ایک باقی رہا تو پہلی رجب ۱۲۹۴ ہجری کی معلوم ہوئی اور یہ تاریخ
قاعدہ دریافت کرنے چاند مہینے عربی کا کہ کس دن تھا یا ہوگا عدد مہینوں
کہ ہر سال اسی طرح رہتے ہیں

محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الآخر	جمادی الاول	جمادی الآخر
۱	۲	۳	۴	۵	۶
رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذیحجہ
۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
عدد برسوں کے بعد آٹھ برس کے پھر سرے سے شروع ہوتے ہیں۔					
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲

شرح محصول اخبار ہندوئی بدول مکان فاصلہ شرح محصول کتب از ہر دو گوشہ کشا و بلائی ظا

۱۰ تولہ	۱۱ تولہ	۱۲ تولہ	۱۳ تولہ	۱۴ تولہ	۱۵ تولہ	۱۶ تولہ	۱۷ تولہ	۱۸ تولہ	۱۹ تولہ	۲۰ تولہ
۰	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱

شرح پارس بلایا ساط تعداد فاصلہ

۲۰ تولہ پر ۲۰ تولہ پر ۲۰ تولہ پر ۲۰ تولہ پر ۲۰ تولہ پر ۲۰ تولہ پر ۲۰ تولہ پر ۲۰ تولہ پر ۲۰ تولہ پر ۲۰ تولہ پر ۲۰ تولہ پر

قاعدہ جب دریافت کرنا منظور ہو کہ فلانی تاریخ فلانے میں نے سال عیسوی کی کس دن تھی یا ہوگی تو پہلے سال مطلوب کو جدول میں ڈھونڈھیں اور دائرے متحرک کے اسی حرف کو کہ جدول میں سال مطلوب کے سرے پر تھا محاذی ماہ مطلوب کے لاوین نیچے کے گھرون میں تاریخ مطلوب جسدن کے محاذی ہو جاوے وہی مطلوب جانین مگر سال کیسیہ میں دائرے کا وہ حرف جو جدول میں سال مطلوب کے پہلے یعنی خالی گھر کے سرے پر لکھا ہو محاذی ماہ مطلوب کے واسطے دریافت روز تاریخ جنوری اور فروری کے کرنا پڑیگا مثلاً اگر جاننا منظور ہو کہ دسویں ستمبر ۱۵۹۰ء کی گسدن ہوگی تو جدول میں سرے پر سال مذکور کے حرف دال پایا دائرے کے دال کو محاذی ماہ مرقوم کے کیا نیچے کے گھرون میں ہفتہ مقابل دسویں کے ہوا یہی مطلوب ہوگا اور اگر معلوم کیا چاہیں کہ پہلی تاریخ جنوری یا فروری سن۱۵۹۰ عیسوی کی کس دن ہوگی تو ف کو سرے پر اس خالی گھر کے کہ سال مطلوب سے ایک گھر پہلے ہو جدول میں پایا دائرے کی ف کو محاذی ماہ مطلوب کیا تو اتوار کا دن جنوری اور بدھ کا دن فروری سال مذکور میں پہلی تاریخ کے محاذی ہوا یہی دن مطلوب ہوگا فقط

یعنی حاصل کردہ چار پر
بانیین اور پورا ہو
عیسے ۱۵۹۰ + ۵۲
۱۵۹۰ + ۶۰
اور جدول میں بعد
گھرون خالی کے
لکھا فروری ۱۵۹۰
۱۵۹۰ دن کا ہوتا ہے

حاصل ضرب ہوگا اور دہائی دہائی سے ضرب کریں سیکڑے ہونگے اور جو دہائی
سیکڑوں سے ضرب کرے ہزار ہونگے اور اگر دہائی ہزار سے ضرب کرے دس ہزار ہوگا
اور اگر دہائی ان دس ہزار سے ضرب کریں تو لاکھ ہونگے اور سیکڑے ہزاروں سے
ضرب کرے لاکھوں ہونگے جواب ۴۳- اگر لکھوں کو من میں ضرب کرے گئے ہونگے
اور ٹکے اگر سیروں میں ضرب کرے دام ہونگے جواب ۴۴- اگر جگہ بجگے ضرب
بیگم ہووے اور اگر گٹھے بیگم سے ضرب ہو تو گٹھے ہو دیں اور اگر سوہ سو سے
ضرب ہو سو انسی ہو میں غرض حاصل ضرب جو کم ہی دوسرے سے ہو گا فقط
معلوم کیا جاوے کہ جس قدر سوال اس کتاب میں لکھے گئے تھیں اور ہوشیار کو چاہئے
کہ اگر کسی سے بطور امتحان کے پوچھے تو انہیں سوالوں میں سے مثل انکے اور
انچہ دل سے بنا کر پوچھے اور اکثر سوال ایسے ہیں کہ وہ غور اور فکر سے اور
طور پر ہو سکتے ہیں اور بعض ایسے ہیں کہ وہ دوسرے طور پر نہیں ہو سکتے
تھیں اور ہم یہ شرط ہے۔

فائدہ جانتا چاہیے کہ اگلی چھپی ہوئی اس کتاب میں جو بیان اور نقشہ محصول
چٹھیات قانون چودھویں میں لکھا ہوا تھا سو نسخہ ہو گیا اسی واسطے نکال دیا
اور بدلے اسکے نقشہ محصول چٹھیات حسب رواج حال اور خستہری ایک سے بارہ
سال عیسوی کی من ابتدا سے ^{۱۶۹۹} ع ۱۱۰۰ اور قاعدہ دریافت
دن تاریخ سال مجری کا دن تاریخ سال عیسوی سے اور قاعدہ معلوم کرنے چاند برا
اور گریہیلی رمضان اور دسویں محرم کا بڑھایا۔

شرح محصول تحقیقات او غیره بلا لحاظ فاصله

شرح محصول چھیات

۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱

اور وزن تولہ اور ماشے کا یہ کہ چار رائی کے دانے کا ایک چانول آٹھ چانول کی
 ایک رتی اور آٹھ رتی کا ایک ماشہ اور ساڑھے چار ماشے کا ایک ٹانک اور پانچ ٹانک کی
 ایک بھلوئی کہ شیر شاہی اور فلوس بختہ بھی لکھتے ہیں اور یہی نام حکیموں کے
 وزن کے ہیں جواب ۴۴۔ لیلاوتی میں لکھا ہے کہ جتنی دیر میں دس بار پیل
 ایسا حرف کہ حسین در حروف ہوں مثل باتا نا جالا وغیرہ کے آدمی کہ سکے اتنی دیر
 بران کہتے ہیں اور چھ پران کا ایک پل ہوتا ہے اور ساٹھ پل کی ایک گھڑی ہوتی ہے
 اور ساٹھ گھڑی کا ایک دن اور رات ہوتا ہے اور صحیح الحساب میں لکھا ہے کہ ساٹھ
 ذرے کی ایک سانس آدمی کی کہ بے قصد اور بے تردد آتی ہے مقرر ہے اور ساٹھ سو
 یعنی سانس کا ایک لمحہ اور ساٹھ لمحہ کا ایک لحظہ اور ساٹھ لحظہ کی ایک ساعت
 گھڑی اور ساٹھ گھڑی کا ایک دن اور رات اور تین دن کا ایک عینا اور چھ عینے کی
 ایک فصل اور دو فصل کا ایک برس اور تیس برس کا ایک قرن مقرر ہے
 جواب ۴۴۔ اگر گز کو گز سے ضرب کریں تو گز ہوا اور گرہ کو گز سے ضرب کریں
 تو گرہ ہوں اور اگر گرہ کو گرہ سے ضرب کریں تو گرہ ہو دین اور اگر بحر کو
 گز سے ضرب کریں تو بحر ہوں اور اگر بحر سے گرہ کو ضرب دیں تو بحرین ہوں
 اور اگر بحر سے نہر ضرب کھاوے تو نہرین ہوں اور اگر نہر ساتھ نہرین کے
 ضرب کریں تو نہرین ہووے اور اگر گز کو نہرین سے ضرب کریں تو نہرین ہووے
 اور اگر نہرین ساتھ نہرین کے ضرب کریں تو نہرین ہووے اسی طرح گز کو جس سے ضرب کریں
 وہی ہوگا چنانچہ گز کو گز سے ضرب کیا گز ہوا اور گرہ کو گرہ سے ضرب کیا گرہ ہو گیا
 اگر گرہ کو نہر سے ضرب کریں تو نہر ہوگی جواب ۴۵۔ ضرب اکائی کی اکائی سے
 کرے تو اکائی ہوگی اور اکائی دہائی سے ضرب کھاوے تو دہائی ہو اور اکائی
 سیکڑا ضرب کھاوے تو سیکڑے ہونگے غرض اکائی جس سے ضرب ہوگی وہی

تساگرد یا پچوان ۱۰۰ عدد ترج یا جکو ترہ

مسئلہ

پہلے دن ۹۹ عدد دلوہ ۱۱ دوسرے دن عدد مسملہ

۱۱ عدد

۱۱

مسئلہ

اگر چاہے اس حساب کو اختلاف نرخ سے کتنی بڑھتی کرے تو بھی ممکن ہے جیسے پانوں کا حساب ہو چکا جواب ۳۴ - نقل ہو بھیج احباب سے کہ اگلے بزرگوں نے لکھا ہے کہ آٹھ جو کی چوڑائی کا ایک انگل اور چار انگشت کا ایک بدست اور چار بدست کا ایک ڈنڈا اور دو ہزار ڈنڈے کا ایک کروہ اور چار کروہ کا ایک جو جن اور سو جو جن کا ایک دیس اور سو دیس کا ایک منڈل اور سو منڈل کا ایک گھنڈ اور نو گھنڈ کا ایک برمنڈ کہ اسمین تمام پیدائش اللہ جل جلالہ کی رہتی ہے اور اصل یہ ہے کہ انتہا پیدائش آسمی سے سوائے اللہ کے کوئی آگاہ نہیں ہو سکتا ہے جواب ۳۷ - سولہ شعور کا ایک شعور اور سولہ شعور کا ایک شہر اور سولہ شہر کا ایک شہرین اور سولہ شہرین کا ایک نہر اور سولہ نہر کی ایک نہرین اور سولہ نہرین کی ایک بھار اور سولہ بھار کا ایک گرہ اور سولہ گرہ کا ایک گز وری کا چنانچہ گنیکے پچیس کروہ سولہ لاکھ آٹھ ہزار دو سو چالیس شعورین شمار کی گئیں جواب ۳۸ - جو بیس طوائسی کی ایک طور ہی ہے جو بیس طور ہی کا ایک تسو اور جو بیس تسو کا ایک گز بھٹی کا مقرر ہے اور جو بیس جابین کا ایک جام اور بیس جام کی ایک بسو نسی اور بیس بسو نسی کا ایک بسوہ اور بیس بسوہ کا ایک گز معمار کا مقرر ہے جواب ۳۹ - ششخاش کے دانے سے ابتدا قول کی ہے چنانچہ آٹھ دانہ ششخاش کا ایک تل اور آٹھ تل کا ایک چانول اور چار چانول کا ایک جو اور پانچ جو کا ایک قیراط اور آٹھ قیراط کا ایک مثقال اور سارے چار مثقال کا ایک آستار اور آٹھ آستار کا ایک رطل اور آٹھ رطل کا ایک صاع مقرر ہے

اور ایک من کی چوبیس لاکھ نوے ہزار دو سو عورتیں اور نو من میں دو کروڑ تیر لاکھ
ستتر ہزار آٹھ سو عورتیں ہوئیں۔

جواب ۱۳۔ کبوتر اڑتیں ایک سو نوے ٹکے کے مرغابیان دو عدد چار پیسے کی
چڑی ایک سو ساٹھ آٹھ ٹکے کے :
جواب ۲۲۔ سب دو سو چھپن لیکر جاتا تھا اور اگر ایک باقی پوچھے تو ایک سو اٹھاس
بتا دے اور اگر حیہ باقی رہیں تو سات سو اڑٹھ کہے۔

جواب ۳۳ - تین سو بیاسی بلیکری چلتا تھا جواب ۳۴ - پانچ لاکھ ساٹھ ہزار
دن ہوئے جسکے ایک ہزار پانسو پچپن برس چھ مہینے میں دن ہوئے۔

جواب ۵۳۔ دوزخ کیے اور دوتار یحون مین بیچے پہلے دن دو پیسے کے
گیارہ گیارہ دوسرے دن فی کولہ ایک مکہ اسی حساب سے سب نے بیچ کر
دس دس ٹکے حوالہ اوتاد کے کیے چنانچہ تفصیل اسکی یہ ہے۔

شاگرد پہلا جس کو کہ یا انبہ
شاگرد دوسرا چالیس کو کہ یا شریفیہ

[illegible]

شاگرد میرا ساتھ آمار یا سبب یا ہی
شاگرد جو چھ استی ناشاپتی یا اناس

پہلے دن ۵۵ عدد ۱۱ دوسرے دن ۵۵ عدد ۱۱ تیسرے دن ۵۵ عدد ۱۱ چوتھے دن ۵۵ عدد ۱۱
 ۱۱ عدد ۱۱ ۱۱ عدد ۱۱ ۱۱ عدد ۱۱ ۱۱ عدد ۱۱ ۱۱ عدد ۱۱

تیسرا حصہ ایک سو بیس کا	چوتھا حصہ ایک سو بیس کا	پانچواں حصہ ایک سو بیس کا	چھٹا حصہ ایک سو بیس کا
پہلی مسجد میں	دوسری مسجد میں	تیسری مسجد میں	چوتھی مسجد میں
سب	سب	سب	سب

۶ پھول

جواب ۲۶۔ دستور انبیاق میں لکھا ہے کہ جو کنگورے پھول انار کے ہون گن کر
 سہ چند کرے اور سہ کو چار چند کرے پھر اسکو شمش چند کرے جس قدر شمش چند
 حاصل ہوا تھے دانے انار کے جانے مثلاً انار کے سات کنگورے ہین سات کو
 سہ چند کیا اکیس ہوا اکیس کو چو گنا کیا چوراسی ہوئے چوراسی کو چھ گنا کیا پانسو
 چار ہوئے پانسو چار کل دانے انار کے جانے اور یہ جو بعضوں نے لکھا ہے کہ فی کنگورہ
 ہین دانے انار کے معلوم کرے حاصل اسی قاعدہ کا ہی اور یہی قاعدہ پوست کے
 دانے بتانے کا بھی ہے جواب ۲۷۔ پہلی مین ایک دوسری مین دو تیسری مین چار
 چوتھی مین آٹھ پانچویں مین سولہ چھٹی مین تیس ساتویں مین سینتیس تھان
 اب جتنے تھان مانگے بندھی گھڑی دینا انھیں ساتون مین سے مکمل ہر مثلاً
 پچاس تھان مانگے تو دوسری اور پانچویں اور چھٹی دیوے جواب ۲۸۔ لیون
 مارنگی کے نشانوں کو گنے اگر طاق ہوں تو تین گنے کرے اور جفت ہوں تو
 دو گنے کرے مثلاً پانچ خط ہین تو پندرہ اور آٹھ ہین تو سولہ سمجھے جواب ۲۹۔
 جو نشان پچانکوں کے خربزے اور تربز پر ہوئیں انکو گن کر اٹھاسی سے ضرب کرے
 اور حاصل ضرب کو بیچ اسکے معلوم کرے مثلاً ایک خربزے مین پانچ پچانک ہین
 اسکو اٹھاسی سے ضرب کرے چار سو چالیس ہوئے غرض فی خط اٹھاسی بیچ سمجھے
 جواب ۳۰۔ سیر بھر کی چھ ہزار سات سو بیس رتیاں ہوئیں تو سیر بھر کی
 ساٹھ ہزار چار سو کا جل لگانے والیاں ہوئیں دس سیر کی چھ لاکھ چار ہزار آٹھ سو

جواب ۱۵۔ ان فی موتی نو سیکو کا تین موتی دو ہزار سات سو کے ہوئے ہزار روپے
اپنے قرض میں وصول کر کے ایک ہزار سات سو روپیہ مالک کو پھر دیے
دوسرے نے دو موتی ایک ہزار آٹھ سو کو پھر سو قرض میں وصول کیے اور
باقی ایک ہزار سات سو مالک کو پھر دیے مثال

جواب ۱۶۔ میں خربزہ والا چار کے لیوے اور دو خربزے والا ایک کے لیوے
فی خربزہ تین ٹکے کا ہوا ہر ایک کے حصے میں پانچ ٹکے آئے۔

جواب ۱۷۔ چھ ٹکڑے ہونگے اسی طرح جتنے مرتبہ پوچھے ایک زیادہ کے
جواب ۱۸۔ پندرہ ٹکڑے ہونگے اس واسطے کہ بارہ میں تین ٹکڑے ہوئے

بھر ہر بار اسکا ایک ٹکڑا لیکر تین ٹکڑے کیے جائینگے جواب ۱۹۔ اگر مع

پچھاری کے پوچھے تو اکتالیس نہیں تو اکیس جواب ۲۰۔ سیر بھر کی دو

ٹانگ ہوئیں فی ٹانگ ستر کے حساب سے سیر بھر کی جو دہ ہزار ہوئیں اس

حساب سے من بھر کی پانچ لاکھ ساٹھ ہزار ہوئیں تو ستر من کی تین کروڑ

بانوے لاکھ ہوئیں جواب ۲۱۔ سب بارہ تھے ایک طرف سات دوسری طرف

پانچ جواب ۲۲۔ یہ سب آٹھ تھے ایک طرف پانچ دوسری طرف تین

جواب ۲۳۔ یہ سب چھ تھے ایک طرف چار اور ایک طرف دو جواب ۲۴۔

دو مردوں کو تین اٹھائیس لڑکے جواب ۲۵۔ چھ کو بیس میں ضرب کیا

حاصل ضرب ایک سو بیس ہوئے سب ایک سو بیس بھول لے گیا تھا۔

تفصیل

ماہ بچہ

اسی طرح اگر تین ٹانگ
اس حساب سے ہو جائیں
تو ستر من کی تین کروڑ
بانوے لاکھ ہوئیں

پہلی درگاہ میں گیا چودہ ہو گئے آٹھ چڑھائے چھ باقی رہے دوسری درگاہ میں گیا
بارہ ہو گئے آٹھ چڑھائے چار باقی رہے تیسری درگاہ میں گیا چار کے آٹھ ہوئے
سب چڑھائے اور دوسرا نو لیکر چلا تھا آٹھ دس دس چڑھائے دو باقی رہے۔

مثال ایک کے پاس سات بچوں تھے مثال ایک کے پاس نو بچوں تھے

پہلی درگاہ میں	دوسری درگاہ میں	تیسری درگاہ میں	۹ دہائی ۱۸	۸ دہائی ۱۶	۶ دہائی ۱۴
۸ چڑھائے	۶ دہائی ۱۴	۴ دہائی ۸	۱۰ چڑھائے	۱۰ چڑھائے	۱۰ چڑھائے
۶ باقی	۴ باقی	۶ باقی	۸ باقی	۶ باقی	۲ باقی

جواب ۱۲۔ پندرہ لیکر چلا تھا اور سولہ پہلی درگاہ میں چڑھائے ایک باقی رہا۔
جواب ۱۳۔ سب دو ہزار پانسو میں پہلی تھے چنانچہ تفصیل کی لکھی جاتی ہے۔

کل روپے	اگر وہ حصے کرے	اگر تین حصے کرے	اگر چار حصے کرے
۱۸ حصے	۱۸ حصے	۱۸ حصے	۱۸ حصے

اگر پانچ حصے کرے تو	اگر چھ حصے کرے	اگر سات حصے کرے	اگر آٹھ حصے کرے تو
۱۸ حصے	۱۸ حصے	۱۸ حصے	۱۸ حصے

اگر نو حصے کرے تو	اگر دس حصے کرے تو	اگر گیارہ حصے کرے تو
۱۸ حصے	۱۸ حصے	۱۸ حصے

جواب ۱۴۔ فی گھوڑا انیس ہزار چار سو اسی کو بکا چنانچہ دس گھوڑے لیکل لکھ
تینا نوے ہزار آٹھ سو کو بکے آسمین سے لاکھ روپے اصل کے ہوئے اور دو سو کم
لاکھ روپے نفع کے ہوئے اور پانچ گھوڑے دوسرے چھائی کے اسی حساب سے
تینا نوے ہزار نو سو کو بکے آسمین سو روپے اصل کے اور دو سو روپے کم لاکھ روپے
نفع کے ہوئے۔

عہدہ دوزخ و سزا میں حساب کیا جاتی غلطیوں کی اگر انیس ہزار سو کو بکے تو دوسرے چھائی کے اسی حساب سے

جواب ۵۔ اُناسی دن میں دونوں میں ملاقات ہوگی یعنی اوصرفہ لیس دن کی
 کمٹی اوصرفہ لیس دن کی بڑھتی اور یہ حساب بھی اسی طرح کم دنوں میں اوجہ
 دنوں میں بن سکتا ہے جواب ۶۔ یعنی دس عدد ۲۵ مار اور لگن دس عدد ۲۵ مار
 اور کٹورے انتی عدد میں بھر کے سب ڈھائی من ہوئے اور یہ حساب بھی
 کمٹی بڑھتی میں ہو سکتا ہے جواب ۷۔ گنا پانچ بیگہ بیگہ کے گیہوں تین بیگہ
 بیگہ کے گاجر مولیٰ بارہ بیگہ سے کی جواب ۸۔ یہ زمین سب دوسو چار سو
 ہوئی اگر اسکا عرض چار سو سے کا اور طول دوسو سو سے کا رکھے تو سب
 دو بیگہ ہوتے ہیں اسوا سے کہ بیگہ میں بیوہ عرض و طول میں ہوتا ہو اور اسکو
 اگر بطور تعداد زمین وغیرہ کے اسطرح ناپیں کہ میں بیوہ عرض اور میں بیوہ
 طول کو آپس میں یعنی میں کو میں میں ضرب کریں تو چار سو بیوہ ہوتے ہیں اور
 اگر بیاسی بیوہ عرض اور ایک سو بائیس بیوہ طول رکھے اور انکو آپس میں ضرب
 دیوے تو دس ہزار چار بیوہ ہوتے ہیں جسکے فی بیگہ چار سو بیوہ کے حساب
 پچیس بیگہ چار بیوہ ہوئے جواب ۹۔ پہلے دن ٹکے کے سات پانوں کا نرخ
 ہوا سبھوں نے جتنے جسکا جی چاہا اس حساب سے بیچے دوسرے دن فی پان
 تین ٹکے جتنے جسکے پاس باقی تھے اُسی بھاؤ بیچے دونوں دن کی قیمت ہر
 سب کے پاس برابر ہوئے چنانچہ اسکی تفصیل یہ ہے۔

یعنی چار سو بیوہ
 بیگہ کے گیہوں تین بیگہ
 بیگہ کے گاجر مولیٰ بارہ بیگہ
 سے کی جواب ۸۔ یہ زمین
 سب دوسو چار سو ہوئی
 اگر اسکا عرض چار سو سے
 کا اور طول دوسو سو سے
 کا رکھے تو سب دو بیگہ
 ہوتے ہیں اسوا سے کہ
 بیگہ میں بیوہ عرض و
 طول میں ہوتا ہو اور
 اسکو اگر بطور تعداد
 زمین وغیرہ کے اسطرح
 ناپیں کہ میں بیوہ عرض
 اور میں بیوہ طول کو
 آپس میں یعنی میں کو
 میں میں ضرب کریں تو
 چار سو بیوہ ہوتے ہیں
 اور اگر بیاسی بیوہ
 عرض اور ایک سو بائیس
 بیوہ طول رکھے اور
 انکو آپس میں ضرب
 دیوے تو دس ہزار چار
 بیوہ ہوتے ہیں جسکے
 فی بیگہ چار سو بیوہ
 کے حساب پچیس بیگہ
 چار بیوہ ہوئے جواب
 ۹۔ پہلے دن ٹکے کے
 سات پانوں کا نرخ
 ہوا سبھوں نے جتنے
 جسکا جی چاہا اس
 حساب سے بیچے دوسرے
 دن فی پان تین ٹکے
 جتنے جسکے پاس
 باقی تھے اُسی بھاؤ
 بیچے دونوں دن کی
 قیمت ہر سب کے پاس
 برابر ہوئے چنانچہ
 اسکی تفصیل یہ ہے۔

ایک کے پاس بیس پان	دو کے پاس بیس پان	تین کے پاس بیس پان	چار کے پاس بیس پان	پانچ کے پاس بیس پان	چھ کے پاس بیس پان	سات کے پاس بیس پان	آٹھ کے پاس بیس پان	نہ کے پاس بیس پان	دس کے پاس بیس پان
۱۰ پان	۲۰ پان	۳۰ پان	۴۰ پان	۵۰ پان	۶۰ پان	۷۰ پان	۸۰ پان	۹۰ پان	۱۰۰ پان
۱۰ پان	۲۰ پان	۳۰ پان	۴۰ پان	۵۰ پان	۶۰ پان	۷۰ پان	۸۰ پان	۹۰ پان	۱۰۰ پان
۱۰ پان	۲۰ پان	۳۰ پان	۴۰ پان	۵۰ پان	۶۰ پان	۷۰ پان	۸۰ پان	۹۰ پان	۱۰۰ پان
۱۰ پان	۲۰ پان	۳۰ پان	۴۰ پان	۵۰ پان	۶۰ پان	۷۰ پان	۸۰ پان	۹۰ پان	۱۰۰ پان
۱۰ پان	۲۰ پان	۳۰ پان	۴۰ پان	۵۰ پان	۶۰ پان	۷۰ پان	۸۰ پان	۹۰ پان	۱۰۰ پان
۱۰ پان	۲۰ پان	۳۰ پان	۴۰ پان	۵۰ پان	۶۰ پان	۷۰ پان	۸۰ پان	۹۰ پان	۱۰۰ پان
۱۰ پان	۲۰ پان	۳۰ پان	۴۰ پان	۵۰ پان	۶۰ پان	۷۰ پان	۸۰ پان	۹۰ پان	۱۰۰ پان
۱۰ پان	۲۰ پان	۳۰ پان	۴۰ پان	۵۰ پان	۶۰ پان	۷۰ پان	۸۰ پان	۹۰ پان	۱۰۰ پان
۱۰ پان	۲۰ پان	۳۰ پان	۴۰ پان	۵۰ پان	۶۰ پان	۷۰ پان	۸۰ پان	۹۰ پان	۱۰۰ پان

جواب ۱۰۔ یہ شخص دوہی لیون لیکر چلا تھا جواب ۱۱۔ ایک کے پاس سات پان

جواب ۱۔ ایک سو میں روپیہ میں چار آدمی شریک مختلف حصے کے ہیں ایک تیسرے حصے کا آسکے چالیس ہوئے دوسرا چوتھے حصے کا آسکے تیس ہوئے تیسرا پانچویں حصے کا آسکے چوبیس ہوئے چوتھا چھٹے حصے کا آسکے بیس ہوئے چھ روپیہ ان سب میں بچے اور شریک دعویٰ نہیں کر سکتا اور اسی طرح سے اگر چاہے تو اس حساب کو کم روپیہ میں لگائے تو بھی موافق آسکے بچکا مثلاً پندرہ میں بھی ہی حصہ لگائے تو بارہ آنے بچینگے اور لاکھوں میں لگائے تو لاکھوں بچینگے۔

مثلاً چوبیس روپیہ میں ایک سو تیس آدمی شریک ہوں تو ہر ایک کو چوبیس روپیہ ملے گا۔

جواب ۲۔ شرہ میں ایک اپنے پاس سے ملا کر اٹھارہ کرے تو عدد آدھے کے شریک کو دیوے اور تیسرے حصے کا جو شریک ہو اسے چھ دیوے اور نوں حصے کا جو شریک ہو اسکو دو دیوے۔

مثلاً چوبیس روپیہ میں ایک سو تیس آدمی شریک ہوں تو ہر ایک کو چوبیس روپیہ ملے گا۔ اور پھر جو اپنا ملایا تھا لے جائے جواب ۳۔ کھی جدا سطح کرے کہ پہلے بارہ میں کتبہ لبریز کرے مجھولہ اور چھوٹا کتبہ خالی کرے بعد اس کے سارے چار من کا بارہ من لے کر بھر کے سارے سات من والے میں ڈالے دو بارہ پھر اسی چھوٹے کو بھر کر مجھولہ میں ڈالے تو مجھولہ بھر جائیگا اور ڈیڑھ من چھوٹے میں بچ رہیگا بعد اس کے مجھولہ کو بارہ من والے میں ڈالے اور اسکو خالی کرے اس کے بعد ڈیڑھ من چھوٹے میں بچ رہیگا اور پھر مجھولہ میں ڈال کر چھوٹے کو بڑے سے لبریز کرے چھ چھ من الگ ہو گیا اور حساب مثل اس کے کمتی اور بڑھتی میں ہو سکتا ہو۔

جواب ۴۔ ایک سو انیس روپیہ مثال

۱ حصہ کا ۲ حصہ کا ۳ حصہ کا ۴ حصہ کا ۵ حصہ کا ۶ حصہ کا ۷ حصہ کا ۸ حصہ کا ۹ حصہ کا ۱۰ حصہ کا ۱۱ حصہ کا ۱۲ حصہ کا ۱۳ حصہ کا ۱۴ حصہ کا ۱۵ حصہ کا ۱۶ حصہ کا ۱۷ حصہ کا ۱۸ حصہ کا ۱۹ حصہ کا ۲۰ حصہ کا ۲۱ حصہ کا ۲۲ حصہ کا ۲۳ حصہ کا ۲۴ حصہ کا ۲۵ حصہ کا ۲۶ حصہ کا ۲۷ حصہ کا ۲۸ حصہ کا ۲۹ حصہ کا ۳۰ حصہ کا ۳۱ حصہ کا ۳۲ حصہ کا ۳۳ حصہ کا ۳۴ حصہ کا ۳۵ حصہ کا ۳۶ حصہ کا ۳۷ حصہ کا ۳۸ حصہ کا ۳۹ حصہ کا ۴۰ حصہ کا ۴۱ حصہ کا ۴۲ حصہ کا ۴۳ حصہ کا ۴۴ حصہ کا ۴۵ حصہ کا ۴۶ حصہ کا ۴۷ حصہ کا ۴۸ حصہ کا ۴۹ حصہ کا ۵۰ حصہ کا ۵۱ حصہ کا ۵۲ حصہ کا ۵۳ حصہ کا ۵۴ حصہ کا ۵۵ حصہ کا ۵۶ حصہ کا ۵۷ حصہ کا ۵۸ حصہ کا ۵۹ حصہ کا ۶۰ حصہ کا ۶۱ حصہ کا ۶۲ حصہ کا ۶۳ حصہ کا ۶۴ حصہ کا ۶۵ حصہ کا ۶۶ حصہ کا ۶۷ حصہ کا ۶۸ حصہ کا ۶۹ حصہ کا ۷۰ حصہ کا ۷۱ حصہ کا ۷۲ حصہ کا ۷۳ حصہ کا ۷۴ حصہ کا ۷۵ حصہ کا ۷۶ حصہ کا ۷۷ حصہ کا ۷۸ حصہ کا ۷۹ حصہ کا ۸۰ حصہ کا ۸۱ حصہ کا ۸۲ حصہ کا ۸۳ حصہ کا ۸۴ حصہ کا ۸۵ حصہ کا ۸۶ حصہ کا ۸۷ حصہ کا ۸۸ حصہ کا ۸۹ حصہ کا ۹۰ حصہ کا ۹۱ حصہ کا ۹۲ حصہ کا ۹۳ حصہ کا ۹۴ حصہ کا ۹۵ حصہ کا ۹۶ حصہ کا ۹۷ حصہ کا ۹۸ حصہ کا ۹۹ حصہ کا ۱۰۰ حصہ کا

آدھی لی جاوے بموجب معمول کے ساتوں دروازوں پر ثابت انار بے تراشے دیا ہوا
جب امیر کے پاس آیا تو دو باقی رہے کو لایا تھا سوال ۳۳۔ ایک شخص کو لہ یا رنگر سے
ایک امیر کے پاس۔ لہ چلا ساتوں دروازوں کو سب میں کے آدھے اور ایک ایک
اپنی طرف سے دیتا چلا جب امیر کے پاس پہنچا تو ایک باقی رہا فرمائیے تو یہ سب
کتنے لایا تھا سوال ۳۴۔ ستر من کا لکڑا ایک ٹانک روز کے حساب سے کو دن
کھائے ایک کڑا سوال ۳۵۔ ایک بیوہ فروش نے پنج شاگردوں کو اس
تفصیل سے کو لے بیچنے کو دے کہ ایک کو بینل اور دوسرے کو چالینس اور تیسرے کو
ساٹھ اور چوتھے کو انٹی اور پانچویں کو سنو اور کما کہ جو دن میں چاہو۔ چوہ ایک ہی
نخ ہر تاریخ میں کرتا بیس سمھون نے بموجب کہنے استاد کے ایک ہی دامون بچک
برابر دام حوالہ کیے کیا نخ ہوا اور کو دن میں بکے سوال ۳۶۔ تمام جہان کی
زمین کی نانپ گزروں سے اگلے استادوں نے اپنی کتابوں میں کیا لکھی ہے۔
سوال ۳۷۔ درزی کے گزبے کہنے سے مقرر ہیں سوال ۳۸۔ معمار اور
بڑھی کے گزبے کہنے سے مقرر ہیں سوال ۳۹۔ وزن اور تول کی ابتدا
کس چیز سے ہے اور حکیموں نے جو وزن اپنی کتابوں میں لکھے ہیں انکا کیا نام ہے
سوال ۴۰۔ گھڑی اور ساعت اور لمحہ اور لحظہ کی قرن تک کیا پہچان اور کیا
تعداد ہے سوال ۴۱۔ گزبن سے گزبہ کو اور گزبہ سے بحر کو اور گزبہ سے گزبہ کو
ضرب کرنے کی کیا ترکیب ہے سوال ۴۲۔ ایکائی سے ایکائی اور دہائی اور ایکائی
دہائی اور دہائی سے سیکڑے اور سو اسکے اگر ضرب کرے تو حاصل ضرب آٹکا
کیا ہوگا سوال ۴۳۔ کون کون من میں ضرب کرے تو من ہونگے یا ٹکے سوال ۴۴
بیگہ کو سو سے اور سو سے کو بیوانسی سے ضرب کیا تو حاصل ضرب کیا ہوا
قانون تیرھواں پنج جواب اور شرح چوالیس سوالوں کے جواب جو بن قانون میں

۹
نہایت غلطی سے لکھا گیا ہے
لایا تو سب اور کو لکڑا لکڑا
بہ اور تیسرے کو چالینس اور تیسرے کو
ساٹھ اور چوتھے کو انٹی اور پانچویں کو سنو اور کما کہ جو دن میں چاہو۔ چوہ ایک ہی
نخ ہر تاریخ میں کرتا بیس سمھون نے بموجب کہنے استاد کے ایک ہی دامون بچک

۱۰
ایک لکڑا لکڑا لکڑا
نہایت غلطی سے لکھا گیا ہے
لایا تو سب اور کو لکڑا لکڑا
بہ اور تیسرے کو چالینس اور تیسرے کو
ساٹھ اور چوتھے کو انٹی اور پانچویں کو سنو اور کما کہ جو دن میں چاہو۔ چوہ ایک ہی
نخ ہر تاریخ میں کرتا بیس سمھون نے بموجب کہنے استاد کے ایک ہی دامون بچک

کہ سب کتنے جانور تھے سوال ۲۲۔ دو غول ہیں اگر ایک اس غول کا اس غول میں جا
تو تگنے ہو جائیں اور اگر ایک اس غول کا اس غول میں آئے تو برابر ہو جائیں بھلا کتنے تھے
سوال ۲۳۔ دو غول جانوروں کے ہیں اگر ایک ادھر کا ادھر جائے تو تگنے ہو جائیں
اور اگر ایک ادھر کا ادھر آئے تو دونوں غول برابر ہو جائیں یہ سب کتنے تھے سوال ۲۴۔
ایک امیر نے چالیس روپیہ واسطے خیرات کے دیکر کہا کہ یہ روپیہ چالیس آدمیوں کو اس
حساب سے تقسیم کرو کہ ہر مرد کو تین روپیہ اور عورتوں کو دو روپیہ اور انکوں کو
انھہ آٹھ آٹھ بتلائیے تو کو مرد اور کو عورت تین اور کو لڑکے ہونگے جو چالیس روپیہ برابر ہو
سوال ۲۵۔ ایک شخص کچھ بھول چار مسجدوں میں چڑھانے کو لے گیا پہلی مسجد میں
سب بھولوں کا تیسرا حصہ چڑھایا دوسری مسجد میں چوتھا حصہ تیسری میں پانچواں حصہ
اور چوتھی میں چھٹا حصہ سب بھولوں کا چڑھایا اور چھٹا بھول باقی رہے کہتے تو سب بھول
کتنے لے گیا سوال ۲۶۔ انار کے دانے تھانے کی اگلی کتابوں میں کیا ترکیب لکھی ہو اور
کس طرح سے سب دانے انار کے معلوم کرے سوال ۲۷۔ ایک شخص نے نلوتھان کی
سات گٹھیاں ایسی بنائیں کہ اگر ایک سے سو تک جو نلوتھان اس سے مانگو بندھی گٹھیاں
دیوے اور کسی گٹھری کو کھولنا نہ پڑے سوال ۲۸۔ لیون نارنگی کے بیج کیونکر معلوم کرے
سوال ۲۹۔ ایک تیز بیاخیز سے مین جو بیج ہوں کیونکر دریافت کرے سوال ۳۰۔
رتی بھر کا جل نو جنیان نومس کا جل کی جنیان یعنی ایک رتی بھر کا جل نو عورتیں
دگائیں اگر نومس کا جل ہو تو کو عورتیں دگائیں سوال ۳۱۔ دو سوٹکے کے دو سو
جانور خرید کیے اس تفصیل سے کہ کہو تر پانچ ٹکے اور مرغابیان دو روپیہ اور چھپے
پیسے کے دس دس تو فرمائیے کہ ہر قسم کے کتنے جانور تھے جو یہ حساب پورا پڑے سوال ۳۲۔
ایک شخص کسی امیر کے لیے انار یا پیادیا بھی ایسے کان میں لے گیا کہ اس کان کے سات دروازے
تھے اور ہر دروازے کے دربانوں کا یہ قریب تھا کہ جتنی چیز جس دروازے سے پر آوے

کہتے دن میں دونوں مین سوال ۱۶ ایک شخص نے سو عدد برتن مسی یا برنجی اڈھائی
 اسطرح بنوائے کہ سینی فی عدد ساڑھے تین سیر کی اور لگن فی عدد ڈھائی سیر کی اور کپورہ
 فی عدد آدھ سیر کا تو الگ الگ ہر قسم کے برتن کہتے ہوئے کہ وزن اور گنتی پوری اور
 برابر پڑے سوال ۱۷ میں بیگمہ میں روپیہ کے اس حساب سے کہ کتنا
 فی بیگمہ ڈھائی روپیہ اور گھیون فی بیگمہ ڈیڑھ روپیہ اور گاجر اور موٹی فی بیگمہ
 چار آنہ کہتے بیگمہ کس کس چیز کے ہوئے کہ حساب پورا پڑے سوال ۱۸ ایک زمین
 اسطرح کی کہ چھپن بسوہ اور باؤن بسوے اور چھتر بسوے اور تیس بسوے سب
 زمین ایک حساب سے در بیگمہ ہوتی ہے اور اتنی زمین دوسرے حساب سے چھپن بیگمہ
 چار بسوے ہوتی ہے یہ بات کیونکر زمین میں آوے سوال ۱۹ ایک شخص نے پانچ
 تینولین سے دو دن ایک نرخ سے پانچ مول لیے یعنی چلے روز ایک سے جو دام
 بھوں سے اسی داموں مول لیے اور دوسرے دن جو بھاؤ ٹھہرا بھوں سے اسی
 بھاؤ لیے غرض دونوں دنوں میں ایک کے بیس پان اور دوسرے کے چالیس اور
 قیسرے کے ساٹھ اور چوتھے کے اسی اور پانچویں کے سو پان ہوئے کچھ میں بیس
 حوالہ کیے جسکے جتنے دام چاہیے تھے پورے ملے تفصیل اسکی فرمائیے کہ دونوں دن کا
 کیا نرخ تھا اور باوجود نہ بیچنے ایک بھاؤ کے قیمت سب کی کیونکر برابر ہوئی سوال ۲۰
 ایک شخص ایک باغ میں لیموں توڑنے گیا اور جانے کے وقت چوکیداروں سے
 کہ پانچون دروازوں پر باغ کے بیٹھے تھے ہر ایک سے اقرار کیا کہ جس قدر لیموں لڑکا
 سب میں کے آدھے ٹکود لڑکا لیکن اس شرط پر کہ ایک انہیں سے پھر لڑکا بموجب
 اقرار کے سب کو دیکر جب آیا تو در باقی رہے فرمائیے کہ سب کہتے تھے سوال ۲۱
 ایک شخص کئی پھول تین درگاہوں میں چڑھانے کو لے گیا اور جس درگاہ پر
 جاتا تھا جو پھول اسکے پاس تھے دوسرے ہو جاتے تھے سب درگاہوں میں برابر

اس واسطے کہ جو شخص پہلے سوال کو دیکھے تو جب تک جی چاہے غور اور فکر کر کے جواب کا اپنی فکر سے تجویز کرے اور جب زمین میں نہ آئے اور جی گھبرائے اس وقت تیرہویں قانون میں بخوبی ملاحظہ فرمادہ دریافت کرے اور ہر سوال اور جواب میں اعداد فارسی کی جگہ پر واسطے آسان بننے گنتی کے ہندسہ بھی لکھنا کہ ہندسہ بھی معلوم ہو جائے اور جو ہندسہ سوال پر ہی وہی ہندسہ اسکے جواب پر بھی ہی سوالی مثلاً اگر کارستانی سو بیس روپے کئی آدمیوں کی شرکت میں ماہ بہ ماہ ملے ہیں بانٹنے والا سب کو پورا حصہ حساب سمجھا کر ہر ایک حصہ دار سے برضا و رغبت انکے اس مضمون کی رسید پر مقرر کر والیتا کہ مہینے بابت ایک سو بیس روپے کے اپنا حصہ تمام اور کمال کوڑی کوڑی فلاں شخص کی معرفت بھرا یا اور باوجود اسکے بہتر روپی سال بانٹنے واسلے کو بیچ رہتا ہو تو یہ کیونکر ہو سکتا ہے سوال ۲۔ سترہ گھوڑے میں تین شریک ہیں ایک آدھے حصہ کا دوسرا تہائی کا تیسرا نوین حصہ کا اور پورے گھوڑے کسی حصے میں نہیں ہونچے ہیں تو وہ کیا تقسیم ہو کہ جمہیں سب کو ثابت گھوڑے ملین اور کسی کو کچھ دینا نہ پڑے سوال ۳۔ مثلاً بارہ من گھی میں دو آدمی برابر حصے کے شریک ہیں اور سوائے تین کیون کے کہ ایک بارہ من کا اور دوسرا سارے سات من کا اور تیسرا ساڑھے سات من کا اور کوئی چیز ایسی نہیں ہے کہ اس سے تولین یا ناہین یہ کیونکر اپنا حصہ پورا الگ الگ کریں سوال ۴۔ مثلاً ایک شخص کے پاس اتنے روپے ہیں کہ اگر انکے دو حصہ کرے تو ایک بچے اور تین حصے کرے تو دو بچہ اور چار حصے کرے تو تین بچہ اور پانچ حصے کرے تو چار بچہ اور چھ حصے کرے تو پانچ بچہ اور سات حصے کرے تو کچھ نہ بچے کہنے روپیوں میں یہ صورت ہے سوال ۵۔ ایک قاصد چالیس کوس روز چلنے والا ہے اور دوسرا اس طرح چلنے والا کہ پہلے دن ایک کوس دوسرے دن دو کوس تیسرے دن ہر روز کوس بھر پہلے دن سے زیادہ چلے ایک ہی دن وہ دو دنوں کسی طرف روانہ ہو

گر گیارھواں مثلاً ایک چیز فی روپیہ آٹھ سیر چالیس من کتنے کی ہوئی قاعدہ
یہ ہو کہ من کو سیر کر کے آٹھ حصے کرے آٹھویں حصے کو چالیس من کے روپیہ سمجھے جیسے
چالیس من کے ایک ہزار چھ سو سیر ہوئے آٹھواں حصہ اُنکا دو سو ہوا تو دو سو روپیہ
چالیس من کے ہوئے اسی طرح جو سیر روپیہ کے ہوں چالیس من کے سیر جمع کر کے
ایک حصہ کو روپیہ چالیس من کے سمجھے گریبا رھواں من کے سیر کرنے کی ترکیب
یہ ہو کہ جو من ہوں اُنکو چوگنا کر کے ہندسہ میں لکھے بعد اُسکے دہنی طرف اُسکے پہلے
ایک نقطہ دیوے اور بعد نقطہ دینے کے جو عدد و بجا دین اُستے سیر سمجھے مثلاً چالیس من کو
چوگنا کیا تو ایک سو ساٹھ کا ہندسہ لکھا اور قبل ایک سو ساٹھ کے ہندسہ کے
ایک نقطہ دیا تو ایک ہزار چھ سو کا ہندسہ ہوا ایک ہزار چھ سو سیر چالیس من کے ہوئے
اسی طرح جتنے منوں کے چاہے سیر بنائے مثلاً پچاس من چار چند اُسکا دو سو ہو
ایک نقطہ زیادہ کیا دو ہزار سیر ہوئے مثلاً پچتر من چار چند کیا تین سو ہوئے ایک نقطہ
زیادہ کیا تین ہزار سیر ہوئے۔

قاعدہ چوتھا بیچ بدھ لگانے پیون اور آنون اور روپون کے شامل اور پون
گر کے گریہلا ایک روپیہ کے جوٹکے ہوں اتنی ادھیون کا ایک آنہ ہوگا مثلاً روپیہ کے
تیس ٹکے تیس ادھیون کا ایک آنہ گرو سیر ایک روپیہ کے جوٹکے ہوں اتنے ٹکے کے
سو روپیہ ہونگے مثلاً ایک روپیہ کے بیس ٹکے سو بیس ٹکوں کے سو روپیہ اور بیس ہزار
ٹکوں کے ہزار روپیہ گریہ سیر ایک روپیہ کے جوٹکے ہوں جنہ روپیہ کے معلوم کرنا ہوں
روپیہ کے ٹکوں کو اتنے روپیہ کے عدد میں ضرب کرے حاصل ضرب اتنے روپیہ کے ٹکے
ہونگے مثلاً روپیہ کے تیس ٹکے دس روپیہ کے کوٹکے ہوئے تیس کو دس میں ضرب کیا
تین سو ٹکے دس روپیہ کے حاصل ضرب ہوئے مثلاً روپیہ کے بیس ٹکے پچاس روپیہ کے
کوٹکے ہوئے بیس کو پچاس میں ضرب کیا ہزار ٹکے ہوئے گریہ چوتھا جو ہزار آنون کے

معلوم کیا جا رہا ہے
یہ گریہ سیر ایک روپیہ کے
ہوئے تین ادھیون کا ایک آنہ
چار چند اُسکا دو سو ہو
بیس ایک روپیہ کے
پچتر من چار چند کیا تین سو ہوئے
ایک نقطہ زیادہ کیا دو ہزار سیر ہوئے
مثلاً پچتر من چار چند کیا تین سو ہوئے
ایک نقطہ زیادہ کیا تین ہزار سیر ہوئے۔

یعنی ایک دن کا کیا ہوا قاعدہ یہ کہ جو من سال بھر کے ہو دین اُنکے نو حصے کرے
نویں حصے کے جو من ہوں اُسے سیر کا یومیہ جانے مثلاً ایک سال کا چھتیس من
نواں حصہ چار من ہوتا ہو تو چار سیر ایک دن کا ہوا۔

مثلاً ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰

گو فوان کئی سیر جنس روز مقرر کہیں سے مقرر ہو مہینے اور سال کی سطح معلوم کرے
کہ جو سیر مقرر ہوں اُنکا پونہ کرے جو باقی رہیں اُسے من مہینے کے جانے مثلاً
ہر روز سیر بھر ہی اُسکا پونہ تین پاؤں ہوا تو پون من یعنی تیس سیر مہینے کا ہوا مثلاً
تین سیر روز ہی اُسکا پونہ سوا دو سیر ہوا سوا دو من مہینے کا ہوا اور اگر سال بھر کی
معلوم کرے تو جو سیر روز کے ہوں اول اُنکو نو سے ضرب کرے جتنے عدد ضرب سے
حاصل ہو دین اُسے من سال بھر کے جانے مثلاً فی یوم تین سیر تین کو نو سے ضرب کیا
تو ستائیس ہوئے ستائیس من سال بھر کے جانے

گو و سوان مثلاً ایک چیز روپی کی کئی سیر سو روپی کی کتنی ہوگی قاعدہ یہ کہ روپی کے
جو سیر ہوں اُن سیروں کو ڈھائی سے ضرب کرے حاصل ضرب کو اُسے من سو روپی کے
جانے مثلاً فی روپیہ پانچ سیر پانچ سیر کو ڈھائی سے ضرب کیا ساڑھے بارہ کو تو ساڑھے بارہ
سو روپیہ کے جانے اس طرح اگر ہزار روپیہ کے دریافت کرنا ہو تو حاصل ضرب کو
دس گنا کر کے من جانے مثلاً فی روپیہ پانچ سیر ڈھائی سے ضرب کیا ساڑھے بارہ سیر
حاصل ضرب ہوئے ساڑھے بارہ کو دس گنا کیا یعنی دس من ساڑھے بارہ کو ضرب کیا
تو ایک سو پچیس حاصل ضرب ہوئے ہزار روپیہ کے ایک سو پچیس من ہوئے اگر چاہے
چار ہزار کے معلوم کرے تو ہر سیر کو سو من کرے مثلاً روپیہ کے دو سیر چار ہزار
روپیہ کے دو سو من ہوئے بارہ روپیہ کے پانچ سیر یا پانچ ہزار روپیہ کے پانچ سو من ہوئے

۴۰ قاعدہ جو ضرب کیا
تو من کو روپیہ کی
یعنی تین سیر
کیا اور اگر سال
نویں حصے کے جو
من ہوں اُسے سیر
کا یومیہ جانے
مثلاً ایک سال
کا چھتیس من
نواں حصہ چار
من ہوتا ہو تو
چار سیر ایک
دن کا ہوا۔

اد میں کو حاصل ضرب
بٹکے ادا کر دے
ضرب کرے تو من
فوت معلوم کیا
کہ یہ نام گریسا
اور دس گنا کر کے
تیس دن کا حاصل
ہوئے اور جو مہینہ
اُسے من سال
تو ایک دن کا
الک بٹکے یومیہ

ڈھائی سیر کو تقسیم کر گنڈے سیر کو ٹی چیز ہووے تو من بھر کے دام یون معلوم کرے کہ
پانچوان حصہ گنڈون سے دور کر کے جو گنڈے رہیں اتنے ٹکے من بھر کے جانے مثلاً
پانچ گنڈے سیر پانچوان حصہ ایک گنڈا ہو اور کرے چار گنڈے رہے چار ٹکے
من بھر کے ہوے لیکن گنڈے سے مراد پیسے کے پچیس گنڈے ہین فارسی اون
مقرر کیے ہین کمی اور زیادتی کو ریون سے علاقہ نہیں ہو اور اسی طرح جرٹکے من

۱ - گند کے پتے
۲ - گند کے پتے
۳ - گند کے پتے
۴ - گند کے پتے
۵ - گند کے پتے
۶ - گند کے پتے
۷ - گند کے پتے
۸ - گند کے پتے
۹ - گند کے پتے
۱۰ - گند کے پتے

ہو وے پانچواں حصہ مکون کا بڑھا کر فی مکہ ایک گنڈہ لیکر سیر بھر کے دام تباے مثلاً
سارھے سات مکے من تین پیسے کہ پانچواں حصہ ہوا زیادہ کیا تو مکے ہوئے تو گنڈے کی
سیر بھر پڑی گر چوتھا اگر ایک چیز پیسوں کی تول سے روز مرہ آتی ہو سال بھر کی
کتنی ہوگی قاعدہ یہ ہو کہ ایک دن کے پیسوں کو چھ مین ضرب کرے جتنے عدد
ضرب کیے سے ہو وہ مین اُن سب کو اتنے سیر سمجھ کہ ہر سیر سے ایک ٹھانک دو رکے
جتنے باقی رہیں وہ سیر سال بھر کے جانے مثلاً فی یوم چار پیسہ بھرے چار کو چھ

فایوم
متن
در دست خط
کتابخانه
مندی
کتابخانه

نصر کیا تو جو میں سیر ہوئے چوبیس چھٹانک کم کیے ساڑھے بائیس سیر مال کے ہوئے
گرا پانچوان روپو کا جو سیر ہو چالیس روپو کا آنتنے من ہوگا مثلاً روپو کا ڈھائی سیر
چالیس روپو کا ڈھائی من ہو یا روپو کا چھبیس سیر چالیس روپیہ کا چھبیس من ہوگا
کہ چھٹیا ایک روپو کی جو سیر کوئی چیز ہو ایک آنہ کی اتنی چھٹانک ہوگی مثلاً
ایک روپو کی پانچ سیر ایک آنہ کی پانچ چھٹانک یعنی سو اباو ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰
گرسا تو ان روپو کا جو پئیسری ہو دسے آٹھ روپیہ کا وہی من ہوگا مثلاً فی روپیہ
چار پئیسری آٹھ روپو کا چار من یا فی روپیہ بارہ پئیسری آٹھ روپو کا بارہ من ہوگا
گرسا تھو ان اگر کئی من غلہ سال بھر کا مقرر ہو دریافت کرنا منظور ہو دسے کہ فی یوم

[illegible]

٥٠

چہرہ لکھا جاوے اُس فرد پر لکھتے ہیں اور اگر چہرہ سوار کا ہووے تو سرے پر مد سوار کی
ڈالکر اسی طرح سب چہرہ لکھے اور پشت پر فرد کے گھوڑے کا چہرہ لکھا جاتا ہی اس طرح -

سمند سیہ زانو ازرق چشم ایک لکیر سفید اور بریا تھے کے اور دو داغ اوپر پیٹھ کے اور پچھلا
پاؤن یا اگلا دہنایا یا ان نصف سفید جو رنگ گھوڑے کا ہو مثلاً رنگ نیلہ یوز یا نیلہ سرخنگ
یا نیلہ کمبود یا نیلہ سرخنگ سنجاب یا فقرہ یا نیلہ گسی یا نیلہ پلنگ یا طوق لاکھوری یا طوق کشمش
یا طوق چال یا طوق سمند یا سمند ناسیہ زانو یا سمند صند فی مشکی نایا یا ابلق مشکی یا ابلق یوز
یا ابلق سمند و سرنگ یا سرنگ نیلہ یا نیلہ نایا یا شرعہ یا برش تھا عدہ یہ جو کہ پیلے دھبے کی
ڈالکر رنگ لکھے بعد اسکے اور جتنی نشانیاں ہووین مثلاً جہان زخم ہو یا پیشانی اور رنگ کی
ہووے یا کوئی پیر سفید ہووے یا جھڑت کوئی رنگ کا دھبہ مخالفت رنگ کے ہووے
جو بڑے گھوڑے ہووین تو یہ قسمیں ہیں ترکی اور تازی اور تازی کلان اور عربی
اور چھوٹے گھوڑوں کو ان قسموں میں جو ہووے لکھے عربی عراقی یعنی دو غلا اور
مجنس اور یابو اور سکندری اور جنگلہ اور کچھی جس ذات کا ہووے لکھے چہرہ ہاتھی کا
ذات کو میرہ یا بہرات جس قسم کا ہو یا قدر از یعنی بڑے قد کا یا مجھولہ قد یا چھوٹا قدر اور
دانت ثابت یا ایک دانت ٹوٹا ہو یا ایک دانت نیچے طرف جھکا ہو یا غرض جو نشانیاں ہوں
مع زخم وغیرہ کے لکھے چہرہ تیغ کا تیغہ ولایتی طرح جنوبی دونوں طرف اوپر پیٹھ کے خط ہندی
اور ناد علی اور آتہ الکری تمام سونے سے طغز امین لکھی ہو اور قبضہ ولایتی سادہ یا پولادی
یا طبع کاری کو فٹ مینا کاری کا یا تمثال فولادی طبع سونے کا چہرہ دوشالہ ورومانی و غیرہ
دوشالہ حوض سپید کنارہ سبز بیل سرخ زمین اور پلے مین بوٹے سرخ اور سبز اکٹا لکیر عدد
اور دو جگہ ہر فو قریب چار انگل کے چہرہ سپر کا حاشیہ نقاشی طلائی چاروں طرف
نوگرہ چھ پھل فولادی کو فٹ طلائی اور دستانہ مخمل کا چہرہ کٹاری اور چھری کا
کٹاری کو تے خانی فولادی پھل تا ترٹان آہنی طبع فقرہ اور طلائی یا گنگا جمنی اور کو تھی

قاعدہ تیسرا سچ چہرہ لکھنے انسان اور گھوڑے اور ہاتھی وغیرہ کے۔
 معلوم کیا جا رہے کہ جو کوئی سرکار میں نوکر ہوتا ہو تو اس کے منہ پر جو نشانیاں ہوتی ہیں
 سب مفصل لکھی جاتی ہیں اس واسطے کہ ہزار ہا آدمیوں کو بغیر نشانیاں لکھے کیونکہ
 پہچانے اور اگر بخشی یا دیوان ہر ایک کو بخوبی تمام نہ پہچانے تو بڑا فساد پڑے گا یعنی
 اگر کوئی شخص مر گیا یا کہیں چلا گیا تو جسکا جی چاہے اس شخص کا نام اپنا قرار کر کے
 اور اس کے باپ دارے کا نام تبا کے بلاتامل تنخواہ لے لیوے اس واسطے چہرہ ہر ایک چیز کا
 خصوصاً نوکروں کا ضرور لکھا جاتا ہو کہ جسے اس شخص کو نہ دیکھا ہو وہ بھی چہرہ لکھ کر
 پہچان لے اور چہرہ لکھوانے والے کو نقیب کہتے ہیں یعنی ہر ایک کا چہرہ نقیب بتاتا ہو
 ترکیب لکھنے چہرہ انسان وغیرہ کی

چہرہ انسان پیادہ پٹن فلان و من فلان تمندار و دستہ فلان جمہدار
 محمد خان ولد احمد خان بن پیر خان قوم افغان ساکن ملتان گندم رنگ چوڑی پیشانی
 الگ بھوین یا ملی بھوین یا کم ملی بھوین بھڑکی سی آنکھیں یا کرنجی یا بھنگلی اوپچی ناک
 یا بڑی ناک یا چھوٹی ناک موچھیں سیاہ یا موچھیں مشروع یا امر دینی ابھی بال نہیں نکلے
 یا موچھیں دائرہ سیاہ بعضے بال سفید یا بھوری موچھیں دائرہ گھنی دائرہ سیاہ
 یا دائرہ چھری تل اوپر گال کے یا اوپر ماتھے کے یا بائیں ہونٹ پر یا دائرہ تھنے پر
 یا بائیں تھنے پر جہان تل یا مسا ہو دے لکھے چپک منہ داغ یا داغ چپک کے پیشانی پر
 یا دہنے یا بائیں گال پر پس دہنی بھون پر یا بائیں گال یا ٹھڈی پر جہان ہو وہ
 یا زخم تیر کا دہنے گال پر یا زخم ٹھیکری کا بائیں گال پر قریب کان کی نوک کے یا زخم توار یا گولی
 یا چھری یا بر جھی کا جہان ہو دے لکھے یا نشان بھوڑے کا غرض حسبہ نشان چہرہ پہن
 سب مفصل لکھے اور جتنا سن ہو تخمینہ کر کے لکھے اور پچیس برس کے آدمی کو تمام قدر اور
 لے آدمی کو لہذا قدر اور ٹھیکہ کو کوثر قدر لکھنے ہیں اور نام نقیب کا بھی جسکے تبا سے

بجا نفع مایہ دریاہ واجب مختلف امامیہ	بجا نفع مایہ دریاہ واجب مختلف مائے
برادر بی فلان تمندار واجب نفع مایہ دریاہ واجب مختلف مایہ	برادر بی فلان تمندار واجب نفع مایہ دریاہ واجب مختلف مائے
مایہ	مایہ
بجا نفع مایہ دریاہ واجب مختلف مایہ	بجا نفع مایہ دریاہ واجب مختلف مائے
ملازم غرہ ریح الاول واجب نفع مایہ دریاہ واجب مختلف مایہ	ملازم غرہ ریح الاول واجب نفع مایہ دریاہ واجب مختلف مائے
بجا نفع مایہ دریاہ واجب مختلف مائے	بجا نفع مایہ دریاہ واجب مختلف مائے
اور معلوم کیا جائے کہ جسے کا خدشہ نہ ہو کہ وہ کی مدد کو لکھ کر اس کے نیچے لکھ کر اس کے لئے ہدف ہو مع نام ملازم اور اس کے باپ و او سے کا نام اور جگہ رہنے کی مفصل لکھتے ہیں چنانچہ مثال اسکی یہ ہو۔	
طریقہ اسم نویسی کا دوسری طرح پر	
اسم نویسی ملازمان سے بندی سرکار فلان محلہ اساتذہ محالان لغایت آخر شہر مذکور مایہ دریاہ عبد اللہ خان لکھنوی ابن فیض اللہ خان ساکن محمد پور قوم سادات مایہ دریاہ عبد اللہ خان لکھنوی ابن فیض اللہ خان ساکن محمد پور قوم سادات مایہ دریاہ عبد اللہ خان لکھنوی ابن فیض اللہ خان ساکن محمد پور قوم سادات مایہ دریاہ	

ملازم ششم ماہ فلان لغایت آخر شہر مذکور	ملازم دہم ماہ فلان لغایت آخر شہر مذکور
یک راس دفعہ در ماہ واجب ۱۵ یوم	نفران دو راس دفعہ در ماہ واجب ۱۰ یوم
بیس	اربعہ
دلچیت سنگہ	باسم احمد خان
بیس	باسم محمد خان سوار
بیس	بیس
بیس	بیس
ملازم غزوہ ماہ فلان لغایت آخر شہر مذکور	ملازم ہدم ماہ فلان لغایت آخر شہر مذکور
نفران دو راس واجب یک شہر	نفران دو راس واجب ۲۹ یوم
رام ناٹھ	لال سنگہ
موتی سنگہ	سورج سنگہ
لکھہ	لکھہ
بہادر خان	شمشیر خان
لکھہ	لکھہ
ملازم پانزدہم ماہ فلان لغایت آخر شہر مذکور	ملازم شانزدہم ماہ فلان لغایت آخر ماہ مذکور
نفران دو راس واجب ۱۰ یوم	نفران دو راس واجب ۵ یوم
بیس	لکھہ
میر خان	میر خان
بیس	عبداللہ خان
بیس	بیس
فاضل خان	فاضل خان
بیس	بیس

یہ سہ ماہ کی ہے
یعنی وہ جو پانچ کی
میں ایک ایک کی
لکھتے تھے اس میں
نہیں تھے ان کی
بیس کی ایک بار
ان کی ایک میں سے
۱۲

کرینگے تو آبادی گانوں کی زیادہ ہوگی اور تر دوسب زمین کا بخوبی ہوتا رہیگا اس صورت میں عامل کو مناسب ہو کہ اپنی تدبیر سے کسانوں کو تاکید کرے کہ جب تک اپنے گانوں میں زمین پائیں دوسرے گانوں کی ہرگز نہ لیں اس واسطے کہ اس میں بہت فائدہ ہو ایک تو یہ کہ تمام علاقہ آباد رہیگا اور دوسرے یہ کہ محصول تقرری میں کمی نہوگی لیکن واسطے زیادتی زراعت کے اگر رعایت اپنے گانوں کے رہنے والوں پر کریں تو قناعت نہیں ہنر ملک کے ساری زمین خالص کو جو کہ آباد ہونے زمین خیر کار میں فقط

قانون و سوان پنج مقدمے کو اخذات بخشگی کے شامل اور تین قاعدوں کے - قاعدہ پہلا پنج لکھے سیاہ نگاہشت کے یعنی پیادہ سوار وغیرہ جو نوکر رکھے جاتے ہیں تو اسکے کا خدیو بنادے اور اسکو اسم نویسی اور سیاہ نگاہشت کہتے ہیں -

اسم نویسی مردان سے بندی سرکار فلان من ابتدا سے عہد ماہ فلان لغایت فلان نہ فلان ہجری

دریابہ

عہد ماہ فلان

نفر

دریابہ

سوار

دریابہ

پیادہ

دریابہ

نور بخش خان لاجپور خان	ولید علی ولد میر علی	بر بخش ولد کریم بخش	بھائی خان لکھنؤ خان
یکہ راس	یکہ راس	یکہ راس	یکہ راس
دریابہ	دریابہ	دریابہ	دریابہ
قاسم علی ولد کریم علی	قربان علی ولد زار علی	میر خان ولد فتح خان	ولید علی ولد یار علی
یکہ راس	یکہ راس	یکہ راس	یکہ راس
دریابہ	دریابہ	دریابہ	دریابہ

۱۲۔ فلان

نفر

دریابہ

جس کا محصول تر واد رہا
دہائی جاتی تر واد رہا
نیوئی جاتی تر واد رہا
بخشگری وہ کہ تعلق توکان
اور سپاہ کا آمد تقسیم قنواد
اور مالک اس سے ہو دس
کھانا تا ۱۲ اس کے پوری کا بخشی
کی جیاد اس کے تعلق
لکھے ہیں اولیہ کے تعلق
بھی لکھا ہے جیاد کو

عام غلوں وغیرہ کا	تمام غلوں کا مجموعہ	پانچ سو روپے	پانچ سو روپے	پانچ سو روپے	پانچ سو روپے
جوار چھوٹی	شروع سے	سے چار بار	۱۲ تا ۱۴ بار	دس تا ستر	۱۰۰ تا ۱۲۰ بار
باجرا	اساڑھ	سے چار بار	۱۰۰	سے تیس	۱۰۰ تا ۱۲۰ بار
اورب	اساڑھ	دس بار	۱۰۰ تا ۱۲۰ بار	سے تیس	۱۰۰ تا ۱۲۰ بار
کنجد یعنی تل	اساڑھ	سے چار بار	۱۰ تا ۱۳ بار	سے تیس	۱۰ تا ۱۳ بار
مونگ و ماش منگو	اساڑھ	دو بار	۱۰ تا ۱۲ بار	سے تیس	۱۰ تا ۱۲ بار
گنگن یعنی کاکن	اساڑھ	دس بار	۱۰ تا ۱۲ بار	سے تیس	۱۰ تا ۱۲ بار
مندوہ	اساڑھ	دس بار	۱۰ تا ۱۲ بار	سے تیس	۱۰ تا ۱۲ بار
بڑی جوار مکا	اساڑھ	دس بار	۱۰ تا ۱۲ بار	سے تیس	۱۰ تا ۱۲ بار
سن و پٹ سن	اساڑھ	دس بار	۱۰ تا ۱۲ بار	سے تیس	۱۰ تا ۱۲ بار
سانو جان پیل کی قسم	اساڑھ	دس بار	۱۰ تا ۱۲ بار	سے تیس	۱۰ تا ۱۲ بار
کوہوئی پٹی قسم بیج	اساڑھ	دس بار	۱۰ تا ۱۲ بار	سے تیس	۱۰ تا ۱۲ بار
بن یعنی بنوہ	اساڑھ	دس بار	۱۰ تا ۱۲ بار	سے تیس	۱۰ تا ۱۲ بار
نیٹک یعنی گنا	پوس	از یکبار تا بہت بار	قریب ہزار گنا	۱۰ تا ۱۲	۱۰ تا ۱۲
نیل	چیت	سے چار بار	۱۵	سے تیس	۱۰ تا ۱۲
اروی - بڈا	ماگھ	پنج شش بار	سے تیس	۱۰ تا ۱۲	۱۰ تا ۱۲

مداوم کیا جاسیے کہ اور بہت سی چیزیں بوجب رسم ہر ملک کے اس فصل میں بوئی جاتی ہیں
پناچہ بگین اور شکر قند اور مٹھائی فی ہیکھ چار روپیہ محصول اور موالی اور گاجر اور کرپلا
اور چ سبج اور باقلا وغیرہ فی ہیکھ دو روپیہ اور اگر سب چیزوں کی موافق پیدا ہونے

[illegible]

و کمال روپے ذکر کیے گئے ایک شت مرتبہ مذکور کو دیکر فک میں کر ڈنگا اور مرتبہ مذکور پرچ
اس مجلس کے مکان مذکور میں ہوا حاضر تھا اور حویلی مذکور کو بعض مبلغ مذکور کے
منظور اور قبول کیا اور اقرار کیا کہ اوپر حویلی مذکور کے بموجب قبضہ کروانے راہ میں
قبض اور متصرف ہوا میں پس تمام ہوا عقد از رو سے ایجاب اور قبول اور قبضہ
اور شرعی کے اور جو کچھ کہ اس مکان میں عکلاہ اور حدود اور جتنے مضمون اس کاغذ
میں ساتھ تحفینے اور آئینہ غلامے معمار کے ہیں اور جس وقت کہ یہ رہن ہوا بہت لوگ
متمنی اور پرہیزگار موجود تھے اس واسطے یہ چند کلمہ بطریق گروہی نامہ کے لکھے گئے۔
لکھا ہوا تاریخ فلان ماہ فلان روز فلان سنہ فلان ہجری کا۔

اب معلوم کیا جا ہیے کہ جس قدر کو اغذ ضروری تھے ہر قسم کے لکھے گئے لیکن چند کاغذ
مثل عنضیوں کے کہ مضامین اُنکے جدا جدا ہیں اور اس مختصر میں گنجائش انکی نہ تھی
چھوڑے گئے اور کاغذ مہر و نکل اور متعہ کا کہ خارج بحث حسابی تھا بسبب طول ہوئے
کتاب کے موقوف رکھا۔

تھا عددہ سا تو ان بیچ معلوم کرنے چیزوں و دونوں فصلوں کے کہ فصل ربیع میں کیا
ہو یا جاتا ہو اور خریف میں کیا کیا ہوتے ہیں اور فی بیگمہ کتنا بیج ڈالتے ہیں معلوم
کیا جا ہیے کہ فصل خریف اسارہ کے مہینے سے ماگہ تک تمام ہوتی ہو اور وقت
تحصیل محصول خریف کا کنوار کے مہینے میں دسمبر کے دن سے آخر بھیا گن تک
ہوتا ہو اور غلہ خریف کا جس مہینے میں ہوتے ہیں اور جو مرتبہ کھیت جوتا جاتا ہو اور
بیگمہ میں کتنا بیج پڑتا ہو اور فی بیگمہ کتنا اوگتا ہو اور محصول رواجی فی بیگمہ
ہر قسم پر کیا ہو مفصل ان جدولوں کے خانوں سے بطور تحفینہ دریافت ہوگا۔

احوال غلہ ہونے
خریف کا

یہی ہوئی جو بارہ بارہ دھنیوں انہ اور لگیوں سے اور دو کوٹھیران اسکی شرق رویہ کہ ایک
 سترہ دھنی نمونہ کی اور انہ کے تختوں سے ٹی بین اور جنوب کی طرف ایک دوڑیھی جی ہی
 انیس دھنیوں ساکھو اور جھانپ سے اور ایک دروازہ بڑا کہ طول اسکا ساڑھے چار گز کا
 اور عرض اسکا دو گز کا جنوب رو یہ مع ایک جوڑی کوڑا کے اور آگے دروازے کے
 ایک چوڑی پختہ بغیر جبر اور ظلم کے خوشی اور رغبت سے اپنی رہن صحیح اور شرعی یا مع صحیح
 اور شرعی جمع کیا گیا واسطے تمام شرطوں صحیح کے اور غالی جملہ مقدموں باطل اور باتون
 فساد سے بعض تین سو تیس روپیہ سکے چلن اس زمانے کے پورے وزن کھری چاندی کے
 کہ آدھے اسکے واسطے تاکید اصل کے ایک سو بیسٹھ روپیہ سکے ہوتے ہیں اور مرہن مذکور
 یا مشتری مذکور نے مکان محدودہ مذکورہ کو خوشی اور رضامندی اپنی سے بیخبر اور رعایت
 بیخ حال جان نہ ہونے رہن یا مع اور جاری ہونے تمام تصرف شرعی کے قبول کیا اور پوچھ
 ذکر کیے گئے تمام وکمال مرہن یا مشتری مذکور سے وصول کر کے بیچ قبضے اور تصرف اپنے
 لایا میں اور ساتھ قبضے اپنے کے مرہن یا مشتری کو اوپر تمام مکان محدودہ مرہن یا بیعہ
 مذکور کے قابض اور تصرف کیا میں نے پس اگر بیعہ مرہن ہووے تو یہ مضمون لکھے کہ نہ رہا
 میرے تین اور جو شخص کہ قائم مقام ہووے میرے بعد لکھے اس بیعہ کے مشتری مذکور
 بیچ مقبرے اس مکان بیعہ کے کبھی کسی طرح کا دعویٰ اور قبضہ اور خشتہ اور قصہ اس واسطے
 یہ چند کلمے بطریق بیعہ صحیح اور شرعی کے لکھے گئے کہ سند ہووے تحریر تاریخ فلان ماہ فلان
 سنہ فلان ہجری کا اور اگر رہن نامہ ہووے تو یہ عبارت آخر کو لکھے اور مرہن مذکور کو اجازت
 دی میں نے خواہ مکان مذکور میں آپ رہے خواہ کسی اور کو اپنی طرف سے حلیٰ مذکور مجھ کو
 مرہن کو بطور کرایہ کے دیوے اور جو کچھ کہ کرایہ اسکا آوے ماہ بال اور سال بال مرہن مذکور کو
 اپنی طرف سے معاف اور مباح اور بکل کیا میں نے اور مرہن شکست اور رعیت اور تیاری
 کھل اور پرچہ کی جو کچھ کہ خرج ہووے ہمیشہ ذمہ میرے ہوا اور بعد اسقدر مدت کے میں قائم

یہی اگر لگی اور دو کھان چھار
 بیخبر اور رعایت بیخ حال
 یا مع اور جاری ہونے تمام
 تصرف شرعی کے قبول کیا
 اور پوچھ ذکر کیے گئے تمام
 وکمال مرہن یا مشتری مذکور
 سے وصول کر کے بیچ قبضے اور
 تصرف اپنے کے مرہن یا مشتری
 کو اوپر تمام مکان محدودہ
 مرہن یا بیعہ مذکور کے قابض
 اور تصرف کیا میں نے پس اگر
 بیعہ مرہن ہووے تو یہ مضمون
 لکھے کہ نہ رہا میرے تین اور
 جو شخص کہ قائم مقام ہووے
 میرے بعد لکھے اس بیعہ کے
 مشتری مذکور بیچ مقبرے اس
 مکان بیعہ کے کبھی کسی
 طرح کا دعویٰ اور قبضہ اور
 خشتہ اور قصہ اس واسطے
 یہ چند کلمے بطریق بیعہ
 صحیح اور شرعی کے لکھے گئے
 کہ سند ہووے تحریر تاریخ
 فلان ماہ فلان سنہ فلان
 ہجری کا اور اگر رہن نامہ
 ہووے تو یہ عبارت آخر کو
 لکھے اور مرہن مذکور کو
 اجازت دی میں نے خواہ مکان
 مذکور میں آپ رہے خواہ کسی
 اور کو اپنی طرف سے حلیٰ
 مذکور مجھ کو مرہن کو بطور
 کرایہ کے دیوے اور جو کچھ
 کہ کرایہ اسکا آوے ماہ بال
 اور سال بال مرہن مذکور کو
 اپنی طرف سے معاف اور مباح
 اور بکل کیا میں نے اور مرہن
 شکست اور رعیت اور تیاری
 کھل اور پرچہ کی جو کچھ کہ
 خرج ہووے ہمیشہ ذمہ میرے
 ہوا اور بعد اسقدر مدت کے
 میں قائم

سجالاتین لکھا ہوا تاریخ فلان شہر فلان سنہ فلان ہجری کا۔
 اب معلوم ہووے کہ سرکار عامل کو امانت پناہ اور پیشکار وغیرہ کو گرامی قدر اور تصدیق اور
 نوکروں کو غریہ القدر اور فوطہ دار اور قانون گوار اور چودھریوں اور زمینداروں اور مقدموں
 اور قلعہ داروں وغیرہ کو صداقت و سنگاہ یا شرافت و تہذیب کا مکمل۔

طریقہ لکھنے بیینا مہ کا

حرز مکتب خبر و سنیہ والا نام اور نسب اپنے کام سے عبد اللہ بیک بن فیض اللہ بیک بن احمد بیک
 رہنے والے غلام نے محلہ اور غلام نے شہر نے اقرار صحیح اور شرعی کیا بیچ اُس حال کے کہ صحیح ہو
 اقرار اسکا اور جاری ہیں تمام حکم شرعی اسپر بیچ عدالت العالیہ شہر ذکر کیے گئے کیے بیچ
 غلام نے کے رضامندی اور رغبت اور خواہش اپنی سے بیع کیا یا رہن کیا میں نے غلام اسکا
 یا غلام باغ یا غلامی زمین یا غلاما احاطہ یا غلامی حویلی یا غلاما کانوں یا غلاما چاک یا غلاما کھیت شلتق
 محلہ ذکر کیے گئے کے یا واقع موضع ذکر کیے گئے کے ملک اور مقبوضہ اپنا کہ اس وقت تک بیچ قبضہ
 اور ملکیت میری کے ہو اور شامل ہو اور ایک قطعہ یا دو قطعہ یا چار قطعہ کے بیچنے سے اس مکان
 یا بیچنے مکان اسل حال کے یا بیچنے مکان اسل سے بیچنے ہو میں مفصل لکھے شمسکان مذکور شامل اور
 ایک قطعہ کے کہ طول اسکا جنوباً اور شمالاً پچاس گز اور عرض اسکا شمسکان مذکور غریبا سیتالیس گز
 تیرہ گز اور چھ دو جو ساتھ ان چار حدوں کے۔

حد شمالی بدواریا یا باغ فلان ابن فلان
 متصل مکان یا زمین یا باغ یا بدواریا فلان ابن فلان
 حد جنوبی بدواریا یا باغ فلان ابن فلان
 متصل مکان یا زمین یا باغ یا بدواریا فلان ابن فلان

حد شمالی بدواریا یا باغ فلان ابن فلان
 متصل مکان یا زمین یا باغ یا بدواریا فلان ابن فلان
 حد جنوبی بدواریا یا باغ فلان ابن فلان
 متصل مکان یا زمین یا باغ یا بدواریا فلان ابن فلان

بیچنے والے غلام نے محلہ اور غلام نے شہر نے اقرار صحیح اور شرعی کیا بیچ اُس حال کے کہ صحیح ہو
 اقرار اسکا اور جاری ہیں تمام حکم شرعی اسپر بیچ عدالت العالیہ شہر ذکر کیے گئے کیے بیچ
 غلام نے کے رضامندی اور رغبت اور خواہش اپنی سے بیع کیا یا رہن کیا میں نے غلام اسکا
 یا غلام باغ یا غلامی زمین یا غلاما احاطہ یا غلامی حویلی یا غلاما کانوں یا غلاما چاک یا غلاما کھیت شلتق
 محلہ ذکر کیے گئے کے یا واقع موضع ذکر کیے گئے کے ملک اور مقبوضہ اپنا کہ اس وقت تک بیچ قبضہ
 اور ملکیت میری کے ہو اور شامل ہو اور ایک قطعہ یا دو قطعہ یا چار قطعہ کے بیچنے سے اس مکان
 یا بیچنے مکان اسل حال کے یا بیچنے مکان اسل سے بیچنے ہو میں مفصل لکھے شمسکان مذکور شامل اور
 ایک قطعہ کے کہ طول اسکا جنوباً اور شمالاً پچاس گز اور عرض اسکا شمسکان مذکور غریبا سیتالیس گز
 تیرہ گز اور چھ دو جو ساتھ ان چار حدوں کے۔

دشمن عامل کا ہوتا ہو تو جو باتیں کہ بدنامی اور بد وضعی کی ہوتی ہیں تلاش کریں گے لکھتے ہیں اس صورت میں عامل مجرم بادشاہ کا ہوتا ہو اس واسطے اب یہ دستور ہو کہ عامل واسطے وضع بدنامی کے اور پوشیدہ کرنے خبر بد کے اخبار نویس کا درجہ مقرر کرتے ہیں اور اگر کوئی گام برا عامل سے سرزد ہوتا ہو مثلاً کسی کا خون کیا یا کسی کا بے وجہ گھر لوٹ لیا یا رشوت لی یا اور کچھ حرکت بیجا کی اور چھپانا اسکا منظور ہوا تو اسوقت سوار سے تنخواہ کے اور بہت کچھ اخبار نویس کو دیکر اس خبر کو پوشیدہ کر دیتا ہو یا اپنے طور پر لکھواتا ہو۔

اب معلوم کیا جا رہے کہ جب امانت پناہ یعنی عامل اور تحصیلدار بروقت مقرر ہونے عطا کیے ارادہ رواں گئی پر گئے گا کہ زمانہ اسوقت حاکم وقت کی طرف سے ایک کاغذ مہری ملتا ہو تو عامل بسبب اس کاغذ کے بیچ پر گئے کے دخل پاتا ہو اور اسکی جہت سے سب عیایا تا بلحاظ اور فرمانبردار ہوتی ہو اور اسی کاغذ کو سند اور پروانہ اور احکام کہتے ہیں۔

ترکیب لکھنے پروانہ اور سند کی یہ ہو

سب چودھری اور قانون گو اور مقدم اور مزاج اور تمام رعایا موضع فلان پر گئے فلان ضلع فلان معلوم کریں کہ جو خدمت امانت پر گئے مذکور کی ابتداء سے فصل فلان نہ فلان فصلی سے واسطے فلان کے اور پر عمدہ فلان کے مقرر اور مفوض اور معین ہوئی جائے کہ اسکو اور خدمت لکھی گئی کے منصوبہ جانکہ ہر ایک اسکی طرف رجوع لائیں اور کوئی مقدم کسی طرح کا اس سے پوشیدہ نہ رکھیں اور جو کچھ کہ صلاح اور حکم نامبرہ کا کہ موافق تہری رعیت اور کفایت اور خیر خواہی سرکار کے ہووے عدول حکمی اور روگردانی نہ کریں اور نامبرہ کو لازم ہو کہ طریقہ ایمان داری اور راستی سے ہر جگہ پر جا کر ساتھ خوب مویشای اور جزئی کے کہ آگے کو کسی طرح کافرق اور کمی بیشی واقع نہ ہووے جمع پر گئے کی تشخیص جمع تحصیل کر یا مالجب کو تحویل میں فوطہ دار کی جمع کریں اور خزانہ کو اپنی مہر سے باضابطہ تمام رہے اور بغیر سند معتبر کے کوئی روپیہ خرچ نہ کرے اس مقدمہ کی تاکید شدید جائے کہ موافق لکھے کے

دین بادشاہ کی طرف سے
اور علاقہ داروں اور حکام داروں
جنکو وہ اپنی طرف سے جو حق مال پر
اخصین بھیجے ہیں انکی طرف سے
جو وہ عہدہ دار منور علاقہ داروں سے
کی طرف سے مقرر ہونے میں اسکا
مضمون کا کاغذ واسطے میں اسکا
ملک اور جیسے فوطہ دار کو سند داری
اور کو قوال کو سند داری سارے
دیوان کی اور دیوان کو سند
فوجدار کی اور فوجدار کو سند
سرکار سے سند عیانت ہوتا ہے

دستر خوان پر ساتھ کھانا کھلایا بعد فرانت طعام احوال شاہ صاحب کا پوچھا کہ کلمات
شاہ صاحب سے معلوم ہوا کہ علم عربی اور فارسی اور کمالات باطنی اور ظاہری سے
مال مال بین اور رہنے والے لاہور کے ہیں رسالہ دارسی رنجیت سنگھ کی فقط اندیشہ
عاقبت سے ترک کر کے یاد آگئی میں مشغول ہوئے بطور شیامی کے اس مقام پر یاد ہو
قریب سوا پہر کے دن باقی تھا کہ پھر کچھری میں آئے جا بجا دستک اور ٹھیکان اور طلبہ
جاری کیں اس عرصے میں میر فضل اللہ قانونگو سے پوچھا کہ جو شخص بالکل کا تحصیلدار
اور عاملی سے واقف نہ ہو تو وہ کیا کرے انھوں نے کہا کہ چودھر لوں اور قانونگو ہوں
یہ کاغذات کہ تفصیل انکی لکھی جاتی ہر طلب کرے بعد دریافت مضمون ان کاغذوں کے
مطابق اسکے عمل میں لاوے کہ اس سے حال پر گئے کا بخوبی دریافت ہوتا ہی نام ان
کاغذوں کا یہ ہو۔

فہرست دیہات	دستور العمل	کل دستور	سرمدی
سرمدی	طلبانہ	شخصی	حاصلات تالاب موارثہ
سرشتہ ابواب	سرشتہ قرق باغات	اسامی زمیندار بعلتقدار	فصل طومار
جمع مال دامیہ	تعلقہ بندی	سرشتہ حاضر ضامنی	مال ضامنی گذشتہ و پیشہ
اناکار	دستور چودھریان قانونگو	جمع واصلاتی	آوارجہ

فہرست فراہمین
بعد اسکے احمد بخان کیدان کو چار ہزار روپیہ واسطے سپاہ بندی کے تقسیم کے لیے دیے گئے
قریب چار گھڑی کے دن باقی تھا کہ سوار ہو کر فلاںے فلاںے موضع میں بطور گشت کے گئے
ہر ایک زمیندار و دہان کے حاضر رہے ایک ایک روپیہ بھینٹ کا دیا اور زراعت انہی اپنی
ملاحظہ کروائی قریب پچاس روپے کے بھینٹ میں آگئے قریب دو گھڑی رات کے آکر
اپنے مکان پر آرام کیا اسطرح جو احوال گذرنا ہی مفصل لکھتے ہیں اور جو اخبار نویس

یعنی بین اسلام میں ملاقات
نویں اور دہائی ہونے کا قوی
دست نہیں ہوا اسلئے قانون کی
حکومت کے تحت میں چلے
نہایت خفا اور ہندوستان میں
بہت نیک فہم اور نیکو خیال
دعا کرتے رہتے ہیں کہ اس
نیکو اور اعلیٰ حالت میں
حکومت ان کے لئے
قانونی اور قانونی
یا کسی اور قانون
شہرت کرنا چاہیے کہ جو
ہر دن سے اس
چوتھی زمیندار یا مالدار روپیہ کے
آپ چوتھی کو دستک دینے میں
تو زمیندار یا مالدار کو کیا ہو
توہ طلبہ کیا ہو اور جو کاغذ
بہت حفظ و نگہبانی اس کاغذ
چوتھی لکھتے ہیں اور جو مالدار
یہ چوتھی لکھتے ہیں اور جو مالدار
چونکہ یہ چوتھی لکھتے ہیں اور جو مالدار
زمیندار یا مالدار کو کیا ہو
آپ مالدار کو کیا ہو
عالمی یا قریب

موضع مذکور میں نکوٹا اور ہر سال سنہی طلب نکرناج اس مقدمے کے نہایت کوشش اور جد سے موافق لکھے ہوئے کے کرنا لکھا ہوا تاریخ فلانی شہر فلان ہجری کا اور پشت پر ہر وہانہ کے نشانی دیوان اور تصدیق کی ہوتی ہو اور سرے پر قمر بادشاہی ہوتی ہو۔

اب دریافت کیا جا رہے کہ اخبار نویس سرکار کی طرف سے لکھے والا تمام حال عامل اور علاقے کا ہوتا ہو اور جو کچھ کہ حال ہر روز صبح سے شام تک معاملہ ظلم یا عدل یا جو کچھ تحصیل ریوی کی کرے تمام لکھ کر روزمرہ سرکار بادشاہی میں ڈاک پر ہر کاروں کے ماتھے بھیجتا رہتا ہو اور اسکو مہندی میں پرچہ اخبار کہتے ہیں اور فارسی میں وقائع نگاری کہتے ہیں۔

اسی طرح اسکی تحریر کا یہ ہو

اخبار پر گئے سلطان پور رمضان چوبہ اودھ سال الیہ ہجری

ذی الحجہ سنہ الیہ ہجری

پہلے گھر میں رات رہتے اپنا ہتھوڑ خان بہادر خواب سے ہوشیار ہو کر اٹھے نماز پڑھی بعد نماز کے وظیفہ پڑھتے ہیں اس قدر روئے کہ اکثر لوگ واقف ہوئے ظاہر اعتقاد ہیں ثابت ہوا کہ جو اکثر مطالعہ کتب احادیث کا اور تذکرہ اولیاء اللہ کا بتہا ہی تصویب کیا گیا دنیا نے غلبہ کیا اور محبت الہی نے جوش فرمایا چنانچہ اس حال میں یہ شعر حضرت شیخ سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ کا بھی ایک شخص نے سنایا شعر جو آخر نبشت ست برس ہلاک بدست دلا لام خوشتر ہلاک + بعدہ قریب ایک پارہ کے تلاوت قرآن شریف کر کے گھڑی بھر دن چڑھے گھڑی میں آئے اور تمام مقصدی اور دیوان اور قانون کو گھڑی میں حاضر ہوئے لیکن سرفراز علی داروغہ کل شام سے بے اطلاع سرکار کے نہیں معلوم کیا گیا ہو بعد ہر دن چڑھے کے چھپیان طلب فوطہ کی ہر دیہات پر روانہ کیں قریب دوپہر کے چالیس ہزار تین سو چھپیس روپیہ فلانے موضع سے آئے بعد اسکے گھڑی برخاست ہوئی دسترخوان بچھا کہ اسنے میں ایک شخص فقیر آیا بعد ملاقات کے امانت پناہ نے انکو بھی

شیخ سعدی انکا نام پوچھو تو اننے
فلانی اور فلانی اور فلانی
کہا میں نصیحت کی میں فی پلٹے
نام ملک کا میں اور شیراز
حرف یا تو اسکا منی اور میں
اور یہ نصیحت کی میں اور شیراز
شہر کے نام میں آئی اور شیراز
فیض آبادی اور شیراز اور
لاہوری اور شیراز اور شیراز
شیرازی شیراز اور شیراز اور
بغیاب کے کہ شیراز اور شیراز

نکون

طریقہ تحریر قبض الوصول کا

میں کہ فلاں اکیدان پٹالمن فلاںی یا رسالہ دار رسالہ فلاں ہمارا ہی فلاں چکلہ دار کا ہوں
جو مبلغ دو ہزار چھ سو روپیہ کہ آدھے اسکے ایک ہزار تین سو روپیہ ہوتے ہیں بچ و جب
تمخواہ فلاں سے معینہ اور فلاں سے نہ کے تحویل فلاں نے فوطہ دار یا کو پری بخش لکری یا تحصیل
محلات سلطان پور سے وصول پاکر بچ قبض اور تصرف اسنے کے لایا میں اس واسطے یہ چند کلمہ
بطریق قبض الوصول کے لکھے گئے کہ ثانی الحال منہ ہووے اسکے ہر گاہی تحریر یا فلاں فلاں نہ فلاں
معلوم کیا چاہیے کہ اگر عامل کسی معافی دار کی زمین کا محاسنات بندی کرے اور یا دشاہ
اور وزیر اور یا میر معاف کرنا اس محاصل کا منظور رکھے اور کاغذ معافی کا سرکار کی طرف سے
عامل کے نام جاوے تو اس کا نقد کو پروانہ معافی کہتے ہیں

طریقہ اسکایہ

خائنہ بلند مرتبہ اور بڑی شان کے بچ گھمانی اتنے کے رہیں مبلغ پانچ سو روپیہ میز خدمت کو
مال پر گنتہ رامپور سے مدت سے مقرر رہیں اور سال گذشتہ تک پایا کیے ہیں اس واسطے
لکھا جاتا ہو کہ اب بھی موافق معمول گذشتہ اور پیوستہ کے دیا کرو اور جو معلوم ہوا کہ اب وہ
اور توکل خدا کے اور فنا عت اور پر یومیہ مذکور کے کیسے شب و روز تہہ شد و رش غلام دین کا
اور خبر داری نان اور نفقہ مسافروں اور طالب علموں کی بھی حسب استعداد اپنی کے کرتا ہو
لکھا جاتا ہو کہ موضع محمد پور مع حقوق داخلی اور خارجی اور تالاب اور باغات اور کام
لوازمات کے واسطے خبر گیری طالب علموں اور مساکین کے بغیر شرکت غیر کے دیکھ و دانتہ
ابتداء سے فصل خریف نہ فلاں سے نسل بعد نسل و بطنا بعد بطن خاص اور پر نام میر صاحب
مذکور کے معاف اور مرفوع القلم کیا گیا چاہیے کہ یومیہ دیکر قبض الوصول سے لینا کہ آئندہ
موجب قبض الوصول کے مجرا دیا جائیگا اور موضع مذکور کو جمع واصلاتی پر گنتہ سے
منہ مالی کر کے بچ تعلق اور تصرف موہی ایہ کے مجبور دیا اور کسی طرح مراعت اور غلبت

۱۱ اس کے بعد بچ
۱۲ قبضہ کے لئے
۱۳ اور اس کے بعد بچ
۱۴ قبضہ کے لئے
۱۵ اور اس کے بعد بچ
۱۶ قبضہ کے لئے
۱۷ اور اس کے بعد بچ
۱۸ قبضہ کے لئے
۱۹ اور اس کے بعد بچ
۲۰ قبضہ کے لئے
۲۱ اور اس کے بعد بچ
۲۲ قبضہ کے لئے
۲۳ اور اس کے بعد بچ
۲۴ قبضہ کے لئے
۲۵ اور اس کے بعد بچ
۲۶ قبضہ کے لئے
۲۷ اور اس کے بعد بچ
۲۸ قبضہ کے لئے
۲۹ اور اس کے بعد بچ
۳۰ قبضہ کے لئے
۳۱ اور اس کے بعد بچ
۳۲ قبضہ کے لئے
۳۳ اور اس کے بعد بچ
۳۴ قبضہ کے لئے
۳۵ اور اس کے بعد بچ
۳۶ قبضہ کے لئے
۳۷ اور اس کے بعد بچ
۳۸ قبضہ کے لئے
۳۹ اور اس کے بعد بچ
۴۰ قبضہ کے لئے
۴۱ اور اس کے بعد بچ
۴۲ قبضہ کے لئے
۴۳ اور اس کے بعد بچ
۴۴ قبضہ کے لئے
۴۵ اور اس کے بعد بچ
۴۶ قبضہ کے لئے
۴۷ اور اس کے بعد بچ
۴۸ قبضہ کے لئے
۴۹ اور اس کے بعد بچ
۵۰ قبضہ کے لئے
۵۱ اور اس کے بعد بچ
۵۲ قبضہ کے لئے
۵۳ اور اس کے بعد بچ
۵۴ قبضہ کے لئے
۵۵ اور اس کے بعد بچ
۵۶ قبضہ کے لئے
۵۷ اور اس کے بعد بچ
۵۸ قبضہ کے لئے
۵۹ اور اس کے بعد بچ
۶۰ قبضہ کے لئے
۶۱ اور اس کے بعد بچ
۶۲ قبضہ کے لئے
۶۳ اور اس کے بعد بچ
۶۴ قبضہ کے لئے
۶۵ اور اس کے بعد بچ
۶۶ قبضہ کے لئے
۶۷ اور اس کے بعد بچ
۶۸ قبضہ کے لئے
۶۹ اور اس کے بعد بچ
۷۰ قبضہ کے لئے
۷۱ اور اس کے بعد بچ
۷۲ قبضہ کے لئے
۷۳ اور اس کے بعد بچ
۷۴ قبضہ کے لئے
۷۵ اور اس کے بعد بچ
۷۶ قبضہ کے لئے
۷۷ اور اس کے بعد بچ
۷۸ قبضہ کے لئے
۷۹ اور اس کے بعد بچ
۸۰ قبضہ کے لئے
۸۱ اور اس کے بعد بچ
۸۲ قبضہ کے لئے
۸۳ اور اس کے بعد بچ
۸۴ قبضہ کے لئے
۸۵ اور اس کے بعد بچ
۸۶ قبضہ کے لئے
۸۷ اور اس کے بعد بچ
۸۸ قبضہ کے لئے
۸۹ اور اس کے بعد بچ
۹۰ قبضہ کے لئے
۹۱ اور اس کے بعد بچ
۹۲ قبضہ کے لئے
۹۳ اور اس کے بعد بچ
۹۴ قبضہ کے لئے
۹۵ اور اس کے بعد بچ
۹۶ قبضہ کے لئے
۹۷ اور اس کے بعد بچ
۹۸ قبضہ کے لئے
۹۹ اور اس کے بعد بچ
۱۰۰ قبضہ کے لئے

اور سرکار کی طرف سے چھٹی جسکو حکمنامہ اور اجازت نامہ کہتے ہیں اس مقدمے میں یوں لکھتے ہیں

طریقہ تحریر حکمنامہ کا یہ ہے

خدا یا رشمہ معلوم کرے کہ علیجان زمیندار نے تین سو چھیاسی روپیہ بابت قسط الاون کے واسطے چھڑانے فدانے فدانے کے داخل خزانہ سرکار میں کیے ہیں لہذا لکھا جاتا ہے کہ فلاتی جنس اگر بقدر ان روپیوں کے ہودے تو اس سے دست بردار ہونا اور کسی طرح سے بیچ مقدمے اس جنس کے زمیندار مذکور سے فراغت اور ممانعت نہ کرنا بیچ اس مقدمے کے تاکید شدید جانے لکھا ہوتا تاریخ فلاتن شہر فلاتن سنہ فلاتن فصلی یا ہجری کا۔

اب معلوم کیا چاہیے کہ سرکار سے بروقت شروع فصل کے زمینداروں پر واسطے طلبی قسط بقایا یا حال کے یا واسطے اور مقدمے کے دستک جاری ہوتی ہے یعنی سپاہی سرکاری چھٹی لیکر زمیندار کے پاس جاتا ہے اسکے دو طور ہیں پہلے محل موجب آئین قدیم کے چنانچہ مثال اسکی یہ ہے

طلب فوطہ موضع فلاتن علقہ پرگنہ فلاتن بابت قسط فلاتن و فصل فلاتن سنہ فلاتن فصلی لکھا ہوتا تاریخ فلاتن شہر فلاتن سنہ فلاتن فصلی یا ہجری کا

طریقہ دوسرا مفصل لکھنے دستک کا بموجب رواج اور آئین اسوقت کے یہ ہے

باسم فلاتن زمیندار موضع فلاتن علقہ پرگنہ فلاتن
جو مبلغ اتنے روپیے سکے چلن لکھنوا یا چہرہ شاہی یا کلدار یا جس قسم کی تحصیل سرکار میں ہودے بابت قسط فلاتن مہینے کے ذمہ تمھارے باقی واجب الادا میں اور باوجود گذرنے دستک کے اب تک روپیہ سرکار کا ادا نہیں کیا اس واسطے دستک حضورت یا فلاتی سرکار سے یا فلاتی کچری سے جاری ہوئی ہے چاہے یہ کہ مجھ کو دیکھئے اس دستک کے فی الفور مبلغ مذکور داخل خزانہ میں کرے تاکہ مزید جانے لکھا ہوتا تاریخ فلاتی شہر فلاتن سنہ فلاتن فصلی یا ہجری کا۔
اور یہی طریقہ سرائوی کا بھی ہے غرض جس مقدمے میں سرائوی ہودے سے فیصلہ اس مقدمے کی

یہ تھوڑا کو قیفہ
اور سپر کو دست اور
اور بیرون کو شہر
کھتے ہیں یا بیچ
کے مبلغ لکھتے ہیں اور
بسی ادا کرنا واجب اور
فلاتن

جو انکو واسطے قرتی جائداد فلانی فصل نہ فصلی کے موجب قاعدہ سرکاری کے مقرر کیا گیا ہے چاہیے کہ اپنے متین بیچ موضع مذکور کے پہونچا کر اور تمام سرحد گانوں اور کھیت بگیچہ اور سبہ موضع مذکور سے بخوبی واقف ہو کر بروقت واسطے نگہبانی اور حفاظت عزت یعنی غلہ ہر قسم کے ہوشیار اور خبردار رہنا اور جب تک کہ روپیہ تمام قسطوں مالگزاروں سرکار کا داخل خزانہ میں نہ ہووے بے حکم حضور کے زمیندار کو غلہ پر کسی فصل کے قبضہ نہ کرنے دینا اور کھلیا نون کو غلہ کی چاک یعنی زیر چپا کر کے نگاہ رکھنا اور زمینداروں اور مالگزاروں کو چاہیے کہ بیچ قرتی فصل کے عدول حکمی شمنہ گانوں اپنے کی نہ کریں اور جو کچھ پشت پر اس کا غلہ کے روزیہ یعنی یومیہ لکھا ہو روزرہ اسکو دیتے رہیں اور جسوقت چھڑنا کسی فصل کے غلہ کا جسقدر منظور ہووے درخواست اسکی حضور میں بھیج کر اجازت حاصل کریں اور بغیر اجازت حضور کے کسی غلہ پر قابض اور متصرف نہ ہوں لکھا ہوا تاریخ فلان ماہ فلان سنہ فلان ہجری کا اور اگر زمیندار کو سرکار میں روپیہ دیکر غلہ اپنے قبضے میں لانا منظور ہو تو وہ اس مضمون کی عرضی لکھے۔

ترکیب عرضی لکھنے کی

خداوند نعمت غریب پروردگار اقبال

میرسانہ
بغیر عرض
خانہ زاد فلان زمیندار موضع فلان کا بعد ادا کرنے آداب اور تسلیمات غلامانہ کے عرض کرتا ہوں کہ خانہ زاد نے تین سو چھیاسی روپیہ بابت قسط اگس کے واسطے چھڑانے کھلیاں لالہ رام رتن ساہوکار سے قرض لیکر معرفت بنی بخش تندر کے یا معرفت اور کسی کے حضور کی خدمت میں بھیجے میں امیدوار ہوں کہ جنس ذکر کی گئی سرکار سے چھوٹ جائے اور شمنہ کو اجازت ہووے کہ بیچ قبضہ کرنے یا اٹھانے اس جنس کے خانہ زاد یا فروشی مزاحمت اور ممانعت نہ کرے واجب تھا عرض کیا فقط

فلان زمیندار

اکہی آفتاب دولت اور شمت کاروشن اور روشن ہو میو

یہ زمیندار کا یا سرکار کا لکھا ہوا ہے اس کی کتب خزانہ میں دیکھنا

اور اگر ونگا اور مال ضامن میں جہان پر حاضر ضامن لکھی ہو وہاں پر مال ضامنی نقد اور روپیوں کی لکھی اس واسطے یہ چند کلمے بطور تمسک حاضر ضامن یا مال ضامن کے لکھے گئے کہ آگے کو سند ہووے اور وقت ضرورت کے کام آوے لکھا ہوتا تاریخ فلان ماہ فلان فلان فصلی مطابق سنہ فلان ہجری کا۔

اب معلوم کیا جائیے کہ جو چھٹی حاکم کی طرف سے زمینداروں یا چوکیداروں یا تھانہ داروں کے واسطے محافظت مال کے ہوتی ہو اسکو چھٹی اور دسک کہتے ہیں اور ترکیب اسکی یہ ہے۔
 اوپر نام زمینداروں اور چوکیداروں اور محافظوں اور نگہبانوں اور گزربانوں کا نام روپیوں کے دو سو من چاول استعمال اوپر بارہ چھکروں کے بموجب فرمائش سرکار فیض آثار کے فیض آباد سے آتے ہیں چاہیے کہ کوئی علت محصول اور راہداری وغیرہ میں کسی وجہ سے متعرض اور مزاحم نہ ہووے اور چوکی اور پیرے سے خبرداری کرتے ہوئے اپنی حدود کو خوب نگہبانی اور ہوشیاری سے پہونچا دیں اور اس مقدمے میں بہت تاکید سمجھکر موافق لکھے کہ بجالادین فقط لکھا ہوتا تاریخ فلان شہر فلان سنہ فلان ہجری کا۔

اب معلوم کیا جائیے کہ جب زمیندار یا قیدار سرکار کے ہوتے ہیں تو بروقت تیار ہونے غلہ کے واسطے وصول کرنے باقیات کے سرکاری طرف سے ایک شخص مقرر ہوتا ہو کہ جب تمام روپیہ وصول نہ کرے زمینداروں کو غلہ بچھونے دے اور وہ شخص انبار غلہ پر جا چکے یا پانچ جگہ گیلی مٹی کی نرم لکھل بنا کر اوپر سے زمین تک لگا کر اس پر چاک مثل مہر کے کئی جگہ لگا دیتا ہو اگر کوئی شخص اس انبار سے تھوڑا بھی غلہ لے تو وہ نشانی بگڑ جاتی ہو اور نگہبان کو معلوم ہو جاتا ہو اور اس نگہبان کو شخہ کہتے ہیں جب زمیندار کچھ روپیہ سرکار میں داخل کرتا ہو اور حکم حوالہ کرنے غلہ کا شخہ کو دیتا ہو تب شخہ غلہ کو سپرد زمیندار کے کرتا ہو چنانچہ طریقہ لکھنے دسک شمنگی کا یہ ہے۔

شمنگی اوپر نام فلان شخہ موضع فلان عملہ پر گنہ فلان کے یہ ہے

یہ طریقہ دسک اور چھٹی
 محافظت مال کے واسطے
 دسک دسک کہتے ہیں
 چھٹی ایک تکراری
 ہوتی ہے کہ زمیندار
 سرکار کی طرف سے
 جب وہ گیلی مٹی کی
 توشن جنون کے خلاف
 اس صورت میں اگر کوئی
 چھٹا کہنے والا ہے
 نکالے تو اس کا
 جلازمین اور چوکی صاف

اب معلوم کیا جا چہ کہ جو زمیندار بسبب لوٹنے یا تباہ کرنے پہلے عامل کے یا بسبب اور مصیبتوں دنیا کے تکالیف خرچ سے اور ناداری اور مفلسی سے تردد کرنے زمین سے بسبب نمونے ہل اور بچ کے ناچار ہو کر سرکار میں ظاہر کرتے ہیں تو سرکار کی طرف سے اُن سے تسک لکھوا کر بطور قرض کے روپیہ ملتا ہو اور اُس روپیہ کو تقاوی کہتے ہیں اور طریقہ لکھنے تسک تقاوی اور قرضہ کا ایک ہی۔

طریقہ مسک تقاوی کا یہی

میں کہ نہال سنگھ زمیندار موضع محمد پور پر گنہ سلطان پور کا ہون میں جو دو سو روپیہ
سکہ چلن کہ آدھے اُسکے سو روپیہ سکھ ہوتے ہیں بطور تقاضی کے واسطے تردد
۱۲ فصلی کے سرکار دولت مدار ناظم یا چکاء دار فلان سے اور تحویل فلان خزانچی
یا قوطہ دار سے فرض لیکر بیچ تخت اور تصرف اپنے کے لایا میں اقرار کرتا ہوں
کہ روپیہ ذکر کیا گیا بیچ میں کھنوار کے لاکھام بے عذر اور حجت ادا کرؤنگا اور
کوئی عذر و جیلہ نہ کرؤنگا اس واسطے یہ چند کلیے بطریق تسکات تقاضی کے لکھے گئے کہ آئندہ
یا آگے کو سند ہووے لکھا ہوتا بیخ فلان ماہ فلان سنہ فلان فصلی مطابق سنہ فلان
ہجری کا معلوم کیا چاہیے کہ واسطے زیادتی اعتبار اور مجموعی کے ہر ایک زمیندار اور
اسامی سے حاضر ضامنی اور کسی زمیندار یا رئیس کی لیتے ہیں اور بعضوں سے مال ضامنی لیتے ہیں

طریقہ حافظہ منی کا یہ ہے

میں کہ فلان زمیندار یا قافونگہ یا چودھری یا مقدم یا منصب دار پر گنہ محمد پور سرکار
صوبہ اوڈھ اخترنگر کا ہونہیں جو حاضر ضامنی فلان زمیندار موضع فلان کی بیچ حضور
یار و برو مقصد یون سرکار فیض آثار ناظم فلان کے ساتھ رغبت اور رضامندی اور خوشی آپ کی
لکھی میں نے اس واسطے اقرا کرتا ہوں میں کہ جبوقت سرکار کے مقصدی یا سرکار طلب کرے
حاضر کر دوں گا اور اگر حاضر نہ کر سکوں گا تو جو کچھ کہ اس کے ذمہ ہو گا بے عذر اور حجت

۷
غرف حبیبی رو بہ چو کھنڈے
کیا چو شاہی یا بنگلہ حبیبی
یا کوئی باغ و چمن
تفصیل میں صحت و صفت کے
مع اگر دیکھو توں صفت
فوقیہ سے یا باطل سے
بطور فرض کے یا غیر فرض
شاہی فرض و غیر فرض
تو یہ کہنے میں کہ "اسی
نشانے میں کہ اس
اس جگہ جو حاضری
کہ ہے انبیا نام کے اور یہ
کہ جگہ صحت داخل کرے

اسکا نام مع اسکا سکونت کے
لکھو جس سرکار میں قلعہ ضامن
داخل کرے اس سرکار کا نام
کھے اور جس میں سرکار کا نام
اس تاج کو اس میں کھے
فضلی اور جو معین اور سب
کھے جسے واسطے کھے ۱۲
میان نام کھے ۱۲ واسطے کا
علاقہ کا نام اور جو اس
نام کھے ۱۲ واسطے اسکا
دعوہ کرے اسکا نام کھے ۱۲

آب معلوم کیا چاہیے کہ جو کاغذ عامل یا تحصیلدار یا پیشکاران کا زمینداروں سے بیچ
قعدہ درویمہ زمین کے بطور سند کے لکھا لیتے ہیں اس کاغذ کو قبولیت کہتے ہیں۔

طریقہ قبولیت لکھنے کا

قبولیت میں کہ موتی سنگھ زمیندار یا تعلقہ دار موضع جگہ لیس ہر عملہ پر گنہ رام پور سرکار لکھنؤ میں
صوبہ اودھ اخترنگر کاہوں میں جو مبلغ دو ہزار روپیہ جمع تمام ایک برس موضع ذکر کیے
گئے کی بابت ۱۸۵۷ء فصلی بموجب تشخص متصدیوں سرکار فیض آثار نواب نامدار
کہ دون وقار حسام الدولہ بہادر کے ساتھ رضا مندی اور رغبت اپنی کے قبول
میں نے اس واسطے آفرار کرتا ہوں میں کہ تمام روپیہ ذکر کیا گیا فصل و فصل موافق قسط بندی
سرکار مذکور کے فوطہ خانہ سرکار میں داخل کرونگا اور کوئی عذر و حیلہ اس مقدمے میں
نہ کرونگا اس واسطے یہ چند کلمہ بطریق قبولیت سال تمام کے لکھ دیے میں نے کہ آگے کے
واسطے سند ہووے اور وقت حاجت کے کام آوے۔ لکھا ہوا تاریخ اکیسویں شہر
رجب المرجب ۱۲۹۵ھ ہجری مطابق ۱۸۵۷ء فصلی کا۔

معلوم کیا چاہیے کہ مضمون کاغذ درجہ بہت اور قبولیت کا ایک ہر اس واسطے لکھنا اسکا
موقوف رکھا لیکن اگر قبولیت دو برس یا چار برس کی ہووے تو تفصیل اسکی لکھے
اور بعض اس عبارت کو آخر میں قبولیت کے داخل کرتے ہیں کہ اگر خدا نخواستہ کوئی
آفت زمینی یا آسمانی واقع ہووے تو موافق برکت اور محالوں اس ضلع کے میں
مجرالونگا اور کمی ہونے اور جو تنے کی اور تردد کی کمی نومہ میرے ہو اور اگر تفصیل قسط
بھی آخر میں قبولیت کے اسطرح سے مندرج کرے تو بہتر ہو۔

خریف اور بیع کی مدین

قسط کنوار	قسط کاتک	قسط چیت	قسط میاں
قسط گن	قسط پوس	قسط جیٹھ	قسط میاں
قسط ماگھ	قسط چاکر	قسط چیت	قسط میاں

قبولیت میں کہ موتی سنگھ زمیندار یا تعلقہ دار موضع جگہ لیس ہر عملہ پر گنہ رام پور سرکار لکھنؤ میں
صوبہ اودھ اخترنگر کاہوں میں جو مبلغ دو ہزار روپیہ جمع تمام ایک برس موضع ذکر کیے
گئے کی بابت ۱۸۵۷ء فصلی بموجب تشخص متصدیوں سرکار فیض آثار نواب نامدار
کہ دون وقار حسام الدولہ بہادر کے ساتھ رضا مندی اور رغبت اپنی کے قبول
میں نے اس واسطے آفرار کرتا ہوں میں کہ تمام روپیہ ذکر کیا گیا فصل و فصل موافق قسط بندی
سرکار مذکور کے فوطہ خانہ سرکار میں داخل کرونگا اور کوئی عذر و حیلہ اس مقدمے میں
نہ کرونگا اس واسطے یہ چند کلمہ بطریق قبولیت سال تمام کے لکھ دیے میں نے کہ آگے کے
واسطے سند ہووے اور وقت حاجت کے کام آوے۔ لکھا ہوا تاریخ اکیسویں شہر
رجب المرجب ۱۲۹۵ھ ہجری مطابق ۱۸۵۷ء فصلی کا۔

نام گزیده	نام موضع	نام کلاک	نام انصاف	بقایا مط سابق او ظلال	علی بن مط قط حال	میزان کل	توضیح و ملاحظات	نوع	فصل	شرح
فیروز آباد	رام پور گنگا نگر در حرم	مار	مار	مار	مار	مار	حار	مار	+	در تنگ سوا جات و محبت رفیر منسوب
ایضا	فتح پور گویندنگه نسیمی	مار	مار	مار	مار	مار	اساره	مار	مار	در قیط آینه محسوب خواهد شد
ایضا	جلالپور تیلنگه میونگه	مار	مار	مار	مار	مار	امام	امام	+	مالک از فراریست از ضلع بی قوتی صول خواهد شد
ایضا	نرین پور ساکنه جنیت	امام	امام	امام	امام	امام	امام	امام	+	وکیل حاضر است
ایضا	بهرام پور سوچنگه رام نگه	حار	حار	حار	حار	حار	حار	حار	+	خاکم کرده و صول خواهد شد

قاعدہ چھٹھا بیچ لکھنے واجب العرض اور قبولیت اور بیٹہ اور مسک اور حاضر ضامن
اور مال ضامن وغیرہ کے۔ معلوم کیا جاسیے کہ بادشاہ اور وزیر اور حاکم اور مالک سے
اپنے اگر چند مقدموں کی اجازت لیا جاسیے تو طریقہ اسکا یہ ہو کہ ایک مدبری لکھ اسکے
دو مدین ڈالکر جو کہ اپنا مطلب ہو ایک ایک مد کے تلے لکھے چنانچہ مثال اسکی لکھی جاتی ہو
طریقہ تحریر واجب العرض کا واجب العرض بندہ درگاہ میرزا تہور بیگ خان کی
یہ ہو کہ جو غلام اوپر تحصیلداری یا فوجداری یا چکلہ پر گنہ سلون یا سلطانپور وغیرہ کے
سرفراز اور ممتاز ہوا ہو چند مطلب کہ عرض کرنا انکا ضرورت تھا عرض کرتا ہو ازراہ عنایت
اور تفضلات خاوندانہ یا ازراہ مہربانی اور پرورش مالکانہ کے امیدوار ہو کہ ہر ایک تضرع
نہایت دیا گیا دستخط خاص سے ہووے کہ موافق اسکے خانہ زاد بجا لاو

[illegible][illegible]

پیر پور موجب قبولیت فلان زمیندار جسکے نام پور موجب قبولیت فلان زمیندار
م م

بابت سنہ فلان بابت سنہ فلان بابت سنہ فلان بابت سنہ فلان
ال ال ال ال

ص ص ص ص ص ص ص ص
مما مار مار مار مار مار مار مار

بابت سنہ فلان بابت سنہ فلان بابت سنہ فلان بابت سنہ فلان
ال ال ال ال ال ال ال ال
ص ص ص ص ص ص ص ص
+ + + + + + + +

بابت سنہ فلان بابت سنہ فلان
ال ال
ص ص
ال ال

اسی طرح جقدرگانوں اور مضمون کی تشخیص ہووے بموجب دونوں مثالوں اور پیر
مع نام زمینداروں کے جسکے نام کی قبولیت ہووے لکھے اگر سات برس یا دس برس کی
جمع لکھے تو اسی طرح ہر سنہ کی مدد بھاکر لکھے۔

قاعدہ پانچواں بیج بیان وصول اور باقی لکھنے ہر مہینے کے کہ اس کا عند
باقی اگلی قسط کی اور طلبی حال کی نام بنام تفصیل وار بنجوبی معلوم ہوتی ہو اور
اس کا عند نام حال توجہ ہو اور یہی طریقہ تیوج کے لکھنے کا بھی ہو۔

طریقہ لکھنے کا عند	حال توجہ کا
--------------------	-------------

رام نگر بموجب قبولیت فلان زمیندار
سلطانپور بموجب قبولیت فلان زمیندار

سلطان پور محمد جب قبولیت سلطان رشید ار

بابت نه فلان گزینشته در نه حال ضاف

بیت نہ فلک گنبد نشہ

پیر پور ہو جب قبولیت فلان زمیندار

وہاں پر بموجب قبولیت فلان زرعیدار

بابت سال گذشتہ ۱۹۸۸ء

باب بیست و گزشتہ

نفس

صم

طرح سے خطبہ موضوع تاریخ مدنیہ

۴۰۰

اسی طرح سے جتنے موضوع جس تاریخ میں تشخیص ہو دیں ساتھ تفصیل اصل اور اضافہ اور کمی کے لکھ کر تاریخ اور میزان دیوے جب تمام مواضع علاقہ اور پر گئے کے مشخص ہو دیں سب کو ایک جگہ کرے تو معلوم ہو کہ اس پر گئے کی اتنی جمع ہو جب تشخیص کے مشخص ہوئی اور سال گذشتہ سے اس قدر زیادہ اور اس قدر کمی ہوئی اور اگر کمی بیشی کی جمع مشخص کو بطور یادداشت کے یکجا لکھنا منظور ہو تو اس کو یوں لکھ کر تشخیص کی سیالی

تشیخ نصیحت پر گئے سلطان مہر کا سلطان پنجاب
من ابتداء سے سنہ فلان لغایت سنہ فلان فصلى

جمادی الاولیٰ سنہ فلان ہجری

۱۵- روزه شعبه با اتمام عامل فلان
رضعان

عمامة

بابت سنه فلان بابت سنه فلان

ماہیت سنہ ۱۱۱۱

سوامہا
ہامیت سنہ ۱۱۱۰

۴
 گاهن اویجی کس
 نیجی کس
 منجی کس
 پونجی کس
 آسایم لکے یعنی
 گاهن ہواض اس
 منجی گوہر پر ساد
 سہل

اسکی لکھتے ہیں منتخب کہتے ہیں اور ترکیب اسکے لکھنے کی یہ ہے۔

پیمائش اراضی موضع فلان پر گنہ فلان سرکار فلان صوبہ فلان بابت فصل فلان سنہ فلان

نامہ

جوار	باجرہ
رہ	رہ
بن	میشہ
رہ	رہ

صفوہ اول میزان خسرو	صفوہ دوم میزان خسرو	صفوہ سوم میزان خسرو	صفوہ چہارم میزان خسرو
رہ	رہ	رہ	رہ

جوار	باجرہ	جوار	باجرہ	جوار	باجرہ
رہ	رہ	رہ	رہ	رہ	رہ
بن	میشہ	بن	میشہ	بن	میشہ
رہ	رہ	رہ	رہ	رہ	رہ

اسی طرح جتنے صفوے ہوں سب کا خلاصہ کرے

قاعدہ تیسرا بیچ کھاتہ بندی اور جمع بندی اسامیوار کے اگر عامل یا زمیندار یا اور کام منظور ہووے کہ ساری زمین علاقے کی جس جس اسمی پاس جتنی جتنی ہووے اور جسے جو کچھ بویا ہووے خوب مفصل الگ الگ معلوم ہووے کہ ہر ایک سے ہو جائے اس کا کھد زر تحصیل جاوے تو اس کا غذا کو تیار کرے اور اس کا غذا کا نام کھاتہ بندی ہے۔

ترکیب لکھنے کا غذا کھاتہ بندی کی

کھاتہ بندی اسامیوار موضع فلان عملہ پر گنہ فلان سرکار فلان صوبہ فلان بابت فصل فلان سنہ فلان

فصلی

نامہ

جوار	باجرہ
رہ	رہ
بن	میشہ
رہ	رہ

ملاحظہ فرمائیے کہ اس کتاب میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب کا خلاصہ ہے اور اس میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب کا خلاصہ ہے اور اس میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب کا خلاصہ ہے

وہ گزرتا لیس انگل کا ہوتا ہی اور جریب کے ہیں درجے یعنی حصے مقرر کرتے ہیں اور
 ہر حصے پر واسطے نشانی کے چمرا باندھتے ہیں اس حساب سے ہر درجہ تین گز کا ہوا
 اور وہ جریب اگر طول اور عرض زمین میں برابر رکھیں تو یکجہ بھر زمین کہلاتی ہو اور
 ہر ایک حصے کو جریب کے بسوہ کہتے ہیں یعنی جو زمین کتنی گز عرض اور طول میں ہو
 بسوہ بھر کہلاتی ہو اور اتنی زمین کو گٹھ بھی کہتے ہیں یعنی بیس گٹھ کا ایک بیگھ
 کہلاتا ہو اور ہر بسوہ کے بھی بیس حصے مقرر ہیں کہ انکو بسوانسی کہتے ہیں اور بسوانسی
 بیسویں حصے کو طسوانسی کہتے ہیں اور طسوانسی کے بیسویں حصے کو نوسوانسی کہتے ہیں
 قاعدہ دوسرا بیچ پیمائش زمین کے اب دریافت کیا جائیے کہ عامل اور حاکم اور
 مالک کو لازم ہو کہ جمع کانٹوں کی معلوم کرے کہ کتنی زمین بولی جاتی ہو اور کتنا
 محصول آتا ہو اور طریقہ پیمائش کا یہ ہو کہ پہلے عامل وقت سب زمینداروں اور
 رعیت کو اس کانٹوں کی جسکو نا پنا منظور ہووے جمع کر کے اُن سے یہ چمکہ لیوے
 طریقہ چمکہ کا ہم کہ مادھو سنگھ اور میر سنگھ اور دتھمن سنگھ اور بینی پر ساد اور
 بھگونت رائے اور ہری کشن زمیندار اور رعایا فلانے کانٹوں کے ہیں اقرار
 کرتے ہیں ہم اور لکھے دیتے ہیں ہم اور اس بات کے کہ تمام اور کمال زمین متعلقہ
 فلانے کانٹوں کی جسقدر بولی اور جوتی جاتی ہو سب سرکار میں ظاہر کرنیکے اور
 کوئی بیگھ اور بسوہ سرکار کے پیمائش کرنے والے سے پوشیدہ نہ رکھینے اگر کسی طرح
 اس مقدمے میں ہماری چوری اور غبن ثابت ہووے جرمانہ سنگین داخل کریں ہم
 یہ چند کلمہ بطریق چمکہ اور اقرار نامے کے لکھے گئے کہ آگے کو سند ہو اور وقت حاجت
 کام آوے۔ لکھا ہوا ۱۳۱۱۔ شعبان ۱۲۸۰ ہجری کا اور بعد چمکہ لینے کے آپ سوا ہو کر
 متصدی اور مردہہ اور قانوگوار پٹواری اور زمینداروں کو ساتھ لیکر ہر گھیت
 جا کر ایک ایک کو جریب سے پہلے سامنے منہ پڑا دے اور پہلے اس سے مردہوں سے

۴
 اصل چمکہ چوری کا
 پٹواری اور زمینداروں کے
 سامنے منہ پڑا دے اور پہلے
 اس سے مردہوں سے

گو کرو یعنی کندہ جگ	کیوڑہ	کتاب	کل کا وزیر بان
۱۰	۲۰	۲۰	۱۰
۲	۱۰	۱۰	۱۰
کل سبز یعنی کتاب کی پھول	کل سیوتی	دم الاخوین	تخم حلیہ
۱۰	۱۰	۲۰	۱۰
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۲- کوفہ چہا شریفہ لغایت ۱۹			
بقایا			
حال ۱۲- لغایت ۱۹			
۱۵-			
خرید عطر و روغن خوشبودار از احمد علی گندھی			
خرید اسباب قلمدان مع کاغذ و سیاهی و شکر و غیره از روشن علی			
عطر سماک	عطر حبلی	عطر موتیا	عطر اسطوخودوس
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
عطر آگر	عطر کتاب	روغن بایہ یکدستہ	شکر
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
روغن حنا	روغن حنا	روغن حنا	روغن حنا
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰

۱۲- کوفہ چہا شریفہ لغایت ۱۹

ناسپاتی ۲ عدد	تھاری انگور یکتہ	بجن ۲ مار	بج بند ۱ مار
تال کھانا ۱ مار	کھانا ۱ مار	تخم پالک ۱ مار	تخم خرفہ ۱ مار
تخم تربیتی مولی کبج ۲ مار	تخم سویہ ۲ مار	تخم گز یعنی گاجر ۲ مار	تخم شلغم ۲ مار
کلوجی ۲ مار	نفعنا یعنی پودنیہ ۲ مار	برادہ آبنوس ۱ مار	برادہ شیشم ۱ مار
برادہ صندل سرخ ۲ مار	برادہ صندل سفید ۲ مار	برادہ چوب نیب ۲ مار	برادہ بارہ سنگھ ۲ مار
شیخ مرجان یعنی موزکا ۲ تولہ	سج مرجان ۱ تولہ	نیر ہرہ خطائی ۲ مار	بادیان خطائی ۲ مار
چائے ۱ مار	موز منقی ۲ مار	ترنجبین ۲ مار	طباشیر کبوتر یعنی بلساچرن ۲ مار
طباشیر سفید ۲ مار	لاخورد و مضمول ۲ تولہ	سنگ شیب ۲ تولہ	چمرہ یا قوت ۲ تولہ
درق نقرہ یک گدی	درق طلا ۱۰ عدد	ابریشم مقرض ۲ مار	کاہو ۱۱ مار
کالنج ۲ مار	مشک ۲ تولہ	جند بیدستر ۲ مار	عنبر ۲ تولہ
مرد مرئی ۲ تولہ	زعفران ۲ تولہ	مردار پند ناسفتہ ۲ تولہ	نقد سپید ۱۵ مار

مکتب کربلا چارہ
کرواق چارہ
ربکا کھانا
آگہاں
مردار پند ناسفتہ
یعنی مولی کبج
پچھد کا

بادیان یعنی سونف ۱۰۰ ۳	نیک سیاه لاهوری ۱۰۰ ۵	گل نیلوفر ۱۰۰ ۳	کاشنی ۱۰۰ ۳
شاهتره ۱۰۰ ۲	چراغ ۱۰۰ ۲	سرچوکه ۱۰۰ ۲	برندنی ۱۰۰ ۱
تلی ۱۰۰ ۲	منشی ۱۰۰ ۱	گل و زبان ۱۰۰ ۲	منفرک و شیرین ۱۰۰ ۳
منفر تر بن ۱۰۰ ۲	منفر تخم پیچ ۱۰۰ ۵	منفر نارچیل ۱۰۰ ۵	چار منفر یعنی اخروٹ ۱۰۰ ۴
منفر حلخوزه ۱۰۰ ۸	منفر بادام ۱۰۰ ۹	سیستان یعنی سوره ۱۰۰ ۱	خیارین ۱۰۰ ۵
خا خاک یعنی گوگرد ۱۰۰ ۲	تخم خربزه ۱۰۰ ۳	اسفول ۱۰۰ ۳	بارنگ ۱۰۰ ۶
تخم نیچان ۱۰۰ ۲	تخم بالنگو ۱۰۰ ۳	تخم کتان یعنی المی ۱۰۰ ۳	اجوان خراسانی ۱۰۰ ۳
اسطوخودوس ۱۰۰ ۲	زیره کرانی ۱۰۰ ۳	بلبله کابی ۱۰۰ ۲	بلبله سیاه حرد ۱۰۰ ۲
بلبله زرد ۱۰۰ ۳	زنجبیل یعنی سوخته ۱۰۰ ۲	غسل الشب یعنی مکوس ۱۰۰ ۲	آلو بخارا ۱۰۰ ۳
تخم دارا ۱۰۰ ۶	اسجیر ولایتی ۱۰۰ ۶	خوبانی ۱۰۰ ۸	کشش ۱۰۰ ۵
اسجیر و گی ۱۰۰ ۲	انار بیدانه ۱۰۰ ۳	سویچ ۱۰۰ ۳	بجی ۱۰۰ ۳

تکالیف و محرومیت های شیرازی برای ریخورد اعلی شیرازی برادرش آید جان شیرازی برادرش ریخورد اعلی

شماره	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
کلیه	بهره	بهره	بهره	بهره	بهره	بهره	بهره
۱۰۰	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
کلیه	بهره	بهره	بهره	بهره	بهره	بهره	بهره
۱۰۰	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
کلیه	بهره	بهره	بهره	بهره	بهره	بهره	بهره
۱۰۰	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵

خواب

بانجیر

روز سه شنبه لغایت ۱۱

۱۱

تکالیف و محرومیت های شیرازی برای ریخورد اعلی شیرازی برادرش آید جان شیرازی برادرش ریخورد اعلی

شماره	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
کلیه	بهره	بهره	بهره	بهره	بهره	بهره	بهره
۱۰۰	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
کلیه	بهره	بهره	بهره	بهره	بهره	بهره	بهره
۱۰۰	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
کلیه	بهره	بهره	بهره	بهره	بهره	بهره	بهره
۱۰۰	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵

۱۱

۱۱

شماره	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
کلیه	بهره	بهره	بهره	بهره	بهره	بهره	بهره
۱۰۰	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
کلیه	بهره	بهره	بهره	بهره	بهره	بهره	بهره
۱۰۰	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
کلیه	بهره	بهره	بهره	بهره	بهره	بهره	بهره
۱۰۰	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵

تکالیف و محرومیت های شیرازی برای ریخورد اعلی شیرازی برادرش آید جان شیرازی برادرش ریخورد اعلی

تکالیف و محرومیت های شیرازی برای ریخورد اعلی شیرازی برادرش آید جان شیرازی برادرش ریخورد اعلی

[illegible]

باب جو تھا				۵۳	کتب نامہ
کلیٹ سے تھان	محمودی سے تھان	ایرو گلدن سے تھان	گلدن گلنار سے تھان		
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲		
گلدن گلنار سے تھان	جوری گلدن سے تھان	دوریا سے تھان	شالبات یعنی تول سے تھان		
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲		
بار لیت سے تھان	فلپل سے تھان	کتاب جو کلاں طلائی سے تھان	کتاب نو مانا خرو تھان		
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲		
کتاب بلدا طلائی و تھان	دو شالہ سے تھان	رومال شالی سے تھان	اطلس شہر چینی سے تھان		
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲		
اطلس شہر لہار سے تھان	نینو مکہ سے تھان	لکھنٹ سے تھان	زینبت سے تھان		
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲		
غلی سے تھان	شجر سے تھان	بابت خرووی لہار سے تھان	بابت خرووی لہار سے تھان		
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲		

کتاب بلدا طلائی و تھان
کتاب نو مانا خرو تھان
کتاب جو کلاں طلائی سے تھان
کتاب رو مانا خرو تھان
کتاب شالبات یعنی تول سے تھان
کتاب گلدن گلنار سے تھان
کتاب کلپٹ سے تھان
کتاب فلپل سے تھان
کتاب نینو مکہ سے تھان
کتاب لکھنٹ سے تھان
کتاب زینبت سے تھان
کتاب بابت خرووی لہار سے تھان
کتاب شجر سے تھان
کتاب غلی سے تھان

دودگر گنج مینی برہمی	گندی گر	نور بان مینی جولاہہ	حلاج مینی دھنیا
ع	ع	ع	ع
بی حیدری ناگہ کسیدیوگی	نامچہ مینی والی جنائی	شکوہ مینی خیر شہگرو	ننگ تھیر آزاد
ع	ع	ع	ع
مرثیہ خوان	موند مینی اٹان مینی والا	جائزہ نویس	اخبار نویس
ع	ع	ع	ع
بھوپیا	بھان مینی	بافوریش مینی بھاٹ	شاخا مینی مہرپا
ع	ع	ع	ع
ٹھیکر مینی بناسے والا	خاک مینی نیادیا	چوہدار	بچھی بردار
ع	ع	ع	ع
تکو مینی	ہرکارہ دیوہیات	زرگ مینی سار	احمد علی بساطی
ع	ع	ع	ع
بان بردار	حصہ بردار	پٹھنی بردار	فیلان مینی ہاتھی بان
ع	ع	ع	ع
سزبان	مدان مینی دیوہی بان	فصا مینی جلیج	فصا مینی قصائی
ع	ع	ع	ع
عطار	حکاک مینی گمنہ ساز	بزار مینی کپڑے والا	طوائف مینی کپڑے پیچنے والا
ع	ع	ع	ع
بادچی	دزری	گاز مینی دھوبی	مہنوی مینی بیان والا
ع	ع	ع	ع
طوائف	تاکو والا	کپڑا	کشمیری مینی ناچنے والا
ع	ع	ع	ع

اور تھکان ابریشمی اور زربفت اور مشجور طاش اور کھاب کے اس دے کے تلے لکھے
 اور سوئی قسم کے تھکان اس دے کے تلے لکھے
 اور کپڑے پھنکے کے جیسے دوپٹہ اور پکڑی اور ازرا اور ٹوپی اور پچا و مار کرتہ اور انگوٹھا
 غرض سب قسم کے کپڑے زنانے خواہ مردانے ریشمی اور زری اور پنی ہر قسم کے اس دے کے
 نیچے لکھے۔
 مقبوضات قائلین قالیچہ شطرنجی تکیہ حاجم سند سوزنی پانک پوش بوریاسیل پانی اس کے تلے لکھے
 دوشالہ شانی رومال پستین کمل جو کچھ پیشینے کا ہو اس دے کے تلے لکھے
 خوشبو دار چیزیں مثل عطر و مشک و زعفران و عنبر و لوبان و کافور و لاجبی و لونگ اس دے کے تلے لکھے
 تلوار بندوق جھوٹھری تیرکمان برہمی گنار سب تھکان اس دے کے تلے لکھے
 سوہن اور سولہ اور آری اور چھوڑی جتنے اوزار ہر پیشہ والے کے ہیں اس دے کے تلے لکھے
 اور رنے واسے جانور شکاری اس دے کے تلے لکھے
 کیوڑ اور مرغ اور بیل اور ٹوٹی اور طاوس اور دراج اور قمری سب جانور و پرندے کو اس دے کے تلے لکھے
 نقارے نوبت کے اور آقا سے ہاتھی اور دھول گڑائی اور آونٹ کے اس دے کے تلے لکھے
 شیر اور بچہ اور بھیرا اور بلی اور جو جانور چارپائے شکاری ہیں اس دے کے تلے لکھے
 لونگ لاجبی سوناہ عاقوق و حلاج اور سب دوا بیان اس دے کے تلے لکھے
 مرہم ہر چیز کے اس دے کے تلے لکھے
 معجون اور ماقوتی اور جوارش اور کامونی اور جو دوائیں کہ ہیں اس دے کے تلے لکھے
 کدہ بلیں کھیر لکڑی اروی اور سب کھاربان اس دے کے تلے لکھے
 ستار سازنگی طبلہ بانسری مجڑ و ہولک مردنگ و مندور اس دے کے تلے لکھے
 اور دیا وداشت کی عوض ہر دے کے بہتہ لکھتے ہیں

۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

مرد و چارٹینہ یعنی ہرجہ کے دن کی

مرد و چارٹینہ یعنی جمعرات کے دن کی

مرد و جمعہ یعنی جمعہ کے دن کی

ترکیب لکھنے مدون کارخانجات کی اگرچہ اس نسخہ مختصر میں گنجائش ان مدون کی نہ تھی لیکن واسطے زیادتی فہم مبتدیوں کے چند مدین لکھی گئیں۔

مرد و چارٹینہ کی

مرد و شبو خانے کی

مرد و کتاب خانے کی

مرد و جواہر خانے کی

مرد و توپخانے کی

مرد و چارٹینہ کی
مرد و شبو خانے کی
مرد و کتاب خانے کی
مرد و جواہر خانے کی
مرد و توپخانے کی
مرد و چارٹینہ کی
مرد و شبو خانے کی
مرد و کتاب خانے کی
مرد و جواہر خانے کی
مرد و توپخانے کی
مرد و چارٹینہ کی
مرد و شبو خانے کی
مرد و کتاب خانے کی
مرد و جواہر خانے کی
مرد و توپخانے کی

دریافت کیا چاہیے کہ اسطرح سے سب مدین جس مقام پر حاجت ہووے بنا لیوے جیسے
آبدار خانہ اور ترکاری خانہ اور بھنڈی خانہ اور چنی خانہ اور روغن خانہ اور شیرینی خانہ
اور میوہ خانہ اور کابخانہ اور اچار خانہ اور جڑہ خانہ اور دق خانہ اور خلایف خانہ اور
توشک خانہ اور دو تھانہ اور پلنگ خانہ اور شعلی خانہ اور شمع خانہ اور فراش خانہ
اور عمارت خانہ اور کبوتر خانہ اور فیسل خانہ اور صطبل اور گاؤ خانہ کی اور
شتر خانہ اور بربری خانہ اور قید خانہ غرض جو چیزیں مل سکیں اسی طرح انکی
مدنبا کر لکھیں جیسے کہ اوپر پانچ مدون میں معلوم کیا ترکیب طرح کی مدین لکھنے کی
کہ ہر ایک کے واسطے ہر قسم کے اسباب معین ہیں چنانچہ قرآن شریف اور کتب میں
اور بیاض بہ بیان حساب کی نیچے اس مد کے لکھے۔

اور لوندی اور غلام اور خواجہ سرا اس کے تیار لکھے

میان احمد کا کھاتہ ۱۲۶۳ ہجری نبوی میں

پنہ ۱	عام
پنہ ۲	عام
پنہ ۳	عام
پنہ ۴	عام
پنہ ۵	عام

محمد حسین علی بھائی کا کھاتہ ۱۲۶۳ ہجری میں

پنہ ۳	روپیہ ۱۰۰
پنہ ۴	روپیہ ۱۰۰
پنہ ۵	روپیہ ۱۰۰
پنہ ۶	روپیہ ۱۰۰
پنہ ۷	روپیہ ۱۰۰

قانون آٹھوان شامل اور پتین قاعدوں کے قاعدہ پہلانیچ لکھے مدون کے کہ اگرچہ
پنچ حساب کے لکھی جاتی ہیں معلوم کیا جاسیے کہ جو مداس سرے سے دوسرے سرے تک
کاخذ کے کھینچی جاتی ہو اس مد کو مد کلان اور بھر بدن کہتے ہیں اور جو مد آدھی ہو وہ
اس مد کو مد ضلع کہتے ہیں اور جو مد آدھے ضلع کی ہر دوسے اسکو رکانہ کہتے ہیں مثال -

۱۰ مکان
۱۱ بھرتی
۱۲ ضلع
۱۳ چارون مدین
۱۴ رکانہ کی پتین
۱۵ مدین آدھے
۱۶ رکانہ کی پتین
۱۷ آدھے رکانہ کی پتین
۱۸ مدین آدھے
۱۹ رکانہ کی پتین
۲۰ آدھے رکانہ کی پتین

ترکیب دینے مدون ساتون دن کی کہ ہر ایک کی صورت الگ ہی

مد روز شنبہ یعنی ہفتے کے دن کی

مد روز کیشنبہ یعنی اتوار کے دن کی

مد روز دوشنبہ یعنی پیر کے دن کی

مد روز شنبہ یعنی منگل کے دن کی

پنہ ۲

ماہ صفر ۱۲۳۳ ہجری بنوی میں

جمعہ	باقی کمی مہینے کی روپیہ	امامہ
تاریخ ۱۳ - محمد الدین صاحب کو نقد روپیہ دیے		
پنہ ۱		

تاریخ ۱۵ - عبداللطیف صاحب کو دیے

روپیہ نقد پچاس پنہ ۱

باقی روپیہ نقد

امامہ

کھاتہ بھی لکھنے کی ترکیب

عبداللطیف صاحب کا کھاتہ سنہ ۱۲۳۳ ہجری بنوی میں

جمعہ	پنہ ۱ روپیہ	امامہ	پنہ ۲	روپیہ	م
------	-------------	-------	-------	-------	---

م	پنہ ۲	روپیہ
---	-------	-------

باقی

امامہ

شیو جی اور دیو جی کا کھاتہ سنہ ۱۲۳۳ ہجری بنوی میں

جمعہ	وصو
------	-----

پنہ ۱	روپیہ	امامہ	پنہ ۱	روپیہ	م
-------	-------	-------	-------	-------	---

م	پنہ ۲	روپیہ
---	-------	-------

باقی

امامہ

م

قانون ساتوان کھاتہ لکھنے کی ترکیب میں

شیخ احمد صاحب کھاتہ ۱۳۳۱ھ ہجری بنوی میں

جمعہ وصول

تاریخ ساتویں ربع الاول نقد روپیہ پینتیس

تاریخ ۱۸ ربع الآخر تمھارے کئے بموجب راجی

بھات کو پینتیس روپیہ دیے

۵۰

۵۰

بقیہ کھاتہ شیخ احمد صاحب کا

تاریخ ۱۲ - ربع الاول نقد روپیہ پچاس

تاریخ ۱۲ - ربع الآخر نقد روپیہ ایک سو

۵۰

۵۰

تاریخ ۲۱ - ربع الآخر کو نقد روپیہ ایک سو

تاریخ ۲۴ - جمادی الاول کو نقد روپیہ پینتالیس

شیخ آدم تمھارا آدمی جی لیکر آیا اسکو دیے

۵۰

۵۰

جمع شیخ احمد صاحب کی

۵۰

۵۰

باقی روپیہ

نقد

۵۰

جمع و خرچ لکھنے کی ترکیب جمع و خرچ کا دفتر محمد حسین کا ماہ محرم ۱۳۳۱ھ ہجری بنوی میں

تاریخ ۲۴ - عبد اللطیف صاحب کے جمع نقد روپیہ چار

تاریخ ۱۹ - شیو جی اور دیو جی کو نقد روپیہ دو سو دس

۵۰

۵۰

تاریخ ۱۱ - فخر الدین صاحب

تاریخ ۲ - صیان احمد کو نقد روپیہ دینے والے کے لئے

۵۰

۵۰

جمع روپیہ

۵۰

۵۰

باقی

۵۰

۵۰

لے فیضیہ لکھنے کا ۱۱
لے فیضیہ لکھنے کا ۱۲

ایک سو چونتیس ایک ایک کو حصہ پہونچا تقسیم کی آزمائش یہ ہے کہ تقسیم داروں کی رقم کو تقسیم کے حصے میں ضرب کیجیے اگر حاصل ضرب اور تقسیم ہونے کی رقم برابر ہو تو تقسیم صحیح ہے نہیں تو غلط۔

مثال دوسری تقسیم کی بعد تقسیم حصوں کے کچھ روپیہ باقی رہتے ہیں یہ ہے

تقسیم داروں کی رقم	۱۳۲
تقسیم داروں کی رقم	۲۶
تقسیم داروں کی رقم	۳
تقسیم داروں کی رقم	۱۲۲۰
تقسیم داروں کی رقم	۲۵۴۸۳
تقسیم داروں کی رقم	۲۱۱
تقسیم داروں کی رقم	۲۶۸
تقسیم داروں کی رقم	۲۶۲
تقسیم داروں کی رقم	۲۶۸
تقسیم داروں کی رقم	۲۱۲
تقسیم داروں کی رقم	۳

پہلے جاننا چاہیے کہ عدد حصہ داروں کی تین رقمیں ہیں یعنی دو سو گیارہ اسلئے ہم نے رقم تقسیم ہونے کے میں سے تین رقمیں خاص کیں یعنی دو سو ستاون سے دو سو گیارہ کو ایک مرتبہ طرح کر کے عدد ایک کا خط کھینچ کے برابریات کے اوپر تقسیم ہونے کی رقم کے لکھا کہ عدد حصہ کا ہی باقی رہے دو سو

ستاون میں سے چار سو ساٹھ آٹھ کی رقم اس کے ساتھ ملا کر تین رقمیں کر کے دو سو گیارہ کو چار سو آٹھ میں سے دو مرتبہ طرح کیا کہ چار سو بائیس ہوئے اور عدد دو کا اوپر خط کے نیچے ایک کے لکھا باقی رہے چار سو ساٹھ ایک کی رقم ساتھ اس کے ملا کر تین رقمیں بنا کر پھر دو سو گیارہ کو چار سو آٹھ میں سے دو بار طرح کیا اور دو کی رقم کو نیچے دو کے اوپر خط کے لکھا باقی رہے چار سو آٹھ میں سے بعد طرح ہونے چار سو بائیس کے اتنا لیں عدد تقسیم تمام ہوئی ایک ایک کو حصہ داروں میں سے ایک سو بائیس کا حصہ پہونچا اور عدد اتنا لیں گا کہ بعد تقسیم کے باقی رہا دو سو گیارہ یہ کہ حصہ دار میں تقسیم نہیں ہو سکتا اتنا لیں کہ توڑ کر دو سو گیارہ حصے بنا کر تقسیم کر دیجیے کہ ایک ایک کو کچھ کم تین تین آنے پہونچینگے اور نوڑ کر تقسیم کرنا بھی گنجائش مندی کی ہے۔

(۶) ۲۲ (۷) ۲۳ رقم پوری ہوئی اور ہر ایک تقسیم دار کے حصے میں چھ آئے اس طرح + مثال دو صری تہتر کی رقم کو نو پر تقسیم کیا تو نو اٹھ بہتر ہوئے کہ ہر ایک تقسیم دار کے حصے میں آٹھ آئے اس طرح جب تقسیم ہونے کی رقم میں بہت انگ یعنی عدد ہوں تب تقسیم داروں کے عدد کے برابر کہ بائیں کمان میں لکھا ہو تقسیم ہونے کی رقم سے ایک یا زیادہ عدد پہلے خاص کر نالیسی ٹھہرانا کہ تقسیم داروں کی رقم اچھا لکر عدد خاص سے کتنے مرتبہ پورے نکلتے ہیں یعنی طرح ہو سکتے ہیں اتنے مرتبوں کی رقم کو تقسیم کا حصہ مقرر کر کے سیدھی طرف کی کمان میں لکھنا مثال پہلی تقسیم ہونے کے عدد کی کہ جس میں سے ایک عدد خاص ہو یا اس طرح رقم حصہ داروں کی کہ تین ہیں دو مرتبہ اچھلنے سے کہ چھ ہوتے ہیں سواٹھ میں سے کہ رقم خاص ہو طرح ہو سکتا ہو اس واسطے دو کا عدد تقسیم کا حصہ داہنی کمان میں لکھا باقی رہے دو آٹھ میں سے اور ایک کہ نیچے آٹھ کے ہر اکیس ہوئے تین سات مرتبہ ضرب کرنے سے کہ اکیس ہوتے ہیں سب کے سب طرح ہوئے باقی کچھ نہ رہا سات کو نیچے حصہ دو کے دہنی کمان میں لکھا پھر تین کو چار میں سے کہ نیچے ایک کے ہر اکیس بار طرح کر کے ایک کا عدد نیچے سات کے دہنی کمان میں لکھا باقی ایک رہا ساتھ صف کے دس ہوئے تین کو تین مرتبہ اچھا لکر کہ نو ہوئے اس میں سے طرح کیا اور تین کا عدد نیچے ایک کے دہنی کمان میں لکھا باقی دس میں سے ایک رہا ساتھ دو کے بارہ ہوئے چار مرتبہ تین کو بارہ سے طرح کیا اور عدد چار کا نیچے تین کے دہنی کمان میں لکھا باقی کچھ نہ رہا تقسیم پوری ہوئی ستائیس رہا	رقم پوری ہوئی اور ہر ایک تقسیم دار کے حصے میں چھ آئے اس طرح + مثال دو صری تہتر کی رقم کو نو پر تقسیم کیا تو نو اٹھ بہتر ہوئے کہ ہر ایک تقسیم دار کے حصے میں آٹھ آئے اس طرح جب تقسیم ہونے کی رقم میں بہت انگ یعنی عدد ہوں تب تقسیم داروں کے عدد کے برابر کہ بائیں کمان میں لکھا ہو تقسیم ہونے کی رقم سے ایک یا زیادہ عدد پہلے خاص کر نالیسی ٹھہرانا کہ تقسیم داروں کی رقم اچھا لکر عدد خاص سے کتنے مرتبہ پورے نکلتے ہیں یعنی طرح ہو سکتے ہیں اتنے مرتبوں کی رقم کو تقسیم کا حصہ مقرر کر کے سیدھی طرف کی کمان میں لکھنا مثال پہلی تقسیم ہونے کے عدد کی کہ جس میں سے ایک عدد خاص ہو یا اس طرح رقم حصہ داروں کی کہ تین ہیں دو مرتبہ اچھلنے سے کہ چھ ہوتے ہیں سواٹھ میں سے کہ رقم خاص ہو طرح ہو سکتا ہو اس واسطے دو کا عدد تقسیم کا حصہ داہنی کمان میں لکھا باقی رہے دو آٹھ میں سے اور ایک کہ نیچے آٹھ کے ہر اکیس ہوئے تین سات مرتبہ ضرب کرنے سے کہ اکیس ہوتے ہیں سب کے سب طرح ہوئے باقی کچھ نہ رہا سات کو نیچے حصہ دو کے دہنی کمان میں لکھا پھر تین کو چار میں سے کہ نیچے ایک کے ہر اکیس بار طرح کر کے ایک کا عدد نیچے سات کے دہنی کمان میں لکھا باقی ایک رہا ساتھ صف کے دس ہوئے تین کو تین مرتبہ اچھا لکر کہ نو ہوئے اس میں سے طرح کیا اور تین کا عدد نیچے ایک کے دہنی کمان میں لکھا باقی دس میں سے ایک رہا ساتھ دو کے بارہ ہوئے چار مرتبہ تین کو بارہ سے طرح کیا اور عدد چار کا نیچے تین کے دہنی کمان میں لکھا باقی کچھ نہ رہا تقسیم پوری ہوئی ستائیس رہا
---	--

بکٹ پہاڑا خسرو				بکٹ پہاڑا کلان			
۱۲	۰۳	۰۳	ہونٹے ہونٹے سوا بارہ	۱۲	۱۱	۱۳	تیرہ گیارہ تین تالیس سو
۰۱۵	۰۴	۰۳	ہونٹے دھبوں پونے سولہ	۱۵۶	۱۲	۱۳	تیرہ بارہم چھپن سو
۱۹	۰۵	۰۳	ہونٹے ہونٹے سوا آٹھ	۱۶۹	۱۳	۱۳	تیرہ تیرہم آنھتر سو
۰۲۲	۰۶	۰۳	ہونٹے چھکے پونے تیس	۱۸۲	۱۴	۱۳	تیرہ چودہم بیاسی سو
۲۶	۰۷	۰۳	ہونٹے سکے سوا چھپن	۱۹۵	۱۵	۱۳	تیرہ پندرہم چار سو
۰۲۹	۰۸	۰۳	ہونٹے اٹھکے پونے تیس	۲۰۸	۱۶	۱۳	تیرہ سولہم دو سو آٹھ
۳۳	۰۹	۰۳	ہونٹے نوکے سوا تیس	۲۲۱	۱۷	۱۳	تیرہ سترہم دو سو اکیس
۰۳۶	۰۱۰	۰۳	ہونٹے دسکے پونے پینتیس	۲۳۴	۱۸	۱۳	تیرہ اٹھارہم دو سو چونتیس
ملاحظہ ہو کہ اس کتاب میں ہر ایک رقم کے ساتھ ایک بیان ہے کہ اس رقم کا تعلق کس کس نام سے ہے				۲۴۷	۱۹	۱۳	تیرہ انیس سو دو سو تالیس
				۲۶۰	۲۰	۱۳	تیرہ بیس دو سو ساٹھ

قانون چھٹا تقسیم کے بیان میں ایک رقم کی گنتی ایک کے برابر حصہ کرنا اسکو تقسیم کہتے ہیں اور تقسیم کے حساب میں تین نام تقریر ہیں پہلا یہ کہ جس رقم کو تقسیم کرتے ہیں اسکا نام تقسیم ہونے کی رقم ہو دوسرا کہ جس رقم کو دیتے ہیں اسکی رقم کا نام تقسیم دار ہو تیسرا یہ کہ ہر ایک تقسیم دار کو جو کچھ حصہ ہو پونے اسکا نام تقسیم کا حصہ ہو اور تقسیم کے لکھنے کی ترکیب ایسی ہو کہ تقسیم ہونے کی رقم کو پہلے لکھے اور اس کے ہر طرف ایک لکیر لکھیں جسے چھپن سطر (۲۲۲) تب بائیں طرف کی لکیر میں تقسیم داروں کی رقم لکھے اور سیدھی طرف کی لکیر میں تقسیم داروں کا حصہ جو کچھ ہو سو لکھے مثال پہلی جو بیس روپوں کی رقم تقسیم ہونے کی ہو اس میں چار تقسیم دار ہیں انکو برابر حصہ کر دینا چاہیے تب ضرب کرنے سے شمار کیا تو چار چھکے جو بیس ہوئے کہ اس سے تقسیم ہونے کی

بکٹ پہاڑا خورو				بکٹ پہاڑا کلان			
۰۱	۰۱	۰۱	۰۱	۱۲۱	۱۱	۱۱	گیارہ گیارہ اکیسا سو
۰۱	۰۲	۰۱	۰۱	۱۳۲	۱۲	۱۱	گیارہ بارہم بتیسا سو
۰۱	۰۳	۰۱	۰۱	۱۴۳	۱۳	۱۱	گیارہ تیرہم تینتالیس سو
۰۱	۰۴	۰۱	۰۱	۱۵۴	۱۴	۱۱	گیارہ چودہم چوچن سو
۰۱	۰۵	۰۱	۰۱	۱۶۵	۱۵	۱۱	گیارہ پندرہم پینسٹھ سو
۰۱	۰۶	۰۱	۰۱	۱۷۶	۱۶	۱۱	گیارہ سولہم چھتر سو
۰۱	۰۷	۰۱	۰۱	۱۸۷	۱۷	۱۱	گیارہ سترہم ستاسی سو
۰۱	۰۸	۰۱	۰۱	۱۹۸	۱۸	۱۱	گیارہ اٹھارہم اٹھانوے سو
۰۱	۰۹	۰۱	۰۱	۲۰۹	۱۹	۱۱	گیارہ انیسہم دوسو نو
۰۱	۱۰	۰۱	۰۱	۲۲۰	۲۰	۱۱	گیارہ بیسہم دوسو بیس
۰۲	۰۲	۰۲	۰۲	۱۳۲	۱۱	۱۲	بارہ گیارہم بتیسا سو
۰۲	۰۳	۰۲	۰۲	۱۵۴	۱۲	۱۲	بارہ بارہم چوالیس سو
۰۲	۰۴	۰۲	۰۲	۱۵۶	۱۳	۱۲	بارہ تیرہم چھپن سو
۰۲	۰۵	۰۲	۰۲	۱۶۸	۱۴	۱۲	بارہ چودہم ارستھ سو
۰۲	۰۶	۰۲	۰۲	۱۸۰	۱۵	۱۲	بارہ پندرہم اسی سو
۰۲	۰۷	۰۲	۰۲	۱۹۲	۱۶	۱۲	بارہ سولہم بانوے سو
۰۲	۰۸	۰۲	۰۲	۲۰۴	۱۷	۱۲	بارہ سترہم دوسو چار
۰۲	۰۹	۰۲	۰۲	۲۱۶	۱۸	۱۲	بارہ اٹھارہم دوسو سولہ
۰۲	۱۰	۰۲	۰۲	۲۲۸	۱۹	۱۲	بارہ انیسہم دوسو اٹھائیس
۰۲	۱۱	۰۲	۰۲	۲۴۰	۲۰	۱۲	بارہ بیسہم دوسو چالیس

جائنا چاہیے
گر دیوان کی
بجائے گیارہم
بکٹ دیوان کی
کرنے کا واسطہ
لے کر گیارہم کی

چھیکہ و سنگہ و اٹھکہ				ہونٹھ و ڈھیونچہ و پھونچہ			
۳۹	۰۶	۶	چھیکہ آنتالیس	۲۱	۰۳	۶	چھ ہونٹھے اکیس
۰۴۵	۰۶	۷	سات چھیکہ ساڑھے پینتالیس	۰۲۷	۰۳	۷	سات ہونٹھے ساڑھے چوبیس
۵۲	۰۶	۸	آٹھ چھیکہ باون	۲۸	۰۳	۸	آٹھ ہونٹھے اٹھائیس
۰۵۸	۰۶	۹	نویں چھیکہ ساڑھے اٹھاون	۰۳۱	۰۳	۹	نویں ہونٹھے ساڑھے اکتیس
۶۵	۰۶	۱۰	دس چھیکہ بیٹیس	۳۵	۰۳	۱۰	دس ہونٹھے بیٹیس
۰۷	۰۷	۱	ایک سنگہ سنگہ	۰۲۲	۰۴	۱	ایک ڈھیونچہ ڈھیونچہ
۱۵	۰۷	۲	دو سنگہ نیرہ	۹	۰۴	۲	دو ڈھیونچہ نو
۰۲۲	۰۷	۳	تین سنگہ ساڑھے بیس	۰۱۳	۰۴	۳	تین ڈھیونچے ساڑھے تیرہ
۳۰	۰۷	۴	چار سنگہ تیس	۱۸	۰۴	۴	چار ڈھیونچے اٹھارہ
۰۳۷	۰۷	۵	پانچ سنگہ ساڑھے پینتالیس	۰۲۲	۰۴	۵	پانچ ڈھیونچے ساڑھے بیس
۴۵	۰۷	۶	چھ سنگہ پینتالیس	۲۷	۰۴	۶	چھ ڈھیونچے تالیس
۰۵۲	۰۷	۷	سات سنگہ ساڑھے باون	۰۳۱	۰۴	۷	سات ڈھیونچے ساڑھے اکتیس
۶۰	۰۷	۸	آٹھ سنگہ ساٹھ	۳۶	۰۴	۸	آٹھ ڈھیونچے چھتیس
۰۶۷	۰۷	۹	نویں سنگہ ساڑھے سرٹھ	۰۴۰	۰۴	۹	نویں ڈھیونچے ساڑھے چالیس
۷۵	۰۷	۱۰	دس سنگہ پچتر	۴۵	۰۴	۱۰	دس ڈھیونچے پینتالیس
۰۸	۰۸	۱	ایک اٹھکہ اٹھکہ	۰۵	۰۵	۱	ایک پھونچہ پھونچہ
۱۷	۰۸	۲	دو اٹھکے سترہ	۱۱	۰۵	۲	دو پھونچے گیارہ
۰۲۵	۰۸	۳	تین اٹھکے ساڑھے چوبیس	۰۱۶	۰۵	۳	تین پھونچے ساڑھے سولہ
۳۴	۰۸	۴	چار اٹھکے چوبیس	۲۲	۰۵	۴	چار پھونچے بائیس
۰۴۲	۰۸	۵	پانچ اٹھکے ساڑھے پینتالیس	۰۲۷	۰۵	۵	پانچ پھونچے ساڑھے تالیس
۵۱	۰۸	۶	چھ اٹھکے اکیاون	۳۳	۰۵	۶	چھ پھونچے تینتیس
۰۵۹	۰۸	۷	سات اٹھکے ساڑھے اٹھ	۰۳۸	۰۵	۷	سات پھونچے ساڑھے اکتیس
۶۸	۰۸	۸	آٹھ اٹھکے اسی	۴۴	۰۵	۸	آٹھ پھونچے چوالیس
۰۷۶	۰۸	۹	نواں اٹھکے ساڑھے چھتر	۰۴۹	۰۵	۹	نویں پھونچے ساڑھے اچاس
۸۵	۰۸	۱۰	دس اٹھکے پچاسی	۵۵	۰۵	۱۰	دس پھونچے پچاس

تیرہ ہونے برابر ضرب کے کہ رقم دہاکے حاصل ضرب پہلے کی ہی لکھا اور پھر بارہ
تیرہ کو ایک میں کہ رقم سیکڑے کی جو ضرب کر کے حاصل ضرب کو کہ وہی بارہ سو
تیرہ ہونے برابر سات کے کہ رقم سیکڑے حاصل ضرب پہلے کی ہی لکھا اور خط پہنچا
سکو جمع کیا ایک لاکھ تینتالیس ہزار ایک سو چونتیس ہونے اس طرح ضرب
مربک کی مرکب میں کرتا رہے اور آزمائش ضرب کی یہی کہ پہلے ایک شکل بناوے اس طرح
پھر ضرب کرنے کی رقم اور ضرب ہونے کی رقم سے جدا جدا نو نوط کر کے جو کچھ باقی رہے
اسکو جدا جدا دہنے اور بائیں شکل کے لکھے پھر دونوں کو آپس میں ضرب کر کے
جو کچھ حاصل ہوا اسکو اوپر شکل کے لکھے پھر حاصل ضرب کی رقم سے نو نوط کر کے
جو کچھ باقی رہے اسکو شکل کے نیچے لکھے اگر دونوں عدد ایک ہوں تو ضرب
غلط ہو چنانچہ پہلے ضرب کرنے کی رقم سے کہ بارہ سو تیرہ میں نو نوط کر کے سات
باقی رہے دہنی طرف شکل کے لکھے پھر ضرب ہونے کی رقم سے کہ ایک سو اٹھارہ میں
اسی طرح نو نوط کر کے ایک باقی رہا بائیں طرف شکل کے لکھا پھر سات کو ایک میں
ضرب کیا وہ سات ہونے اوپر شکل کے لکھے پھر حاصل ضرب کہ ایک لاکھ تینتالیس ہزار ایک سو چونتیس
نو نوط کر کے سات رہے نیچے شکل کے لکھے جب دونوں عدد مخالف ہوں تو ضرب غلط ہوتی

قولہ دونوں عدد ایک ہوں
تو ضرب غلط ہو سکتا ہے دونوں
عدد برابر ہوں سے عمل کا صحیح ہو
فرد نہیں ہو کہ اگر دو کا عدد
ضرب ایک ہی رقم یا ضرب ہونے
رقم یا حاصل ضرب میں غلطی
ہو چکا ہو یا کسی ایک سے
گھٹ جائے بعد طرح ہذا اور
موجبی عدد و ذریعہ کے برابر
ہونے اور عمل صحیح ہوگا اور
طرف مخالف ہونے کا نتیجہ
حاصل ہوگا اگر نتائج قسمت
بائیں اور ضرب ہونے کا صحیح
دوسرا ضرب ہونے کا صحیح
میں تو غلط ہے

قاعدہ تیسرا پہاڑ ہونے اور سوائی اور دیوڑھے اور رارحائی اور کبٹ پہاڑ کے کا جاننا چاہیے کہ
یاد کرنا ان پہاڑوں کا بھی بیچ فن حساب کے مقدم اور ضرورتی ہوا اس طرح بارہ تک لکھا جاتا ہے

مثال ہونے کی

ایک پونے پون	۱	۱	۲	۱	تین پونے سوادو	۳	۲
چار پونے تین	۴	۳	۵	۴	چھ پونے ساٹھ چا	۶	۵
سات پونے سو اناج	۷	۵	۸	۶	نو پونے پونے سات	۹	۷
دس پونے ساٹھ سات	۱۰	۶	۱۱	۷	بارہ پونے نو	۱۲	۹

نیزان ضرب کرنے کی رقم
نیزان حاصل ضرب کی رقم
نیزان حاصل ضرب کی رقم

ہونے کا لکھے جیسے پہلے اول دو سو تیرہ لکھے اس کے نیچے اٹھارہ لکھے اس طرح ۲۱۳ رقم ضرب کرنے کی
پھر اکارے اور دہاکے اور سیکڑے عدد ضرب کرنے کے بیچ اکارے عدد ضرب ۱۸ رقم ضرب ہونے کی
ہونے کے ضرب کیجیے اور حاصل ضرب کو خط کھینچی لکھیے چنانچہ پہلے دو
تیرہ کو بیچ عدد آٹھ کے ضرب کر کے سترہ سو چار نیچے خط کے لکھے اس طرح ۱۷۰۴
بعد اس کے پھر اکارے اور دہاکے اور سیکڑے عدد ضرب کرنے کے بیچ دہاکے
عدد ضرب ہونے کے ضرب کیجیے اور حاصل ضرب کو برابر دہاکے حاصل ضرب پہلے
لکھیے چنانچہ پہلے دو سو تیرہ کو ایک مین کہ وہ دہاکا عدد ضرب ہو گیا ہی
یعنی اٹھارہ کا ضرب کیا وہی دو سو تیرہ ہوئے ان کو برابر صفر یعنی
سُن کے کہ مرتبہ دہاکے حاصل ضرب پہلے کا ہی لکھا اس طرح ۱۷۰۴
پھر دونوں حاصل ضرب کو جمع کیجیے کار اکارے کے ساتھ دہاکا دہاکے کے ساتھ
سیکڑا سیکڑے کے ساتھ ہزار ہزار کے ساتھ چنانچہ پہلے دونوں حاصل ضرب کو جمع کیا اس طرح ۳۸۳۴
تین ہزار آٹھ سو چونتیس ہوئے پھر اگر بیچ عدد ضرب ہونے کے سیکڑا یا ہزار ہو
اکارے اور دہاکے اور سیکڑے عدد ضرب کرنے کے ج طرح کہ دہاکے
اٹھارہ کے مین ضرب کیا تھا ویسے ہی جدا جدا سیکڑے اور ہزار مین ضرب کر کے
نیچے خط کے برابر سیکڑے یا ہزار حاصل ضرب اول کے لکھے اس طرح ۱۷۱۳
یعنی حاصل ضرب اکاروں کو پہلے لکھے اور حاصل ضرب دہاکوں کو برابر دہاکے
حاصل ضرب پہلے کے لکھے اور حاصل ضرب سیکڑوں اور ہزاروں کو برابر سیکڑے
اور ہزاروں حاصل ضرب پہلے کے لکھے چنانچہ پہلے بارہ سو تیرہ کو ۱۷۱۳
بیچ آٹھ کے کہ اکارے رقم ضرب ہونے کے یعنی ایک سو اٹھارہ مین ضرب ۱۷۱۳
کر کے حاصل ضرب کو کہ نو ہزار سات سو چار ہوئے نیچے خط کے لکھا پھر بارہ
تیرہ کو ایک مین کہ دہاکا بعد آٹھ کے ہی ضرب کر کے حاصل ضرب کو کہ بارہ سو

مجلس اول

کلمہ "توبہ" کے معنی ہیں کہ
اس طرح

۱۲۱۳
۱۱۱۱ رقم ضرب بهر کی
تقریباً

مثلاً دو کو دو میں ضرب کیا تو چار حاصل ہوئے دو کے نیچے کے خانے میں چار لکھے ہیں انکو حاصل ضرب سمجھے اور دو کو تین میں ضرب کیجیے تو چھ ہونگے چار کے خانے کے نیچے چھ لکھے ہیں اور اگر تین کو دو میں ضرب کرے تو چھ ہوئے تین کے بائیں خانے میں چھ لکھے ہیں اور تین کو اگر تین میں ضرب کرے تو نو ہوئے چھ کے بائیں خانے میں نو لکھے ہیں اس طرح ضرب کرتا جائے اور حاصل ضرب سمجھتا جائے۔

قاعدہ دوسرا رقموں کی ضرب کرنے کی ترکیب میں معلوم ہووے کہ جو رقم ضرب ہوا چاہے اسکا نام ضرب کرنے کی رقم رکھا اور جس رقم میں ضرب کیا اسکا نام ضرب ہونے کی رقم رکھا ہی اور ان دونوں رقموں کو ضرب کر کے جو رقم پیدا ہوا اسکا نام حاصل ضرب رکھا تین مثالیں اسکی لکھ دیں۔

۴	۴۰	۹۲	۵۳	۴	۴۱	ضرب کرنے کی رقم
۳۰	۷	۲	۳	۳۲	۶	ضرب ہونے کی رقم
۱۲۰	۲۸۰	۱۸۴	۱۵۹	۱۲۸	۲۴۶	حاصل ضرب
۱۰۵۳۲۳۳۱۲	۱۳۳	۶۶	۶	۱۰۴		ضرب کرنے کی رقم
۵	۷	۵	۴	۴۰۱	۴	ضرب ہونے کی رقم
۵۲۵۲۳۱۰۱۸۴	۷۱۵	۲۶۴	۲۴۰۶	۴۱۶		حاصل ضرب
۳۰۲۴	۱۳۷	۱۰۰۷	۱۰۲۰۶	۱۰۲۰۶		ضرب کرنے کی رقم
۲	۲	۶	۸			ضرب ہونے کی رقم
۶۰۴۸	۲۷۴	۶۰۴۲	۸۱۶۴۸			حاصل ضرب

جانبک چاہئے ضرب
عاقبت ان مثالوں کے

ضرب عدد مفرد کی بیچ عدد مفرد اور مرکب کے مذکور ہوئی اب ضرب عدد مرکب کی بیچ عدد مرکب کے معنی اوجھالنا کتنے عدد کا بیچ کتنے عدد کے مذکور ہوتا ہے جاننا چاہیے کہ پہلے عدد ضرب کریں کیا لکھے اس کے نیچے عدد ضرب

مکتب نامہ

۳۵

باب چوتھا

پہارا بائیس کا				پہارا اکیس کا				پہارا بیس کا			
۲۲	۱	۲۲	بائیس ایک بائیس	۲۱	۱	۲۱	اکیس ایک اکیس	۲۰	۱	۲۰	بیس ایک بیس
۴۴	۲	۴۴	بائیس دو بائیس	۴۲	۲	۴۲	اکیس دو اکیس	۴۰	۲	۴۰	بیس دو بیس
۶۶	۳	۶۶	بائیس تین بائیس	۶۳	۳	۶۳	اکیس تین اکیس	۶۰	۳	۶۰	بیس تین بیس
۸۸	۴	۸۸	بائیس چار بائیس	۸۴	۴	۸۴	اکیس چار اکیس	۸۰	۴	۸۰	بیس چار بیس
۱۱۰	۵	۱۱۰	بائیس پنج بائیس	۱۰۵	۵	۱۰۵	اکیس پنج اکیس	۱۰۰	۵	۱۰۰	بیس پنج بیس
۱۳۲	۶	۱۳۲	بائیس چھ بائیس	۱۲۶	۶	۱۲۶	اکیس چھ اکیس	۱۲۰	۶	۱۲۰	بیس چھ بیس
۱۵۴	۷	۱۵۴	بائیس سات بائیس	۱۴۷	۷	۱۴۷	اکیس سات اکیس	۱۴۰	۷	۱۴۰	بیس سات بیس
۱۷۶	۸	۱۷۶	بائیس آٹھ بائیس	۱۶۸	۸	۱۶۸	اکیس آٹھ اکیس	۱۶۰	۸	۱۶۰	بیس آٹھ بیس
۱۹۸	۹	۱۹۸	بائیس نو بائیس	۱۸۹	۹	۱۸۹	اکیس نو اکیس	۱۸۰	۹	۱۸۰	بیس نو بیس
۲۲۰	۱۰	۲۲۰	بائیس دس بائیس	۲۱۰	۱۰	۲۱۰	اکیس دس اکیس	۲۰۰	۱۰	۲۰۰	بیس دس بیس

قاعدہ پہلا ضرب کا نقشہ بارہ تک معلوم ہووے کہ فارس والے اس نقشہ کو ضرب نمبری کہتے ہیں اور اسے ضرب کی صورت یہ ہے کہ بائیں طرف کے باہر کے کسی آنک کو دائیں طرف کے باہر کے کسی آنک سے ضرب کرے جس آنک کو ضرب کیا اسی آنک کے نیچے خانے میں حاصل ضرب جائے اگر

پہلے آنک سے ضرب کریگا تو پہلے خانے میں حاصل ضرب جائے

اور اگر دوسرے آنک سے ضرب دے تو دوسرے خانے میں حاصل ضرب جائے اسی طور سے ایک ایک خانہ عرض میں بڑھاتا چلا جائے

اور اسی کو حاصل ضرب جانتے

۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲	۶	۱۰	۱۴	۱۸	۲۲	۲۶	۳۰	۳۴	۳۸	۴۲
۳	۹	۱۶	۲۵	۳۴	۴۳	۵۲	۶۱	۷۰	۷۹	۸۸
۴	۱۲	۲۱	۳۲	۴۵	۵۸	۷۱	۸۴	۹۷	۱۱۰	۱۲۳
۵	۱۵	۲۶	۳۹	۵۲	۶۵	۷۸	۹۱	۱۰۴	۱۱۷	۱۳۰
۶	۱۸	۳۲	۴۹	۶۶	۸۳	۱۰۰	۱۱۷	۱۳۴	۱۵۱	۱۶۸
۷	۲۱	۳۶	۵۵	۷۴	۹۳	۱۱۲	۱۳۱	۱۵۰	۱۶۹	۱۸۸
۸	۲۴	۴۱	۶۲	۸۳	۱۰۴	۱۲۵	۱۴۶	۱۶۷	۱۸۸	۲۰۹
۹	۲۷	۴۶	۶۹	۹۲	۱۱۵	۱۳۶	۱۵۷	۱۷۸	۱۹۹	۲۲۰
۱۰	۳۰	۵۱	۷۶	۱۰۱	۱۲۲	۱۴۳	۱۶۴	۱۸۵	۲۰۶	۲۲۷
۱۱	۳۳	۵۶	۸۱	۱۰۶	۱۲۷	۱۴۸	۱۶۹	۱۹۰	۲۱۱	۲۳۲
۱۲	۳۶	۶۱	۸۶	۱۱۱	۱۳۲	۱۵۳	۱۷۴	۱۹۵	۲۱۶	۲۳۷

کتاب نامہ

۳۴

باب چوتھا

پہارا چودہ کا				پہارا اندرہ کا				پہارا سولہ کا			
۱۲	۱	۱۲	چودہ کن چودہ	۱۵	۱	۱۵	پندرہ کن پندرہ	۱۶	۱	۱۶	سولہ کن سولہ
۲۸	۲	۱۲	چودہ دہلی ٹیس	۳۰	۲	۱۵	پندرہ دہلی ٹیس	۳۲	۲	۱۶	سولہ دہلی ٹیس
۴۲	۳	۱۲	چودہ تیرہ ٹیس	۴۵	۳	۱۵	پندرہ تیرہ ٹیس	۴۸	۳	۱۶	سولہ تیرہ ٹیس
۵۶	۴	۱۲	چودہ چوک چھپن	۶۰	۴	۱۵	پندرہ چوک ساٹھ	۶۴	۴	۱۶	سولہ چوک چھٹ
۷۰	۵	۱۲	چودہ پنجہ ستر	۷۵	۵	۱۵	پندرہ پنجہ چھتر	۸۰	۵	۱۶	سولہ پنجہ اسی
۸۴	۶	۱۲	چودہ چھک چوری	۹۰	۶	۱۵	پندرہ چھک نوے	۹۶	۶	۱۶	سولہ چھک چھاکو
۸۱	۷	۱۲	چودہ تہا کیسی	۱۰۵	۷	۱۵	پندرہ تہا کیسی پنج	۱۱۲	۷	۱۶	سولہ تہا کیسی بارہ
۱۱۲	۸	۱۲	چودہ اٹھ کیسی بارہ	۱۲۰	۸	۱۵	پندرہ اٹھ کیسی	۱۲۸	۸	۱۶	سولہ اٹھ کیسی چھاکو
۱۲۶	۹	۱۲	چودہ نوے کیسی	۱۳۵	۹	۱۵	پندرہ نوے کیسی	۱۴۴	۹	۱۶	سولہ نوے کیسی چھاکو
۱۳۰	۱۰	۱۲	چودہ دہائی کیسی	۱۵۰	۱۰	۱۵	پندرہ دہائی کیسی	۱۶۰	۱۰	۱۶	سولہ دہائی کیسی
پہارا سترہ کا				پہارا اٹھارہ کا				پہارا انیس کا			
۱۷	۱	۱۷	سترہ کن سترہ	۱۸	۱	۱۸	اٹھارہ کن اٹھارہ	۱۹	۱	۱۹	انیس کن انیس
۳۴	۲	۱۷	سترہ دہلی ٹیس	۳۶	۲	۱۸	اٹھارہ دہلی ٹیس	۳۸	۲	۱۹	انیس دہلی ٹیس
۵۱	۳	۱۷	سترہ تیرہ کیلون	۵۴	۳	۱۸	اٹھارہ تیرہ چون	۵۶	۳	۱۹	انیس تیرہ ساون
۶۸	۴	۱۷	سترہ چوک ارٹھ	۷۲	۴	۱۸	اٹھارہ چوک ستر	۷۶	۴	۱۹	انیس چوک چھتر
۸۵	۵	۱۷	سترہ پنجہ بچاوی	۹۰	۵	۱۸	اٹھارہ پنجہ نوے	۹۵	۵	۱۹	انیس پنجہ بچاوی
۱۰۲	۶	۱۷	سترہ چھک کیونو	۱۰۸	۶	۱۸	اٹھارہ چھک کیونو	۱۱۴	۶	۱۹	انیس چھک کیونو
۱۱۹	۷	۱۷	سترہ تہا کیونو	۱۲۶	۷	۱۸	اٹھارہ تہا کیونو	۱۳۳	۷	۱۹	انیس تہا کیونو
۱۳۶	۸	۱۷	سترہ اٹھ کیونو	۱۴۴	۸	۱۸	اٹھارہ اٹھ کیونو	۱۵۲	۸	۱۹	انیس اٹھ کیونو
۱۵۳	۹	۱۷	سترہ نوے کیونو	۱۶۲	۹	۱۸	اٹھارہ نوے کیونو	۱۷۱	۹	۱۹	انیس نوے کیونو
۱۷۰	۱۰	۱۷	سترہ دہائی کیونو	۱۸۰	۱۰	۱۸	اٹھارہ دہائی کیونو	۱۹۰	۱۰	۱۹	انیس دہائی کیونو

پہارا آٹھ کا				پہارا نو کا				پہارا دس کا			
۸	۱	۱	آٹھ اکڑ آٹھ	۹	۱	۹	نواکن نو	۱۰	۱	۱۰	دس اکڑ دس
۸	۲	۱۶	آٹھ دونی سولہ	۹	۲	۱۸	نودونی آٹھارہ	۱۰	۲	۲۰	دس دونی بیس
۸	۳	۲۴	آٹھ تین چوبیس	۹	۳	۲۷	نویسہ تالیس	۱۰	۳	۳۰	دس تیس
۸	۴	۳۲	آٹھ چوبیس	۹	۴	۳۶	نوجوچھتیس	۱۰	۴	۴۰	دس چوبیس
۸	۵	۴۰	آٹھ پنجہ پچیس	۹	۵	۴۵	نونیچہ پینتالیس	۱۰	۵	۵۰	دس پنجہ پچاس
۸	۶	۴۸	آٹھ چھکارا پچیس	۹	۶	۵۴	نوجھکے چھار	۱۰	۶	۶۰	دس چھکے ساٹھ
۸	۷	۵۶	آٹھ ستر چھپن	۹	۷	۶۳	نوسہ تر سٹھ	۱۰	۷	۷۰	دس ستر
۸	۸	۶۴	آٹھ آٹھ چھ سٹھ	۹	۸	۷۲	نواٹھ ہتر	۱۰	۸	۸۰	دس آٹھ اسی
۸	۹	۷۲	آٹھ نوان ہتر	۹	۹	۸۱	نونوان کیاسی	۱۰	۹	۹۰	دس نوان نوے
۸	۱۰	۸۰	آٹھ دہان اسی	۹	۱۰	۹۰	نودہان نوے	۱۰	۱۰	۱۰۰	دس دہان سو
پہارا گیارہ کا				پہارا بارہ کا				پہارا تیرہ کا			
۱۱	۱	۱۱	گیارہ اکڑ گیارہ	۱۲	۱	۱۲	بارہ اکڑ بارہ	۱۳	۱	۱۳	تیرہ اکڑ تیرہ
۱۱	۲	۲۲	گیارہ دونی بیس	۱۲	۲	۲۴	بارہ دونی چوبیس	۱۳	۲	۲۶	تیرہ دونی چھپن
۱۱	۳	۳۳	گیارہ تینتیس	۱۲	۳	۳۶	بارہ تین چھتیس	۱۳	۳	۳۹	تیرہ تین اٹالیس
۱۱	۴	۴۴	گیارہ چوک چوبیس	۱۲	۴	۴۸	بارہ چوک اڑالیس	۱۳	۴	۵۲	تیرہ چوک بارہن
۱۱	۵	۵۵	گیارہ پنجہ چھپن	۱۲	۵	۶۰	بارہ پنجہ ساٹھ	۱۳	۵	۶۵	تیرہ پنجہ بیسٹھ
۱۱	۶	۶۶	گیارہ چھکے چھپن	۱۲	۶	۷۲	بارہ چھکے ہتر	۱۳	۶	۷۸	تیرہ چھکارا ہتر
۱۱	۷	۷۷	گیارہ ستر ہتر	۱۲	۷	۸۴	بارہ ستر چوراسی	۱۳	۷	۹۱	تیرہ ستر اکیانوے
۱۱	۸	۸۸	گیارہ آٹھ اسی	۱۲	۸	۹۶	بارہ آٹھ چھانوے	۱۳	۸	۱۰۴	تیرہ آٹھ اکیسویں
۱۱	۹	۹۹	گیارہ نوان اسی	۱۲	۹	۱۰۸	بارہ نوان اکیانوے	۱۳	۹	۱۱۷	تیرہ نوان اکیسویں
۱۱	۱۰	۱۱۰	گیارہ دہان اکیسویں	۱۲	۱۰	۱۲۰	بارہ دہان اکیسویں	۱۳	۱۰	۱۳۰	تیرہ دہان اکیسویں

قانون پانچوان بیج دریافت کرنے پہاڑوں کے جاننا چاہیے کہ پہاڑ سے یاد کرنا حساب کے واسطے ضروری جہان تک یاد ہو سکیں بہتر لیکن میں بائیس کے پہاڑ سے تک کہ ضرورت تھی لکھ جاتے ہیں

پہاڑ اوکا				پہاڑ اتین کا				پہاڑ اچار کا			
دو اکن دو	۲	۱	۲	تین اکن تین	۳	۱	۳	چار اکن چار	۴	۱	۴
دو دونی چار	۴	۲	۲	تین دونی چھ	۶	۲	۳	چار دونی آٹھ	۸	۲	۴
دو تیر چھ	۶	۳	۲	تین تیر نو	۹	۳	۳	چار تیر بارہ	۱۲	۳	۴
دو چوک آٹھ	۸	۴	۲	تین چوک بارہ	۱۲	۴	۳	چار چوک سولہ	۱۶	۴	۴
دو پنجہ دس	۱۰	۵	۲	تین پنجہ پندرہ	۱۵	۵	۳	چار پنجہ بیس	۲۰	۵	۴
دو چھک بارہ	۱۲	۶	۲	تین چھک اٹھارہ	۱۸	۶	۳	چار چھک چوبیس	۲۴	۶	۴
دو ست چودہ	۱۴	۷	۲	تین ست اکیس	۲۱	۷	۳	چار ست اٹھائیس	۲۸	۷	۴
دو آٹھ سولہ	۱۶	۸	۲	تین آٹھ چوبیس	۲۴	۸	۳	چار آٹھ بیس	۳۲	۸	۴
دو نوان اٹھارہ	۱۸	۹	۲	تین نوان بیس	۲۷	۹	۳	چار نوان چوبیس	۳۶	۹	۴
دو دہان بیس	۲۰	۱۰	۲	تین دہان بیس	۳۰	۱۰	۳	چار دہان چالیس	۴۰	۱۰	۴
پہاڑ پانچ کا				پہاڑ چھ کا				پہاڑ سات کا			
پانچ اکن پانچ	۵	۱	۵	چھ اکن چھ	۶	۱	۶	سات اکن سات	۷	۱	۷
پانچ دونی دس	۱۰	۲	۵	چھ دونی بارہ	۱۲	۲	۶	سات دونی چودہ	۱۴	۲	۷
پانچ تیر پندرہ	۱۵	۳	۵	چھ تیر اٹھارہ	۱۸	۳	۶	سات تیر اکیس	۲۱	۳	۷
پانچ چوک بیس	۲۰	۴	۵	چھ چوک چوبیس	۲۴	۴	۶	سات چوک اٹھائیس	۲۸	۴	۷
پانچ پنجہ بیس	۲۵	۵	۵	چھ پنجہ بیس	۳۰	۵	۶	سات پنجہ بیس	۳۵	۵	۷
پانچ چھک بیس	۳۰	۶	۵	چھ چھک بیس	۳۶	۶	۶	سات چھک بیس	۴۲	۶	۷
پانچ ست بیس	۳۵	۷	۵	چھ ست بیس	۴۲	۷	۶	سات ست بیس	۴۹	۷	۷
پانچ آٹھ چالیس	۴۰	۸	۵	چھ آٹھ چالیس	۴۸	۸	۶	سات آٹھ چوبیس	۵۶	۸	۷
پانچ نوان بیس	۴۵	۹	۵	چھ نوان چوبیس	۵۴	۹	۶	سات نوان چھ	۶۳	۹	۷
پانچ دہان بیس	۵۰	۱۰	۵	چھ دہان ساٹھ	۶۰	۱۰	۶	سات دہان ستر	۷۰	۱۰	۷

ف جانتا ہے
کہ ایک پہاڑ سے
میں کچھ فائدہ
انداز باب بیان
ہر پہاڑ سے
دن تک یاد
کے واسطے میں
پندرہ تک
اس واسطے پہاڑ
ایک کا نکل دلا
اور ہر پہاڑ
دو دن تک لکھ
اور غور سے
پہاڑ سے
پانچ پہاڑ
اور دس پہاڑ
تھا اور پہاڑ
نہیں کیا
پہاڑ سے
لکھ لکھ لکھ

باب چوتھا

۳۱

کتابت نامہ

مثال نمبر سے کی	جمع	نہج	باقی	جمع	نہج	باقی	مثال رقم کی
۷۶۵۲۱	۴۳۱۲	۹	۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰	مثال رقم کی
۵۲۰۳۱	۴۳۱۲	۹	۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰	مثال رقم کی
۶۵۲۳۱۱	۴۲۳۰۱	۶۲۲۰۲۰	۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰	مثال رقم کی
۶۰۵۰۴۰	۵۲۳۲۱	۵۵۰۰۱۹	۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰	مثال رقم کی

اسی طرح پر جہاں تک چاہے لکھا چلا جائے اکائی سے اکابر اور دہاکے سے دہاکا اور سیکڑے سے
سیکڑا اور ہزار سے ہزار جوڑنا چلا جائے مطابق ہوگا اب فاضل لکھنے کی صورت یہ ہے کہ اگر
فیج جمع سے زیادہ ہو اسکو فاضل کہتے ہیں اور اسکی صورت یہ ہے کہ فیج کی رقم کو جمع سمجھو اور
جمع کی رقم میں اور رقم بڑھاکے فیج کی رقم پوری کر دے اس رقم بڑھائی ہوئی کو فاضل کہتے ہیں

مثال جمع و نفع و فاضل کی

مقالہ نمبر	مقالہ نمبر	مقالہ نمبر	مقالہ نمبر	مقالہ نمبر	مقالہ نمبر
۶۵۰۲۱	۶۶۰۳۰۱	۵۹۵۲۸۰	جمع	خج	فاضل
۲۱۰۲۲	۵۰۴۰۲	۲۹۳۸۰	مقالہ نمبر	مقالہ نمبر	مقالہ نمبر
۳۲۱۳۰	۷۶۰۵۰۱	۷۲۸۳۶۱	مقالہ نمبر	مقالہ نمبر	مقالہ نمبر
۸۷۶۰۳۱	۹۸۰۶۰۳۰	۸۹۲۹۹۹۹	مقالہ نمبر	مقالہ نمبر	مقالہ نمبر
۶۵۳۲۱	۷۶۳۰۱	۱۰۹۸۰	مقالہ نمبر	مقالہ نمبر	مقالہ نمبر
۱۱۱۱۱۱	۵۱۳۰۲۱۱	۲۰۱۹۱۰۰	مقالہ نمبر	مقالہ نمبر	مقالہ نمبر
۱۰۰۰۰۰	۲۰۳۰۲۰۰	۱۹۳۰۲۰۰	مقالہ نمبر	مقالہ نمبر	مقالہ نمبر

من
اگر اندر صبح از در صبح می برآید
یعنی کانی می آید کانی که
و آمد با کسی که می آید
نار از بر آید
مهر و خورشید
از کانی می آید

٤٥٢١

۱۲۴۷

3642.9

۴
باقی اخراج کو جمع سے مطالبہ
کروں گا اگر کوئی دوسرا بھی ملے گا

علی بن ابی طالب
 بنی کرم و ذوق
 اسی صورت کی رقم
 لکھ کر دیکھیں
 جہاں پر ۱۱

جاننا چاہیے کہ ہندسوں میں جو نقطے دیے ہیں انکو ہندی میں سن کہتے ہیں اور فارسی میں صفر اور اسکا حساب یہ ہر کہ سن ایک دہا کا جائے سطح جتنے سن ہوں فی سن ایک دہا کا بڑھاتا چلا جائے

مثلاً ۱۰ ۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰ ۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰ ۱۰۰

اسطرح جتنے نقطے دیے ہوں فی نقطہ ایک دہا کا بڑھاتا چلا جائے اور اگر حساب دہا کون کا نہ لکھا ہو نقطہ اکرے ہوں یعنی ہندسے فقط لکھے تو اسکی یہ صورت ہو مثال -

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

اسی صورت سے جو ہندسہ چاہے سو لکھے مگر حساب سب جگہ یوں ہی ہوگا اور اگر چاہے کہ ہندسہ بھی ہو اور درمیان میں سن بھی ہو تو جو ہندسہ ہو اسکو کار بجھ اور سن کو دہا کا مثال

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

خلاصہ یہ کہ جس جگہ کوئی دہا کا اندازہ کرنا منظور ہوتا ہو اس جگہ سن لکھ دیتے ہیں اگر جہ اسمین سو ہزار لاکھ کروڑ سبکا ہندسہ آگیا مگر واسطے سہل ہو جانے کے علاوہ بھی لکھا جاتا ہے تاکہ بہت جلد سمجھ میں آجائے اور مشکل نہ معلوم ہو مثال -

۱۰	دس اگر لکھے تو ایک کے ہندسے پر ایک نقطہ پہلے لکھے
۱۰۰	اگر سو لکھنا منظور ہو تو دو نقطے پہلے لکھے بعد ہندسہ لکھے
۱۰۰۰	اگر ہزار لکھنا چاہے تو تین نقطے پہلے لکھے ہندسہ لکھے
۱۰۰۰۰	اگر دس ہزار لکھنا چاہے تو چار نقطے پہلے لکھے
۱۰۰۰۰۰	اگر لاکھ لکھنا منظور ہو تو پانچ نقطے پہلے لکھے بعد ہندسہ لکھے
۱۰۰۰۰۰۰	اگر دس لاکھ لکھنا چاہے تو چھ نقطے پہلے لکھے بعد ہندسہ لکھے
۱۰۰۰۰۰۰۰	اگر کروڑ لکھے تو سات نقطے پہلے لکھے بعد ہندسہ لکھے
۱۰۰۰۰۰۰۰۰	اگر دس کروڑ لکھے تو آٹھ نقطے پہلے لکھے بعد ہندسہ لکھے

تفصیل اعداد کی دو ہزار سے لاکھ تک

اعداد اردو	اعداد فارسی	اعداد عربی	اعداد انگریزی	ارقام ہندی	ارقام سیاتی	ارقام انگریزی
دو ہزار	دو ہزار	الفان	ٹو تھوزنڈ	۲۰۰۰	۲۰۰۰	2000
تین ہزار	سہ ہزار	ثلاثہ آلف	تھری تھوزنڈ	۳۰۰۰	۳۰۰۰	3000
چار ہزار	چہار ہزار	اربعہ آلف	فور تھوزنڈ	۴۰۰۰	۴۰۰۰	4000
پانچ ہزار	پنج ہزار	خمیسہ آلف	فائیو تھوزنڈ	۵۰۰۰	۵۰۰۰	5000
چھ ہزار	شش ہزار	ستہ آلف	سکس تھوزنڈ	۶۰۰۰	۶۰۰۰	6000
سات ہزار	ہفت ہزار	سبعہ آلف	سون تھوزنڈ	۷۰۰۰	۷۰۰۰	7000
آٹھ ہزار	ہشت ہزار	ثمانیہ آلف	ایٹ تھوزنڈ	۸۰۰۰	۸۰۰۰	8000
نو ہزار	نہ ہزار	تسعہ آلف	نین تھوزنڈ	۹۰۰۰	۹۰۰۰	9000
دس ہزار	دہ ہزار	عشر آلف	ٹن تھوزنڈ	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	10000
بیس ہزار	بست ہزار	عشرون الفاً	ٹوٹی تھوزنڈ	۲۰۰۰۰	۲۰۰۰۰	20000
تیس ہزار	سی ہزار	ثلاثون الفاً	تھری تھوزنڈ	۳۰۰۰۰	۳۰۰۰۰	30000
چالیس ہزار	چہل ہزار	اربعون الفاً	فارٹی تھوزنڈ	۴۰۰۰۰	۴۰۰۰۰	40000
پچاس ہزار	پنجاہ ہزار	خمسون الفاً	فکٹی تھوزنڈ	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	50000
ساٹھ ہزار	شصت ہزار	ستون الفاً	سکسی تھوزنڈ	۶۰۰۰۰	۶۰۰۰۰	60000
ستر ہزار	ہفتاد ہزار	سبعون الفاً	سٹی تھوزنڈ	۷۰۰۰۰	۷۰۰۰۰	70000
اسی ہزار	ہشتاد ہزار	ثمانون الفاً	ایٹی تھوزنڈ	۸۰۰۰۰	۸۰۰۰۰	80000
نویسہ ہزار	نود ہزار	تسعون الفاً	نینٹی تھوزنڈ	۹۰۰۰۰	۹۰۰۰۰	90000
ایک لاکھ	یک لک	مائة الف	ہنڈرڈ تھوزنڈ	۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰	100000

تفصیل اعداد کی کیا نوے سے لیکر ایک						
اعداد اردو	اعداد فارسی	اعداد عربی	اعداد انگریزی	ارقام ہندی	ارقام سیاقی	ارقام انگریزی
ایک نوے	نود و یک	احد و تسعون	نین ٹی ون	۹۱	دھ	91
بانوے	نود و دو	اثنان تسعون	نین ٹی ٹو	۹۲	بھ	92
ترانوے	نود و سہ	ثلاثة و تسعون	نین ٹی تھری	۹۳	سھ	93
چورانوے	نود و چار	اربع و تسعون	نین ٹی فور	۹۴	سوہ	94
پچانوے	نود و پنج	خمسة و تسعون	نین ٹی فالو	۹۵	دھ	95
چھیانوے	نود و شش	ستہ و تسعون	نین ٹی سکس	۹۶	بھ	96
تانوے	نود و ہفت	سبعة و تسعون	نین ٹی سون	۹۷	سوہ	97
اٹھانوے	نود و ہشت	ثمانیہ و تسعون	نین ٹی ایٹ	۹۸	دھ	98
تنانوے	نود و نہ	تسعة و تسعون	نین ٹی نین	۹۹	دھ	99
سو	صد	ماتہ	ون ہندز	۱۰۰	اھ	100
دوسو	دو صد	ماتان	ٹو ہندز	۲۰۰	اھ	200
تیسو	سہ صد	ثلاثہ ماتہ	تھری ہندز	۳۰۰	سار	300
چار سو	چار صد	اربع ماتہ	فور ہندز	۴۰۰	اھار	400
پانچ سو	پانصد	خمیسہ ماتہ	فائیو ہندز	۵۰۰	سار	500
چھ سو	ششصد	ستہ ماتہ	سکس ہندز	۶۰۰	سار	600
سات سو	ہفتصد	سبعہ ماتہ	سین ہندز	۷۰۰	اھار	700
اٹھ سو	ہشت صد	ثمان ماتہ	ایٹ ہندز	۸۰۰	اھار	800
نوسو	نہصد	تسعہ ماتہ	نین ہندز	۹۰۰	سار	900
ایک ہزار	یک ہزار	الف	اون تھوزنڈ	۱۰۰۰	اھ	1000

تفصیل اعداد کی بہتر سے نوے تک					
اعداد اردو	اعداد فارسی	اعداد عربی	اعداد انگریزی	ارقام ہندی	ارقام سیاقی
بہتر	ہفتاد و دو	اثنان و سبعون	سوٹی ٹو	۷۲	۷۲
تمتر	ہفتاد و سہ	ثلاثہ و سبعون	سوٹی تھری	۷۳	۷۳
چوہتر	ہفتاد و چار	اربعہ و سبعون	سوٹی فور	۷۴	۷۴
پنچتر	ہفتاد و پنج	خمسة و سبعون	سوٹی فائیو	۷۵	۷۵
چھتر	ہفتاد و شش	ستہ و سبعون	سوٹی سکس	۷۶	۷۶
ستتر	ہفتاد و ہفت	سبتہ و سبعون	سوٹی سون	۷۷	۷۷
اٹھتر	ہفتاد و اٹھ	ثمانیہ و سبعون	سوٹی ایٹ	۷۸	۷۸
اناسی	ہفتاد و نہ	تسعة و سبعون	سوٹی نین	۷۹	۷۹
اٹھ	ہشتاد	ثمانون	ایٹی	۸۰	۸۰
اکیاسی	ہشتاد و یک	اھد و ثمانون	ایٹی ون	۸۱	۸۱
بیاسی	ہشتاد و دو	اثنان و ثمانون	ایٹی ٹو	۸۲	۸۲
تراسی	ہشتاد و سہ	ثلاثہ و ثمانون	ایٹی تھری	۸۳	۸۳
چوہاسی	ہشتاد و چار	اربعہ و ثمانون	ایٹی فور	۸۴	۸۴
پچاسی	ہشتاد و پنج	خمسة و ثمانون	ایٹی فائیو	۸۵	۸۵
چھیاسی	ہشتاد و شش	ستہ و ثمانون	ایٹی سکس	۸۶	۸۶
تاسی	ہشتاد و ہفت	سبتہ و ثمانون	ایٹی سون	۸۷	۸۷
اٹھاسی	ہشتاد و اٹھ	ثمانیہ و ثمانون	ایٹی ایٹ	۸۸	۸۸
نواسی	ہشتاد و نہ	تسعة و ثمانون	ایٹی نین	۸۹	۸۹
نوے	نود	تسعون	نین ٹی	۹۰	۹۰

تفصیل اعداد کی ترین سے اکثر تک					
۱۰ اعداد اردو	۱۰ اعداد فارسی	۱۰ اعداد عربی	۱۰ اعداد انگریزی	ارقام ہندی	ارقام سیاقی
۱۰ ترین	۱۰ پنجاہ و سہ	۱۰ تالیف و خمسون	۱۰ ففٹی تھری	۵۳	۵۳
۱۱ چوتھ	۱۱ پنجاہ و چار	۱۱ ارب و خمسون	۱۱ ففٹی فور	۵۴	۵۴
۱۲ پچھن	۱۲ پنجاہ و پنج	۱۲ خستہ و خمسون	۱۲ ففٹی فائیو	۵۵	۵۵
۱۳ اچھتین	۱۳ پنجاہ و شش	۱۳ ستہ و خمسون	۱۳ ففٹی سکس	۵۶	۵۶
۱۴ ستاون	۱۴ پنجاہ و ہفت	۱۴ سبتہ و خمسون	۱۴ ففٹی سون	۵۷	۵۷
۱۵ اٹھاون	۱۵ پنجاہ و ہشت	۱۵ ثانیہ و خمسون	۱۵ ففٹی ایٹ	۵۸	۵۸
۱۶ انٹھ	۱۶ پنجاہ و نہ	۱۶ تسعہ و خمسون	۱۶ ففٹی نین	۵۹	۵۹
۱۷ ساٹھ	۱۷ شصت	۱۷ ستون	۱۷ سکٹی	۶۰	۶۰
۱۸ ایکٹھ	۱۸ شصت و یک	۱۸ احد و ستون	۱۸ سکٹی ون	۶۱	۶۱
۱۹ باٹھ	۱۹ شصت و دو	۱۹ اثنان و ستون	۱۹ سکٹی ٹو	۶۲	۶۲
۲۰ ترٹھ	۲۰ شصت و سہ	۲۰ ثلثہ و ستون	۲۰ سکٹی تھری	۶۳	۶۳
۲۱ چونتھ	۲۱ شصت و چار	۲۱ ارب و ستون	۲۱ سکٹی فور	۶۴	۶۴
۲۲ پینٹھ	۲۲ شصت و پنج	۲۲ خستہ و ستون	۲۲ سکٹی فائیو	۶۵	۶۵
۲۳ چھاسٹھ	۲۳ شصت و شش	۲۳ ستہ و ستون	۲۳ سکٹی سکس	۶۶	۶۶
۲۴ سترٹھ	۲۴ شصت و ہفت	۲۴ سبتہ و ستون	۲۴ سکٹی سون	۶۷	۶۷
۲۵ اڑٹھ	۲۵ شصت و ہشت	۲۵ ثانیہ و ستون	۲۵ سکٹی ایٹ	۶۸	۶۸
۲۶ اٹھتر	۲۶ شصت و نہ	۲۶ تسعہ و ستون	۲۶ سکٹی نین	۶۹	۶۹
۲۷ ستر	۲۷ ہفتاد	۲۷ سبعون	۲۷ سوئی	۷۰	۷۰
۲۸ اکثر	۲۸ ہفتاد و یک	۲۸ احد و سبعون	۲۸ سوئی ون	۷۱	۷۱

تفصیل اعداد کی خوشنویسی سے باون تک

اعداد اردو	اعداد فارسی	اعداد عربی	اعداد انگریزی	ارقام ہندی	ارقام سیاقی	ارقام انگریزی
چونتیس	سی و چار	اربع و ثلثون	تھری ٹی فور	۳۴	سی و چار	34
پینتیس	سی و پنج	خمسة و ثلثون	تھری ٹی فائیو	۳۵	سی و پانچ	35
چھتیس	سی و شش	ستة و ثلثون	تھری ٹی سکس	۳۶	سی و چھ	36
سینتیس	سی و ہفت	سبعة و ثلثون	تھری ٹی سون	۳۷	سی و سبھ	37
اڑتیس	سی و ثبث	ثمانیة و ثلثون	تھری ٹی ایٹ	۳۸	سی و اڑتیس	38
آنتالیس	سی و نہ	تسعة و ثلثون	تھری ٹی نین	۳۹	سی و نو	39
چالیس	چل	اربعون	فارٹی	۴۰	سی و چالیس	40
اکتالیس	چل و یک	احد و اربعون	فارٹی ون	۴۱	سی و اکتالیس	41
بیالیس	چل و دو	اثنان و اربعون	فارٹی ٹو	۴۲	سی و بیالیس	42
تینتالیس	چل و سہ	ثلاثة و اربعون	فارٹی تھری	۴۳	سی و تینتالیس	43
چوالیس	چل و چار	اربع و اربعون	فارٹی فور	۴۴	سی و چوالیس	44
پینتالیس	چل و پنج	خمسة و اربعون	فارٹی فائیو	۴۵	سی و پینتالیس	45
چھیالیس	چل و شش	ستة و اربعون	فارٹی سکس	۴۶	سی و چھیالیس	46
سینتالیس	چل و ہفت	سبعة و اربعون	فارٹی سون	۴۷	سی و سینتالیس	47
اڑتالیس	چل و ثبث	ثمانیة و اربعون	فارٹی ایٹ	۴۸	سی و اڑتالیس	48
آنچاس	چل و نہ	تسعة و اربعون	فارٹی نین	۴۹	سی و آنچاس	49
پچاس	پنجاہ	خمسون	ففتی	۵۰	سی و پچاس	50
اکاون	پنجاہ و یک	احد و خمسون	ففتی ون	۵۱	سی و اکاون	51
باون	پنجاہ و دو	اثنان و خمسون	ففتی ٹو	۵۲	سی و باون	52

تفصیل اعداد کی سولہ تینتیس تک						
اعداد اردو	اعداد فارسی	اعداد عربی	اعداد انگریزی	ارقام ہندی	ارقام سیاقی	ارقام انگریزی
سولہ	شانزده	ستہ عشر	سکسٹین	۱۶	۱۶	16
سترہ	ہفتدہ	سبہ عشر	سولٹین	۱۷	۱۷	17
اٹھارہ	ہجڑہ	ثانیہ عشر	ایٹین	۱۸	۱۸	18
انیس	نوزدہ	تسہ عشر	نینٹین	۱۹	۱۹	19
بیس	بست	عشرون	ٹوئی	۲۰	۲۰	20
ایکیس	بست و یک	احد و عشرون	ٹوئی و ن	۲۱	۲۱	21
بائیس	بست و دو	اثنا عشر	ٹوئی و دو	۲۲	۲۲	22
تینیس	بست و سہ	ثلاثہ و عشرون	ٹوئی و تھری	۲۳	۲۳	23
چوبیس	بست و چار	اربعہ و عشرون	ٹوئی و فور	۲۴	۲۴	24
پچیس	بست و پنج	خمیسہ و عشرون	ٹوئی و فایو	۲۵	۲۵	25
چھیس	بست و شش	ستہ و عشرون	ٹوئی و سکس	۲۶	۲۶	26
ساتیس	بست و ہفت	سبہ و عشرون	ٹوئی و سون	۲۷	۲۷	27
اٹھائیس	بست و ثبٹ	ثانیہ و عشرون	ٹوئی و ایٹ	۲۸	۲۸	28
اننیس	بست و نہ	تسہ و عشرون	ٹوئی و نین	۲۹	۲۹	29
تیس	سی	ثلاثون	تھری	۳۰	۳۰	30
اکتیس	سی و یک	احد و ثلاثون	تھری و ن	۳۱	۳۱	31
تینیس	سی و دو	اثنا و ثلاثون	تھری و دو	۳۲	۳۲	32
تینتیس	سی و سہ	ثلاثہ و ثلاثون	تھری و تھری	۳۳	۳۳	33

تو کہ رقم میں اور ماشہ ہندسہ میں خواہ من اور سیر من رقم میں اور سیر ہندسہ میں سطح درجہ
رقم میں اور گرہ ہندسہ میں اور گے رقم میں اور ادھی دھری ہندسہ میں خلاصہ کہ جو جنس زیادہ ہو
رقم میں اور جنس کم کو ہندسہ میں جسطرح مثال ہر ایک کی لکھی گئی تھی لکھے۔

بیان اعداد اردو و فارسی و عربی و انگریزی مع ارقام ہندی و باقی انگریزی
تفصیل اعداد کی ایک سے پندرہ تک

اعداد اردو	اعداد فارسی	اعداد عربی	اعداد انگریزی	ارقام ہندی	ارقام باقی	ارقام انگریزی
ایک	یک	احد	ون	۱	۱	۱
دو	دو	اثنان	ٹو	۲	۲	۲
تین	سہ	ثلاثة	تھری	۳	۳	۳
چار	چار	اربعہ	فور	۴	۴	۴
پانچ	پنج	خمسة	فایو	۵	۵	۵
چھ	شش	سۃ	کس	۶	۶	۶
سات	ہفت	سبعة	سون	۷	۷	۷
آٹھ	ہشت	ثمانیۃ	ایٹھ	۸	۸	۸
نو	نہ	تسعة	نین	۹	۹	۹
دس	دہ	عشرة	ٹین	۱۰	۱۰	۱۰
گیارہ	یازدہ	احد عشر	ایون	۱۱	۱۱	۱۱
بارہ	دوازدہ	اثن عشر	ٹوٹو	۱۲	۱۲	۱۲
تیرہ	سیزدہ	ثلاثة عشر	ٹھریٹین	۱۳	۱۳	۱۳
چودہ	چہارزدہ	اربعۃ عشر	فورٹین	۱۴	۱۴	۱۴
پندرہ	پانزدہ	خمسة عشر	ففتین	۱۵	۱۵	۱۵

جاننا چاہیے کہ
انگریزی میں عددوں
فہم کی طرح لکھی گئی
ہیں فارسی اعداد کی
رقم انگریزی اور اردو
بالکل اس طرح
اور باقی انگریزی میں
دس سے زائد
کا ایک اضافہ
کیا گیا ہے

اب یہاں سے حساب ٹکون کا ہی اور ٹکون میں رقم کے بعد یا درمیان میں لکیر کر دیتے ہیں اور اگر ادھی خواہ دہری ٹکون پر یا زیادہ ہو تو نیچے ٹکون کے لکھے شمال ٹکون کی۔

ایک ٹک	معدہ	تین پیسہ	سہ پیسہ	دو ٹکے	ماد	تین ٹکے	سے
چار ٹکے	معدہ	پانچ ٹکے	دھ	چھ ٹکے	سے	سات ٹکے	معدہ
آٹھ ٹکے	معدہ	نوں ٹکے	دھ	دس ٹکے	ع	گیارہ ٹکے	معدہ
بارہ ٹکے	ع	تیرہ ٹکے	معدہ	چودہ ٹکے	معدہ	پندرہ ٹکے	معدہ
سولہ ٹکے	ع	سترہ ٹکے	معدہ	اٹھارہ ٹکے	معدہ	اٹیس ٹکے	معدہ
بیس ٹکے	ع	تیس ٹکے	ع	چالیس ٹکے	ع	پچاس ٹکے	ع
ساٹھ ٹکے	ع	سترہ ٹکے	ع	اسی ٹکے	ع	فوسے ٹکے	ع
سو ٹکے	ع	دو سو ٹکے	ع	تین سو ٹکے	ع	چار سو ٹکے	ع

اسی صورت سے جو رقم لکھنے آگے آگے دو لکیر کر دے آتے ٹکے ہو جائیں گے وہ بائیں میں فقط درمیان رقم کے ایک لکیر کرتے ہیں اب یہاں سے آنے اور بائیں کا حساب کیا جاتا ہو جاننا چاہیے کہ سولہ آنے کا ایک روپیہ ہوتا ہو اور چار بائیں کا ایک آنہ چنانچہ پندرہ آنے کا آنے لکھتے ہیں اور بعد آگے پھر روپیہ کا حساب ہوتا ہو اور آنے اور بائیں لکھنے کی صورت یہ ہو مثال کی

پانچ سو آنے	۱۰	چوبیس آنے	۱۰	ایک سو آنے	۱۰	دو سو آنے	۱۰
تین سو آنے	۲	تین سو آنے	۳	چار سو آنے	۴	پانچ سو آنے	۵
سات سو آنے	۷	آٹھ سو آنے	۸	نوں سو آنے	۹	دس سو آنے	۱۰
تیرہ سو آنے	۱۳	چودہ سو آنے	۱۴	پندرہ سو آنے	۱۵	ایک سو روپیہ	۱۰

فانوں دو سرانج دریافت کرنے ہندسہ اور رقم کے معلوم کیا چاہیے کہ ہندسہ قطعہ مراد گنتی سے ہو اور رقم مخصوص ہو واسطے روپیہ کے یعنی رقم مراد روپیہ سے ہو لیکن لڑکچہ پہل سیاق واسطے اختلاف صورت کے رقم استعمال میں لاتے ہیں مثلاً تولا اور شا

جاننا چاہیے کہ
روپیہ کے دو سو روپیہ
سے اس کے رقم
نہیں لکھی جاتی
بلکہ ہندسہ
ضعف تکرار اور
اثران کا لکھا
جاتا ہے

ایک من مہ دو من سوان تین من مہ چار من سو مہ پانچ من صد من چھ من ستر ۳۰ من

جاننا چاہیے کہ سیاق میں لفظ من نجا شکست فوت ہو لکھے اور جب دیبائی کی نوبت آئے تو من کی یہ شکل ہو ۱۲۱ قاعدہ دوسرا بیچ بیامش پارچہ وغیرہ کے جاننا چاہیے کہ بیامش پارچہ وغیرہ کی گز سے ہوتی ہوا اور گز کو درعہ لکھتے ہیں اور گز سولہ گز کا ہوتا ہے اور گزہ کی یہ صورت لکھی جاتی ہے + پس جاننا چاہیے کہ پہلے اگر گز لکھا چاہے تو رقم لکھے آگے اُس کے لفظ درعہ لکھے اور جتنی گزہ ایراد ہوں تو وہ ہندسہ نیچے درعہ کے لکھے آگے اُس کے ندارد کی صورت جسکو گزہ کہتے ہیں لکھے مثال گزہ کی۔

ایک گره	+۱	دو گره	+۲	تین گره	+۳	چار گره	+۴	پنج گره	+۵
چھ گره	+۶	سات گره	+۷	آٹھ گره	+۸	نوں گره	+۹	دس گره	+۱۰
گیارہ گره	+۱۱	بارہ گره	+۱۲	تیرہ گره	+۱۳	چودہ گره	+۱۴	پندرہ گره	+۱۵

اسی طرح سے پندرہ تک گز گئے مگر یہ سولہ گز سے گز کا حساب ہو ممال درعہ کی

ایک دھڑ	دو درم	درمان تین درم	۵ درم چار درم	سودہ درم	پانچ درم	صد درم	تیس گروہ	۳۰ درم
---------	--------	---------------	---------------	----------	----------	--------	----------	--------

اسی صورت سے جہاں تک چاہے لکھنا چلا جائے جس رقم کے آگے درم لکھیں گے اسے
گزتہ ہونگے قاعدہ میسرانج دریافت کرنے اداھی اور دھڑی اور آنہ پائی وغیرہ کے
مثال دھڑی مری کی ایک ٹکیے تک جاننا چاہیے کہ کٹھا ادھینکا پیسہ ہوتا ہی اور چار دھڑوں کا۔

ادھی	۳	دھڑی	۷	ڈیرچھ دھڑی	۱	دھیلہ	۱۲
بڑھائی دھڑی	۱۵	تین دھڑی	۱۸	ادھی کم پیسہ	۲۲	پیسہ	۲۵
ادھی پیسہ	۲۸	سو پیسہ	۳۱	ڈیرچھ دھڑی	۳۴	ڈیرچھ پیسہ	۳۶
بڑھائی دھڑی	۴۰	دھڑی کم ٹکے	۴۴	ادھی کم ٹکے	۴۶	ایک ٹکے	۴۸

[illegible]

ایک ماہ	۱ ماہ	دو ماہ	۲ ماہ	تین ماہ	۳ ماہ	چار ماہ	۴ ماہ
پانچ ماہ	۵ ماہ	چھ ماہ	۶ ماہ	سات ماہ	۷ ماہ	آٹھ ماہ	۸ ماہ
نوا ماہ	۹ ماہ	دس ماہ	۱۰ ماہ	گیارہ ماہ	۱۱ ماہ	بارہ ماہ	۱۲ ماہ

اسی طرح جتنے ہندسے لکھکے آگے آگے اتنے ماہ جانے مگر بارہ ماہ سے قولوں کا حساب ہوتا ہی اور قول کی بھی یہی صورت ہو مثال۔

ایک قول	۱ قول	دو قول	۲ قول	تین قول	۳ قول	چار قول	۴ قول
پانچ قول	۵ قول	چھ قول	۶ قول	سات قول	۷ قول	آٹھ قول	۸ قول

اسی طرح جو ہندسے لکھکے آگے آگے اتنے قول جانے اور جانتا چاہیے کہ وزن قولوں اور ماشون اور رتیوں کا فقط جانندی اور سونے وغیرہ کی خرید اور فروخت لکھتے ہیں اور غلہ وغیرہ میں سیر اور چھٹانک کا استعمال ہو پانچ ترکیب لکھنے کی یہ مثال

آدھی چھٹانک	۱ ر	چھٹانک	۱ ر	دیر چھٹانک	۱ ر	۱ ر	۱ ر
آدھ پاؤ	۱ ر	آدھی چھٹانک آدھ پاؤ	۱ ر	چھٹانک آدھ پاؤ	۱ ر	۱ ر	۱ ر
دیر چھٹانک آدھ پاؤ	۱ ر	پاؤ بھر	۱ ر	آدھی چھٹانک پاؤ بھر	۱ ر	۱ ر	۱ ر
چھٹانک پاؤ بھر	۱ ر	دیر چھٹانک پاؤ بھر	۱ ر	دیر چھٹانک پاؤ	۱ ر	۱ ر	۱ ر
دیر چھٹانک پاؤ	۱ ر	چھٹانک کم آدھ سیر	۱ ر	آدھی چھٹانک کم آدھ سیر	۱ ر	۱ ر	۱ ر
آدھ سیر	۱ ر	آدھی چھٹانک آدھ سیر	۱ ر	چھٹانک آدھ سیر	۱ ر	۱ ر	۱ ر
دیر چھٹانک آدھ سیر	۱ ر	دھانی پاؤ	۱ ر	آدھی چھٹانک دھانی پاؤ	۱ ر	۱ ر	۱ ر
چھٹانک کم تین پاؤ	۱ ر	آدھی چھٹانک کم تین پاؤ	۱ ر	تین پاؤ	۱ ر	۱ ر	۱ ر
آدھی چھٹانک تین پاؤ	۱ ر	چھٹانک تین پاؤ	۱ ر	دیر چھٹانک تین پاؤ	۱ ر	۱ ر	۱ ر
آدھ پاؤ کم سیر بھر	۱ ر	دیر چھٹانک کم سیر بھر	۱ ر	چھٹانک کم سیر بھر	۱ ر	۱ ر	۱ ر
آدھی چھٹانک کم سیر بھر	۱ ر	سیر بھر	۱ ر	دو سیر	۱ ر	۱ ر	۱ ر
تین سیر	۱ ر	چار سیر	۱ ر	پانچ سیر	۱ ر	۱ ر	۱ ر
چھ سیر	۱ ر	سات سیر	۱ ر	آٹھ سیر	۱ ر	۱ ر	۱ ر

لکھکے آگے آگے اتنے قول جانے اور جانتا چاہیے کہ وزن قولوں اور ماشون اور رتیوں کا فقط جانندی اور سونے وغیرہ کی خرید اور فروخت لکھتے ہیں اور غلہ وغیرہ میں سیر اور چھٹانک کا استعمال ہو پانچ ترکیب لکھنے کی یہ مثال

کہ کوٹری کی آمد کسی طرف سے نہیں ہو، لہذا عرض کیا جاتا ہو کہ اگر ارشاد ہو تو انکو آپ کی خدمت میں بھیج دیں کہ آپ انکو کسی بیوپاری کے پاس چند سے واسطے تحریر حسابات وغیرہ کے نوکر کروادیں گے تاکہ قانون روزگار سے واقف ہو جاویں اور کچھ صرف روزمرہ بھی چلے والسلام تاریخ ۱۳ جمادی الآخرہ ۱۲۸۷ھ ہجری مقدس خط و رسوا دوست کو جواب دوست عزیز القدر خلاص نشان محب دل و جان فلان سلامت ہے تمکو حق سبحان مخلص خیر اندیش فلان بعد شوق ملاقات خوشی اور راحت آیات کے عرض کرتا ہوں کہ خاطر محبت مظاہر پر واضح ہووے کہ خط تمہارا فرحت بخش نیک وقت میں پہونچا حال تمام کمال معلوم ہوا تمہارے اپنے نور چشموں کے روزگار کے واسطے جو لکھا تھا یہ منصوبہ اس خیر خواہ کو بہت پسند آیا کیونکہ مان باب کو لازم ہو کہ اپنے فرزند کو چھپن سے تربیت کرتے رہیں اور اپنے دین اور اسلام کے احکام سکھائیں اور نماز کی تاکید کریں اور خدا سے تعالے کا خوف ظاہر کریں اور علم سکھائیں اور روزگار کے طریقے پر گاہیں سو اگر خدا نے چاہا تو بموجب آپ کے لکھنے کے سب سے عرصے ہفتے عشرے کے نور چشموں کو بلائے لیتا ہوں اور کسی بیوپاری کے پاس یا دفتر سرکاری میں نوکر رکھوائے دیتا ہوں مجھ کو اس تردد سے غافل نہ سمجھیے گا خاطر مبارک جمع رکھیے گا اور یہ بھی معلوم رہے کہ یہاں بنہی میں بیوپاریوں کے یہاں دفتر اور سب لکھنا پڑھنا گجراتی زبان میں ہو کیونکہ یہاں کے بیوپاری اکثر گجراتی اور پارسی ہیں اسلئے سورت میں اور اس طرا کے دوسرے شہروں میں لیکن سب کو کٹ اور دکن میں بیوپاری دہلی زبان لکھنا پڑھنا اور دفتر رکھتے ہیں سو اسے اسکے یہ تو ظاہر ہو کہ اس ملک میں انگریزی سرکار اور دیار میں لکھنا پڑھنا انگریزی زبان میں ہی اسلئے اب انگریزی لکھنے پڑھنے کا جو چاہا جائیو زیادہ ان زبانوں کا سیکھنا نور چشموں کو واجب اور لازم ہو چاہیے کہ اس مقدمے میں آپ لکھن پڑھنا تاکید کرتے رہیں سو اسلئے کہ اس سے زیادہ فائدہ اٹھانے کے زیادہ اسلام

صلی اللہ علیہ وسلم
لکھنا پڑھنا
۱۸

خط سا تو ان دوست کو دوست کی طرف سے محبت پناہ مہربان دوستان
 اخلاص نشان فلانے سلمہ اللہ تعالیٰ از جانب فلان دوستی اور یگانگی کے مراتب کے بعد
 خاطر انور پر ظاہر ہووے کہ اشتیاق ملاقات مسرت آیات کا دل میں ایسا ہو کہ نہ زبان کو
 بیان کا امکان اور نہ قلم کو لکھنے کی طاقت خدا سے تعالیٰ اپنے تفضلات اور توجہات سے
 اس مخلص کو تمسے ملاوے اور مطلب دل کا بر لاوے بالفعل اس خیر اندیش نے آپ کے
 برادر عزیز کے واسطے ایک نوکری سرکاری محمول وصول کرنے کی تجویز کی ہو اگر رضی مبارک
 ہو تو انکو جلد اس طرف روانہ کیجئے نہیں ویسا جواب لکھ بھیجیے کہ اور کسی شخص کو اس کا پر
 مقرر کر دیا جاوے زیادہ والسلام تاریخ یکم جمادی الآخرہ شمسہ ہجری مقدس خط انکو
 دوست کو جواب محبت پناہ الطاف دستگاہ محب صادق رفیق موافق فلانے ہمیشہ
 رہے شفقت تمھاری بعد ادا کرنے مراسم اخلاص اور دوستی کے خاطر یگانگت مانر بر روشن
 کرتا ہوں کہ آپکا نور شامہ مودت شامہ نیک وقت میں پہونچا اور اسکا مضبوط دریافت
 کرنے سے نہایت خوشی پیدا ہوئی آپ نے جواز راہ محبت اور یگانگی کے واسطے بھائی
 اس نیاز مند کے لکھا تھا آپ کا بڑا احسان ہوا انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتے کے
 عرصے میں اسے ضرور آپ کی خدمت میں بھیج دوں گا امید کہ جس طرح اسکے حق میں بہتر ہو
 وہ عمل میں لایگا اور ہمیشہ خیریت کی خبر اور تازہ احوال لکھتے رہے گا زیادہ والسلام
 تاریخ ۱۱ جمادی الآخرہ شمسہ ہجری مقدس خط نوان بڑے مرتبہ کے دوست کو
 مشفق مہربان دوستان محبوب کے فیض سان کرم بخش جاودان فلانے ہمیشہ رہے اشفاق آپکا
 مخلص نیاز مند فلان اخلاص اور نیاز کے لازم محبت اور یگانگی کے شرائط ادا کر کے
 خدمت فیصد رجت میں عرض کرتا ہوں کہ اس نیاز مند کے دو بیٹے ایک سولہ برس کا اور
 دوسرا سترہ برس کا ہو اور دونوں اچھی طرح لکھنے پڑھنے میں ہوشیار ہیں چنانچہ خط اور
 کتابت اور حساب کے طریقے سے خوب واقف ہیں اور حال اس فردی کا آپ پرست ظاہر

دوستی کی پناہ
 مہربانی اور پناہ
 دوستوں کے
 نشان سلامت
 دل کے انکو خط
 بنک ۱۱
 فلان مال پرست
 رہے بہت خوش
 ہوئے عاکلین باز
 انکو محمول
 مستحقین ۱۱

اس نفعیہ کے بعد کسی امانت دار شخص کے ہاتھ دس روپیہ آپ کی خدمت میں روانہ کر دینا
 سو کفایت سے خرچ کرنا اور گھر کے سب آدمیوں کی جمیع باتوں سے خبردار رہنا زیادہ
 حدادبہ تاریخ ۱۵ جمادی الاولیٰ ۱۲۸۵ ہجری مقدس خط پانچواں چھوٹے بھائی کو
 براہ صاحب مہربان عزیز دل وجان نلانی سلامت رکھے تمکو اللہ سبحان سلامت سلام
 بعد ضمیمہ سادات تاثیر پتھر موجود ہے کہ سننے میں آتا ہے کہ آجکل نبی میں کپڑا بہت ارزان
 اگر سوچا جس طاقے جامدانی یا دوریہ یا اور کسی اقسام کے خرید کر کے روانہ کر دے تو یہ عاگو
 بیان اچھی قیمت سے بیچے گا اور یقین واثق ہے کہ فائدہ بخوبی ہوگا اور تمہارا فرزند
 جگر بند قرآن شریف کا ساتواں سپاہ پڑھتا ہے اور ہمیشہ تختی لکھتا ہے اور رات دن
 پڑھنے میں دل لگاتا ہے اب اسکو روانہ پڑھنے کی اچھی قوت ہوئی ہے خدا کے فضل و
 کرم سے ایک برس کے عرصہ میں قرآن مجید ختم کر لیا خدا سے تعالیٰ اسکو نیک بہت
 دے آمین والسلام تاریخ ۱۵ جمادی الاولیٰ ۱۲۸۵ ہجری مقدس خط چھٹا بڑے بھائی کو
 اخوان صاحب مہربان کرم فرما سے نیاز مند ان نلانی ہمیشہ رہے وسیلہ تمہارا بعد ادا کرنے
 لوازم نیاز مندی اور عاجزی کے خدمت بلند مرتبہ میں عرض یہ ہے کہ نیاز مند اور سب
 گھر کے چھوٹے اور بڑے پروردگار عالم کے لطف اور کرم سے خوش اور خرم ہیں اور
 صحت اور تندرستی آپ کی شب و روز حضرت رب العزت کی درگاہ سے چاہتے ہیں یہ نیت
 آپ کا ساعت نیک میں پہنچا اسکے نزول سے احقر کو سر بلندی حاصل ہوئی اور آپ نے
 جو موجب عرض فدوی کے ڈیڑھ سو طاقے جامدانی اور ڈوریہ اور چھٹ ڈیڑھ کے
 بھیجے تھے آسمین سے کل قریب چارم مال کے بکافع جیسا کہ چاہیے ویسا ہوا باقی مال بھی
 اگر خدا نے چاہا تو آٹھ دس دینیں بکا جاتا ہے بطرح ارشاد ہو قیمت اسکی بھیج دیجو
 اگر میان حکم ہو تو فلاں بنی کی دکان میں فدوی روپیہ دیکے آپ کے نام کی مندی
 بھیج دے فقط اس فدوی پر مہربانی کی نظر ٹھوڑے زیادہ حدادب تاریخ ۱۹ جمادی الآخرہ ۱۲۸۵ ہجری مقدس

۱۱ زیادہ حدادب
 ۱۲ نفع کرنا ہو گئے سے یعنی
 ۱۳ زیادہ حدادب اور دینی و
 ۱۴ تقدس کے یعنی
 ۱۵ ایک ہیں ۱۲
 ۱۶ نام ایک شہر کا جو سندھ کے
 ۱۷ کی اس دکن کی طرف
 ۱۸ بندھا ہوا یعنی بہت عزیز
 ۱۹ خوش زمانہ لکھنے واسطے
 ۲۰ اور آرزو مندوں کے

مشہور ہیں بیت ادب ہو تاج لطف رب کا اسی یار + اسے سر پر رکھے جو ہو دے سر دہن
خلاصہ اس حکایت کا یہ ہو کہ ادب کو بڑی نعمت جانکر ادب کی باتیں مان باپ اور
استاد سے سکھے اور مان باپ کی اطاعت میں رہے کہ اس سے دونوں جہان کی نفع حاصل ہوتی ہے

باب تیسرا مشتمل اوپر جو وہ خط اور چار فقہوں کے

خط پہلا باپ کو فرزند کی طرف سے حضرت قبلہ کا ہی صاحب دو جہان کے وسیلہ
فرزندوں پر شفقت رکھنے والے فلان ہمیشہ رہے سایہ آپکا کترین خاک پا عجب اللہ
آداب تسلیمات بجالا کے عرض کرتا ہو کہ یہاں گھر کے چھوٹے بڑے خدا سے تعالیٰ کے
نفل و کرم اور آپ کی دعاؤں کی برکت سے اچھے اور خوش ہیں اور آپ کی صحت اور
تندرستی و عزت پروردگار سے چاہتے ہیں پرسون جمعے کے دن نوین تاریخ آپ کا
خط پہنچا نہایت خوشی اور مسرور فرمادی سبکو حاصل ہوئی بموجب آپ کے لکھنے کے
یہ کترین ہر روز صبح کو مدرسہ میں جاتا ہو چنانچہ اب تھوڑے سے حساب کے قانون
سیکھنے سے باقی رہ گئے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ اس مہینے کے آخر ہونے تک تمام و کمال
قانون دریافت ہو جائیگا اب جس کتاب کے پڑھنے کا حکم ہو وہ پڑھوں زیادہ حرا
خط دوم سراپا کی طرف سے فرزند کو فرزند سعادتمند نور چشم نیک اطوار فلان
دراز ہو عمر تھاری بعد دعا سے فراوان کے معلوم ہووے کہ حق تعالیٰ کے لطف اور
عنایات سے یہاں اچھی طرح خیریت اور صحت سے خوش ہیں اور تمھاری اور گھر کے سب
آدمیوں کی خیر و عافیت ہمیشہ پروردگار سے چاہتے رہتے ہیں تمھارا خط نیک وقت میں
پہنچا اور گھر کے سب آدمیوں کی صحت اور تمھارے پڑھنے اور حساب سیکھنے کی حقیقت
دریافت کرنے سے جان کو فرحت اور تازگی اور دل کو تسکین اور خوشی بہت حاصل ہوئی
اور فرزند علم و ہنر سے کوئی چیز بہتر نہیں ہو علم سب چیزوں پر فوقیت رکھتا ہو اور ماضی
اور مستقبل میں نہایت مدد کرتا ہو اور حساب بھی علم و ہنر سے مخصوص روزگار کے واسطے

لکھتے کے معنی لکھنا
کے ہیں تیسے خلیفہ
آستانہ کے ہیں سرور
سکھانہ اور آستانہ کا تعظیم
بنی آدمی دونوں لفظ لکھنے
۱۳۱۱ھ اگر کیا ضرورت ہو
۱۱۱۱ھ ہنر کی شوقی ۱۱۱۱ھ
۱۱۱۱ھ

نہاں نہ ہوں
جسے علم ہو
اسے فہم
کے ہیں ۱۱

حکایت بارہویں حضرت فقیہ علی مخدوم صاحب ماہمی قدس سرہ بڑے صاحب کمال اور
ولی اور بڑے عالم اور فاضل اور بزرگ تھے چھپٹین سے بہت نیکبخت اور بڑے غیر متدین تھے
اور انکی امان صاحبہ نہایت پرہیزگار تھیں اور ہمیشہ عبادت اور بندگی میں مشغول رہتی
تھیں اور خدا کی دوست اور مقبول تھیں مخدوم صاحب چھپٹین سے اپنی ماں کی خدمت
اور تعظیم اور آداب حد سے زیادہ کرتے تھے ایک رات انکی ماں نے پانی پینے کو مانگا مخدوم صاحب
بہت خوشی سے جلدی پیالا اپنے ہاتھ سے دھو کے آسمین صاف پاکیزہ ٹھنڈا پانی بھر کر
والدہ صاحبہ کے پاس لے آئے دیکھا کہ انکی آنکھ لگ گئی ہی مخدوم صاحب پانی تو تھیں
چھپکے کھڑے رہے کہ شاید آنکھ کھل جائے اور پانی مانگیں لیکن ادب سے ذرا آواز نہ دی کہ
انکی نیند میں خلل نہ آوے خاموش انتظار میں رات بھر کھڑے رہے یہاں تک کہ صبح
ہو نیکا وقت نزدیک آیا تب امان صاحبہ جاگیں دیکھا کہ فرزند سعادتمند پیالہ پانی کا
بھرا ہوا ہاتھ میں لیے کھڑے ہیں پوچھا کہ اے پیارے بیٹے تم کب سے کھڑے ہو حضرت
بہت عاجزی سے بولے کہ آپ نے پانی جبوقت طلب کیا تھا اسیوقت میں لے آیا
ارتنے میں آپکی آنکھ لگ گئی میرا جی سچا ہلکا کہ آپ کو جگاؤں یا چلا جاؤں والدہ صاحبہ
جب یہ حقیقت سنی اور اس طرح انکے ادب کا حال دیکھا تو نہایت خوش ہوئیں اور
جانا کہ یہ فرزند بڑا نیکبخت ہو بلکہ خدا کے لطف سے لائق ولایت کے ہوا انکے دل پر رحمت کا
جوش ہوا اور دونوں ہاتھ اٹھا کے خدا کی درگاہ میں دعا کی کہ اے پروردگار بندہ نو
ہم پر سے بیٹے کو درجہ ان میں سرفراز کر اور اپنی محبت میں کامل اور ولایت کی دولت بخش
چنانچہ انکی دعا قبول ہوئی اور مخدوم صاحب کو ادب کی برکت ہو والدہ صاحبہ کی
دعا سے دین اور دنیا کی سعادت حاصل ہوئی خدا کے ولی اور صاحب کرامات ہونے
انکی رحلت سنہ ۱۲۸۵ سو پینتیس ہجریہ مقدسہ میں ہوا سبکی تاریخ جنات الفردوس، ہی
انکا نام جہان میں روشن اور معروف ہو اور انکی تصنیف کی ہوئیں کتا بین عالمین

دیکھنے میں مشغول ہوا اس سبب سے دیر ہو گئی اب اس طرح کی تفصیر کبھی نہ کر دے گا یہ گناہ میرا معاف کیجیے اوستا کو اُسکا سچ بولنا اور اپنا قصور معاف کر دینا پسند آیا اور کہا چونکہ توسع بولا اور عذر تفصیر کیا اور پہلی تفصیر جو اس واسطے میں نے معاف کی اب اگر ایسی تفصیر بھر کر دے گا تو مارا کھا گیا اتنے میں دوسرا لڑکا بھی دیر کر کے آیا اوستا نے پوچھا تو نے اتنی دیر کیوں لگائی اتنی کیا کرتا تھا اُس نے جواب دیا کہ مجھے باپ نے کچھ کام کو بھیجا تھا اس سبب سے دیر ہوئی اتفاقاً اُسکا باپ بھی اسی وقت اور دوسرے آنکلا اوستا نے اُسکو بلا کے کہا کہ تم اپنے لڑکے کو پڑھنے کے وقت کچھ کام کو نہ بھیجا کرو دیکھو تمہارا لڑکا اب آیا ہوا ہے باپ نے کہا کہ میں نے اُسکو کمین بھی نہیں بھیجا تھا یہ جھوٹ کہتا ہو لڑکا یہ بات سُنکے بہت شرمندہ ہوا اوستا نے پوچھا کہ سچ کہہ کمان گیا تھا نہیں تو خوب مارا کھا گیا مارے ڈر کے لڑکے نے کہا کہ راہ میں لڑکوں کے ساتھ تماشا دیکھنے لگا اس سبب سے دیر ہوئی اوستا نے کہا کہ تجھے دو تفصیریں ہوئیں ایک تو یہ کہ مکت کے آنے میں دیر کی دوسری یہ کہ جھوٹ بولا تب اُسکو خوب مارا اور دن بھر بھوکا رکھا لڑکا بسبب اپنی تفصیر بھوکا بھی رہا اور مار بھی کھائی جب شام ہوئی اور گھر آیا باپ نے بھی لعنت اور ملامت کی اور کہا کہ اگر اوستا نے تجھے نہ مارا ہوتا تو میں بھی خوب پیٹتا اور وہ لڑکا باپ کی نظروں سے بھی گر گیا خلاصہ اس حکایت کا یہ ہو کہ جھوٹ بات بولنے سے آدمی میوخت بھی ہوتا ہو اور بقدر بھی حکایت گیارھویں کسی شخص کے پاس ایک رومال تھا بہت تحفہ اور رنگین ایک لڑکے کی نظر اُس پر پڑی بہت پسند آیا جا ہا کہ کی طرح اسے لے لے آخر ایک روز اُس لڑکے نے قابو پا کر رومال چرایا جب اُس شخص کو معلوم ہوا کہ رومال چوری گیا تب وہ چور کی تلاش کرنے لگا آخر اُس لڑکے کے پاس پایا اور اُسکو خوب زد و کوب کی اور سب لڑکے رومال چور اُسکو کہنے لگے جب اُس کے باپ کو خبر ہوئی تب اُس نے بھی اُس بچہ کو خوب مارا خلاصہ اس حکایت کا یہ ہو کہ طمع اور چرانا ذلیل اور خوار کرتا ہو۔

بہت آزرده رہا کرتا تھا اور مار پیٹ بھی کیا کرتا تھا اور چھوٹے بیٹے سے خوش رہا کرتا تھا اور جو بزرگ مانگتا تھا اسے لادیتا تھا خلاصہ اس حکایت کا یہ ہو کہ بڑھنے لکھنے سے لڑکا مان باپ کا پیارا ہوتا ہی حکایت آٹھویں ایک لڑکا اپنے باپ کے ساتھ بازار جاتا تھا اور باپ کے آگے آگے چلتا تھا تھوڑی دور گئے تھے کہ سامنے سے ایک شخص بوڑھے ضعیف آہستہ آہستہ چلے آتے تھے اور ان کے پیچھے پانچ سات آدمی بھی آہستہ آہستہ انھیں کی چال چلتے تھے لڑکے نے باپ سے پوچھا کہ یہ بوڑھا کون ہے اور اس کے پیچھے اتنے آدمی آہستہ آہستہ کیوں چلتے ہیں باپ نے جواب دیا کہ بڑیا یہ بزرگ ہیں اور فاضل ہیں یہ لوگ انکا ادب کرتے ہیں اس واسطے ان کے پیچھے آتے ہیں لڑکا اڑبک دانستہ تھا اسوقت باپ کے پیچھے ہو کر چلنے لگا باپ نے معلوم کیا کہ لڑکا ساتھ میں بہت خوش ہوا اور آگے کی نسبت زیادہ پیار کرنے لگا اور سب عزیزوں کا بھی عزیز خلاصہ اس حکایت کا یہ ہو کہ ادب کرنے سے سب عزیز اور لگانے خوش ہوتے ہیں اور سب لوگ عزیز رکھتے ہیں اور بہت پیار کرتے ہیں حکایت نویں کسی حکیم کا ایک شخص نوکر تھا ایک دن حکیم جی نے اسکو کچھ دوا کوٹنے کو دی وہ اس دوا کو ٹیکے ایک جگہ بیچ کے اپنے کام میں مشغول ہوا حکیم جی جب اودھر سے آیا جابا کرتے تو نوکر اپنا کام چھوڑ کر ہر وقت اٹھکے سلام اور آداب بجا لاتا حکیم جی نے اسکو کہا بھائی تو گھڑی گھڑی مت اٹھکا کہ میں تو سو دنوہ اسطرح سے آیا جابا چاہوں تو کر بولا اگر میں ہر دفعہ نہ اٹھوں گا تو اپنی عادت بھول جاؤں گا اور قابل نوکری کے نہیں رہوں گا بیت ہر اک شخص کا وہ ادب ہر گھڑی کر لیا جسے نیک عادت پڑی خلاصہ اس حکایت کا یہ ہو کہ آدمی نیک عادتیں اور اچھی باتیں اختیار کرے - حکایت دسویں ایک لڑکا دیر کر کے مکتب میں گیا اُتار دے پوچھا کہ تو نے اتنی دیر کس واسطے کی لڑکا بولا راہ میں ایک جگہ کچھ تماشا ہوتا تھا میں اُس کے

حفاظت و تحفظ
ادب و احترام
بوسہ ہوں
ایک لفظ دہن
جس کا معنی
نیک و نیکو
نیک و نیکو
نیک و نیکو
نیک و نیکو

لڑکے پڑھنے جاتے تھے انہیں سے ایک غریب لڑکا چھوٹی عمر کا اوستا کا ادب سب لڑکوں سے زیادہ کرتا تھا یعنی کبھی اوستا کے سامنے بات نہیں کرتا تھا اور اوستا کی جانب بیٹھ کر کے نہیں بیٹھتا تھا اوستا کو اس کی چال و حال بہت پسند آئی تھی مہربانی سے اس کو پڑھاتا تھا اور اس کی تعلیم کے لیے اپنے اوپر محنت گوارا کرتا تھا مکتب کے لڑکے بھی اس کا ادب اور نیکی جتنی اور اخلاق دیکھ کر اس کو خوشی سے پڑھاتے تھے ایک روز کسی لڑکے نے اس کے ساتھ قصہ جھگڑا کیا باوجودیکہ تفصیر اس نیکی جتنی لڑکے کی نہ تھی مگر مارے خوف اوستا اور مان باپ کے کہنے لگا کہ اگر اوستا دھننگے تو غصہ ہو کر مجھے مارینگے اور اس بات کے خیال بہت غمگین اور آزرده ہوا سچ ہو کہ جس کو خدا سے تھامنے نے ازل سے نیکی جتن کیا ہو وہ ہمیشہ ادب سے رہتا ہو اگر اتفاقاً اس سے کوئی کام بیجا ہوتا ہو تو اس کے واسطے بہت پشیمان اور دلگیر ہوتا ہو اور پھر ویسی حرکت نہیں کرتا جو خلاصہ اس حکایت کا یہ ہے کہ ادب کرنے اور لکھنے پڑھنے سے بکے دل میں جگہ ہوتی ہو حکایت ساتوین ایک مکتب میں دو بھائی پڑھنے جاتے تھے انہیں ایک نو برس کا دوسرا آٹھ برس کا چھوٹا بھائی باوجودیکہ بڑے بھائی سے پیچھے مکتب میں بیٹھا تھا مگر اپنی تیزی سے بڑے بھائی سے بہت بڑھ گیا ان کا باپ ایک روز ان کے اوستا کے پاس آیا اور کہا کہ آپ میرے بڑے لڑکے کو دل سے نہیں پڑھاتے اور اس پر محنت نہیں کرتے اس واسطے کہ وہ اپنے چھوٹے بھائی سے پڑھنے لکھنے میں بہت کم ہو اوستا نے جواباً کہا کہ میں ب لڑکوں کو برابر پڑھاتا ہوں اور یکساں سب پر محنت کرتا ہوں جو لڑکا کہ اپنا عشق دل لگا پڑھتا ہو اور یاد رکھتا ہو وہ ہر روز نیا سبق لیتا ہو اور بہت سے لڑکے سبق پڑھ کر جھک بیٹھ رہتے ہیں اور یاد نہیں کرتے اور سر مٹھی ہوئے ہلایا کرتے ہیں اور وحیان اور طرہ رکھتے ہیں اسی سبب سے وہ سب سے لکھنے پڑھنے میں پیچھے رہ جاتے ہیں اور مار بھی کھایا کرتے ہیں چنانچہ تمہارا بڑا لڑکا بھی ویسا ہی ہو باپ اس کا یہ بات سن کر بڑے بیٹے سے

لکھنے پڑھنے جاتے تھے انہیں سے ایک غریب لڑکا چھوٹی عمر کا اوستا کا ادب سب لڑکوں سے زیادہ کرتا تھا یعنی کبھی اوستا کے سامنے بات نہیں کرتا تھا اور اوستا کی جانب بیٹھ کر کے نہیں بیٹھتا تھا اوستا کو اس کی چال و حال بہت پسند آئی تھی مہربانی سے اس کو پڑھاتا تھا اور اس کی تعلیم کے لیے اپنے اوپر محنت گوارا کرتا تھا مکتب کے لڑکے بھی اس کا ادب اور نیکی جتنی اور اخلاق دیکھ کر اس کو خوشی سے پڑھاتے تھے ایک روز کسی لڑکے نے اس کے ساتھ قصہ جھگڑا کیا باوجودیکہ تفصیر اس نیکی جتنی لڑکے کی نہ تھی مگر مارے خوف اوستا اور مان باپ کے کہنے لگا کہ اگر اوستا دھننگے تو غصہ ہو کر مجھے مارینگے اور اس بات کے خیال بہت غمگین اور آزرده ہوا سچ ہو کہ جس کو خدا سے تھامنے نے ازل سے نیکی جتن کیا ہو وہ ہمیشہ ادب سے رہتا ہو اگر اتفاقاً اس سے کوئی کام بیجا ہوتا ہو تو اس کے واسطے بہت پشیمان اور دلگیر ہوتا ہو اور پھر ویسی حرکت نہیں کرتا جو خلاصہ اس حکایت کا یہ ہے کہ ادب کرنے اور لکھنے پڑھنے سے بکے دل میں جگہ ہوتی ہو حکایت ساتوین ایک مکتب میں دو بھائی پڑھنے جاتے تھے انہیں ایک نو برس کا دوسرا آٹھ برس کا چھوٹا بھائی باوجودیکہ بڑے بھائی سے پیچھے مکتب میں بیٹھا تھا مگر اپنی تیزی سے بڑے بھائی سے بہت بڑھ گیا ان کا باپ ایک روز ان کے اوستا کے پاس آیا اور کہا کہ آپ میرے بڑے لڑکے کو دل سے نہیں پڑھاتے اور اس پر محنت نہیں کرتے اس واسطے کہ وہ اپنے چھوٹے بھائی سے پڑھنے لکھنے میں بہت کم ہو اوستا نے جواباً کہا کہ میں ب لڑکوں کو برابر پڑھاتا ہوں اور یکساں سب پر محنت کرتا ہوں جو لڑکا کہ اپنا عشق دل لگا پڑھتا ہو اور یاد رکھتا ہو وہ ہر روز نیا سبق لیتا ہو اور بہت سے لڑکے سبق پڑھ کر جھک بیٹھ رہتے ہیں اور یاد نہیں کرتے اور سر مٹھی ہوئے ہلایا کرتے ہیں اور وحیان اور طرہ رکھتے ہیں اسی سبب سے وہ سب سے لکھنے پڑھنے میں پیچھے رہ جاتے ہیں اور مار بھی کھایا کرتے ہیں چنانچہ تمہارا بڑا لڑکا بھی ویسا ہی ہو باپ اس کا یہ بات سن کر بڑے بیٹے سے

حکایت تیسری کسی بڑھیا نے اپنے لڑکے کو پڑھنے لکھنے کے واسطے مکتب میں بھیجا وہ لڑکا
 بسبب کند دہنی کے جو پڑھتا تھا وہ بھول جاتا تھا لیکن اسکی ماں ناامید نہ ہو کے اسکو
 تین چار برس تک ہر روز مکتب میں بھیجا کرتی تھی اور اس کے حق میں دعا مانگتی تھی آخر
 خدا کے فضل سے اسکا بیٹا نوکری چاکری کے قابل ہوا اور کسی بڑے آدمی کے پاس نوکر
 ہوا اور بوجہ اسکے کہ لکھنے پڑھنے میں دخل رکھتا تھا اس امیر کے مزاج میں دخل پیدا کیا
 اور امیر کبیر ہوا خلاصہ اس حکایت کا یہ ہے کہ اگر انسان لکھنے پڑھنے میں دخل رکھتا ہوگا
 کبھی نہ کبھی اس کے کام آئیگا حکایت چوتھی کسی بادشاہ نے اپنے لڑکے کو مکتب میں
 پڑھنے کے واسطے بھیجا اور اس کے واسطے ایک چاندی کی تختی بنوائی اور اس کے اوپر سونے
 کے پانی سے خط نستعلیق یہ لکھوایا کہ اوشاد کی مار مان باپ کے پیار سے بہتر ہو خلاصہ
 اس حکایت کا یہ ہے کہ اوشاد کو مان باپ سے زیادہ جانے حکایت پانچویں کسی
 شہر میں ایک سال سخت کال بڑا دہان کے باشندے اور اس پاس کے گاؤں کے لوگ
 حیران اور پریشان ہو کر مکان اور باغ اور سب سامان اپنا اپنا چھوڑ کر کہیں
 اور شہروں میں جا بجا بھاگ گئے اور جسے جہان جگہ پائی وہاں جا کر رہا وہاں کا بادشاہ
 بھی اسی آفت میں گرفتار ہوا اور کسی طرف چلا گیا اتفاقاً راہ میں مرگیا شہزادے کے
 اس کے ساتھ تھے بسبب اس خرابی کے کسی ملک میں تباہ ہو کر چلتے چلتے جا پہنچے اور
 شہر کے کتے گنوار کے لڑکے بھی وہیں جا نکلے شہزادے از بسکہ جا پہنچے تھے انکو کسی نہ بھی
 نہ پوچھا اور وہ گنوار کے لڑکے کہ لکھنے پڑھنے میں ہوشیار تھے انکو وہاں کے بادشاہ نے
 نوکر رکھا اور خدمتیں دین رفتہ رفتہ انکی حرمت بڑھی اور امیر ہوئے خلاصہ اس
 حکایت کا یہ ہے کہ لکھنا پڑھنا ضائع نہیں جاتا ہی کہیں نہ کہیں کام آتا ہی رباعی تلک کہتا ہے
 میں شاہ جہان ہوں + اسے جو کلمہ سکے سلطان بناؤں + اگر کجخت ہو تو بھی
 اکبار + اسے دولت کی لذت کچھ چکھاؤں حکایت چھٹی کسی مکتب میں بہت سے

کند دہنی اسے کہتے ہیں جو بات
 کے مطلب کو جلدی نہ دیکھتے اور
 اگر بیکار کسی کو دیکھتے اور
 لڑکے کے ساتھ لفظ مکتب مشق
 کتاب سے اور کتاب سے مشق
 لکھنے کے ہیں اور کتاب کو اپنے
 اور مکتب میں کہ لکھی ہوئی ہو
 جگہ پر دیکھتے اور مکتب خانہ کے
 پڑھنے والی ہیں تو جہاں لڑکا
 پڑھتا ہے وہاں غواہ کتاب میں مان
 نام ہوگا اور مکتب اور مکتب خانہ
 جگہ کا نام ہے اور شاد کی مار
 مان باپ کے پیار سے بہتر ہو خلاصہ
 اس حکایت کا یہ ہے کہ اوشاد کو
 مان باپ سے زیادہ جانے حکایت
 پانچویں کسی شہر میں ایک سال
 سخت کال بڑا دہان کے باشندے
 اور اس پاس کے گاؤں کے لوگ
 حیران اور پریشان ہو کر مکان
 اور باغ اور سب سامان اپنا اپنا
 چھوڑ کر کہیں اور شہروں میں
 جا بجا بھاگ گئے اور جسے جہان
 جگہ پائی وہاں جا کر رہا وہاں
 کا بادشاہ بھی اسی آفت میں
 گرفتار ہوا اور کسی طرف چلا
 گیا اتفاقاً راہ میں مرگیا
 شہزادے کے اس کے ساتھ تھے
 بسبب اس خرابی کے کسی ملک
 میں تباہ ہو کر چلتے چلتے جا
 پہنچے اور شہر کے کتے گنوار
 کے لڑکے بھی وہیں جا نکلے
 شہزادے از بسکہ جا پہنچے تھے
 انکو کسی نہ بھی نہ پوچھا اور
 وہ گنوار کے لڑکے کہ لکھنے
 پڑھنے میں ہوشیار تھے انکو
 وہاں کے بادشاہ نے نوکر رکھا
 اور خدمتیں دین رفتہ رفتہ
 انکی حرمت بڑھی اور امیر
 ہوئے خلاصہ اس حکایت کا یہ
 ہے کہ لکھنا پڑھنا ضائع
 نہیں جاتا ہی کہیں نہ کہیں
 کام آتا ہی رباعی تلک کہتا
 ہے میں شاہ جہان ہوں + اسے
 جو کلمہ سکے سلطان بناؤں +
 اگر کجخت ہو تو بھی اکبار +
 اسے دولت کی لذت کچھ چکھاؤں

نہ کھائے نہ ۴۱ میوہ دار درخت کے نیچے پشیاں یا پاخانہ پھرنے کو نہ بیٹھے اور کھڑے
کھڑے پشیاں نہ کرے اور پانیچے کی طرف سے بھی پشیاں نہ کرے نہ ۴۲ قبلہ کی طرف
منہ یا پیٹھ کر کے پشیاں یا پاخانہ کو نہ بیٹھے نہ ۴۳ پشیاں اور دوسری نجاست سے
کپڑوں کو بچائے رہے یعنی پاک رکھے نہ ۴۴ اپنے بدن کو ناف سے گھٹنے کے نیچے تک
ہمیشہ پوشیدہ رکھے نہ ۴۵ ابنی یا اور کسی شرمگاہ کو نہ دیکھے اگر یکایک نظر پڑے
تو جلدی سے آنکھ پھیرے نہ ۴۶ نیک عادت کے سیکھنے میں کوشش کرے اور بری
عادتوں سے دور رہے۔

باب دوسرا شامل اوپر بارہ کمانیوں کے

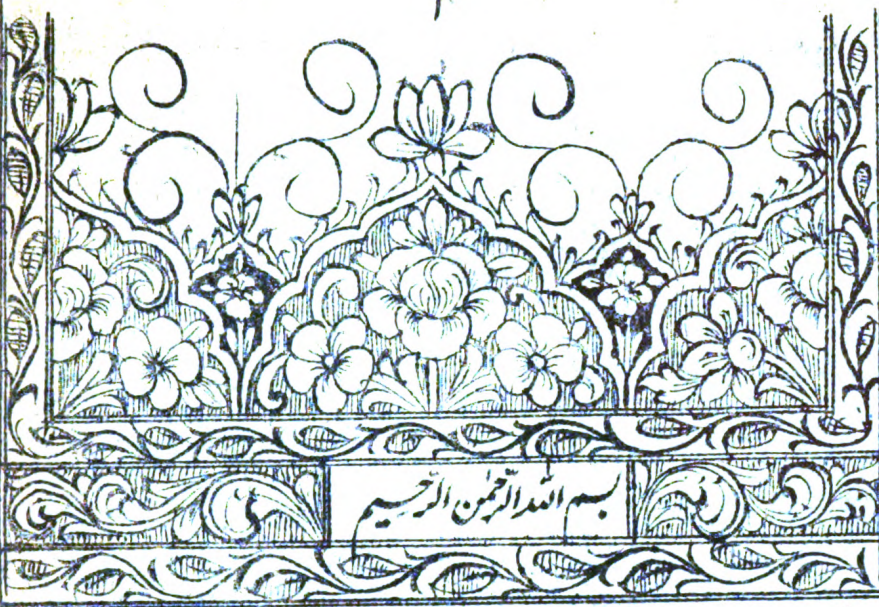
حکایت پہلی حضرت امام شافعی صاحب رحمہ اللہ سات برس کی عمر میں قرآن شریف
پڑھنے کا حفظ ہوئے جب دس برس کے ہوئے تب خدائے تعالیٰ کے فضل سے انھوں نے
بہت علم حاصل کیا اور پندرہویں برس تک تو سب علموں میں کامل اور بڑے
فاضل ہوئے بعد اسکے کتا بین تصنیف کیں اور اپنے وقت کے بڑے مجتہد اور
امام ہوئے خلاصہ اس حکایت کا یہ ہو کہ پڑھنے لکھنے سے آدمی عقلمند اور ہوشیار ہوتا ہے
حکایت دوسری ایک لڑکا مکتب میں سب لڑکوں سے پہلے آتا اور سبق یاد کرتا تھا
ایک دن سب لڑکے اُس پر خفا ہوئے اور کہا تو کیوں جلدی آتا ہو اگر مولوی صاحب کو
معلوم ہوگا تو ہلکے بھی تیرے برابر آنے کی تاکید کرینگے اُس لڑکے نے جواب دیا کہ میں
اس خیال سے کہ اگر دیر کر کے آؤں اور سبق یاد نہ تو موجب خفگی مولوی صاحب اور
ناخوشی مان باپ اور باعث زد و کوب کا ہوگا اس واسطے جلد آتا ہوں اگر تلو بھی خیال
مارکھانے کا ہو تو ایسا ہی کیوں نہیں کرتے کہ جیسا میں کرتا ہوں کہ سبق بھی یاد ہو
اور مولوی صاحب بھی غصہ نہ کریں اور مان باپ بھی خوش رہیں خلاصہ اس حکایت کا
یہ ہو کہ وہ بات کرے کہ جمین مان باپ راضی رہیں اور تمام عمر آپ بھی باعزت رہے

اس واسطے کہ کھڑے نہ ہو
پشیاں نہ کرے نہ ۴۲ قبلہ کی طرف
منہ یا پیٹھ کر کے پشیاں یا پاخانہ کو نہ بیٹھے نہ ۴۳ پشیاں اور دوسری نجاست سے
کپڑوں کو بچائے رہے یعنی پاک رکھے نہ ۴۴ اپنے بدن کو ناف سے گھٹنے کے نیچے تک
ہمیشہ پوشیدہ رکھے نہ ۴۵ ابنی یا اور کسی شرمگاہ کو نہ دیکھے اگر یکایک نظر پڑے
تو جلدی سے آنکھ پھیرے نہ ۴۶ نیک عادت کے سیکھنے میں کوشش کرے اور بری
عادتوں سے دور رہے۔

اس حکایت پہلی حضرت امام شافعی صاحب رحمہ اللہ سات برس کی عمر میں قرآن شریف
پڑھنے کا حفظ ہوئے جب دس برس کے ہوئے تب خدائے تعالیٰ کے فضل سے انھوں نے
بہت علم حاصل کیا اور پندرہویں برس تک تو سب علموں میں کامل اور بڑے
فاضل ہوئے بعد اسکے کتا بین تصنیف کیں اور اپنے وقت کے بڑے مجتہد اور
امام ہوئے خلاصہ اس حکایت کا یہ ہو کہ پڑھنے لکھنے سے آدمی عقلمند اور ہوشیار ہوتا ہے
حکایت دوسری ایک لڑکا مکتب میں سب لڑکوں سے پہلے آتا اور سبق یاد کرتا تھا
ایک دن سب لڑکے اُس پر خفا ہوئے اور کہا تو کیوں جلدی آتا ہو اگر مولوی صاحب کو
معلوم ہوگا تو ہلکے بھی تیرے برابر آنے کی تاکید کرینگے اُس لڑکے نے جواب دیا کہ میں
اس خیال سے کہ اگر دیر کر کے آؤں اور سبق یاد نہ تو موجب خفگی مولوی صاحب اور
ناخوشی مان باپ اور باعث زد و کوب کا ہوگا اس واسطے جلد آتا ہوں اگر تلو بھی خیال
مارکھانے کا ہو تو ایسا ہی کیوں نہیں کرتے کہ جیسا میں کرتا ہوں کہ سبق بھی یاد ہو
اور مولوی صاحب بھی غصہ نہ کریں اور مان باپ بھی خوش رہیں خلاصہ اس حکایت کا
یہ ہو کہ وہ بات کرے کہ جمین مان باپ راضی رہیں اور تمام عمر آپ بھی باعزت رہے

ن ۲۲۔ اور غلیظہ مکتب کو بھی برابر اوستا دے جلنے ن ۲۳ جو کوئی آپ سے بڑا ہو اسکا ادب اور تعظیم بھی واجب اور لازم ہے ن ۲۴۔ اچھے لڑکوں کے ساتھ صحبت رکھے ن ۲۵۔ کسیکے ساتھ قصبہ کرے گالی نہ سکے ن ۲۶۔ راہ میں تماشا دیکھنے میں نہ مصروف ہو ن ۲۷۔ اگر آپ سے کچھ قصور کسی کی خدمت میں ہو تو معاف کر دے اور اس کے آگے ہاتھ چڑھ کر توبہ کرے ن ۲۸۔ بوڑھے آدمی کی خدمت اور تعظیم کرے ن ۲۹۔ کسیکے پاس کچھ چیز مانگنے نہ جاوے کس واسطے کہ مانگنے سے آدمی کی توقیر نہیں رہتی ہے ن ۳۰۔ کسی کی غیبت نہ کرے یعنی پیٹھ پیچھے کسی کو برا نہ کہے کسی پر کچھ تہمت نہ کرے ن ۳۱۔ کھڑے کھڑے کوئی چیز نہ کھائے ن ۳۲۔ جب خوب بھوک لگے تب کھانا کھائے اور کبھی بہت پیٹ بھر کے نہ کھائے نہیں تو بد ہضمی اور پیٹ میں درد ہوگا ن ۳۳۔ جب کھانے کو بیٹھے پہلے ہاتھ دھوئے اور بعد فراغت کھانے کے بھی ہاتھ دھوئے ن ۳۴۔ جب کھانے کو بیٹھے تو پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم کہے پھر کھانے کو دہنے ہاتھ کھائے اور نوالہ چھوٹا آٹھاسے اور ایک طرف یعنی ایک کنارے سے کھائے ن ۳۵۔ گرم گرم بھی نہ کھائے اور جو کھانا دواسے منہ کی طرف نہ رکھے ن ۳۶۔ اگر کھانے کے وقت چھینک اوسے تو منہ پھر کے چھینکے ن ۳۷۔ پانی بھی بسم اللہ لکے پیے اور دونوں ہاتھ سے برتن کو تمام کے پینے کے بعد چھینکنے کے بعد شہ پڑھے اور جو کوئی وقت چھینک کے احمد مند کہے اسکا جواب یہ حکم اللہ کے اور اسکا جواب اجر کم اللہ دینا چاہیے اور پانی پیئیں گے بعد احمد اللہ کھانا چاہیے اور احمد اللہ کے معنی یہ ہیں ب تعریف اللہ کے واسطے کہ یہ حکم اللہ کے معنی یعنی اللہ رحم کرے تیرے اور اجر کم اللہ کے معنی یعنی اللہ اجر دے تھو ن ۳۹۔ بولکھانا کھانے کے بعد ادا کا شکر ادا کرے اس طرح کہے احمد اللہ الہی تو نے مجھے کھلایا یا بلایا میں تیرا شکر کرتا ہوں میرے ذہن میں برکت دے مجھے مندرستی دے اور ہمیشہ بہترین کھلا اور یقین لایا میں کہ تو ہی دینی والا ہے ہر چیز کا ن ۴۰۔ ماہ میں چلتے یا بیٹھ کے کچھ

۱۔ غلیظہ مکتب کو بھی برابر اوستا دے جلنے
۲۔ کسیکے ساتھ قصبہ کرے گالی نہ سکے
۳۔ اگر آپ سے کچھ قصور کسی کی خدمت میں ہو تو معاف کر دے اور اس کے آگے ہاتھ چڑھ کر توبہ کرے
۴۔ بوڑھے آدمی کی خدمت اور تعظیم کرے
۵۔ کسیکے پاس کچھ چیز مانگنے نہ جاوے
۶۔ کھڑے کھڑے کوئی چیز نہ کھائے
۷۔ جب خوب بھوک لگے تب کھانا کھائے
۸۔ اور کبھی بہت پیٹ بھر کے نہ کھائے
۹۔ جب کھانے کو بیٹھے پہلے ہاتھ دھوئے اور بعد فراغت کھانے کے بھی ہاتھ دھوئے
۱۰۔ جب کھانے کو بیٹھے تو پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم کہے پھر کھانے کو دہنے ہاتھ کھائے اور نوالہ چھوٹا آٹھاسے اور ایک طرف یعنی ایک کنارے سے کھائے
۱۱۔ گرم گرم بھی نہ کھائے اور جو کھانا دواسے منہ کی طرف نہ رکھے
۱۲۔ اگر کھانے کے وقت چھینک اوسے تو منہ پھر کے چھینکے
۱۳۔ پانی بھی بسم اللہ لکے پیے اور دونوں ہاتھ سے برتن کو تمام کے پینے کے بعد چھینکنے کے بعد شہ پڑھے اور جو کوئی وقت چھینک کے احمد مند کہے اسکا جواب یہ حکم اللہ کے اور اسکا جواب اجر کم اللہ دینا چاہیے اور پانی پیئیں گے بعد احمد اللہ کھانا چاہیے اور احمد اللہ کے معنی یہ ہیں ب تعریف اللہ کے واسطے کہ یہ حکم اللہ کے معنی یعنی اللہ رحم کرے تیرے اور اجر کم اللہ کے معنی یعنی اللہ اجر دے تھو
۱۴۔ بولکھانا کھانے کے بعد ادا کا شکر ادا کرے اس طرح کہے احمد اللہ الہی تو نے مجھے کھلایا یا بلایا میں تیرا شکر کرتا ہوں میرے ذہن میں برکت دے مجھے مندرستی دے اور ہمیشہ بہترین کھلا اور یقین لایا میں کہ تو ہی دینی والا ہے ہر چیز کا
۱۵۔ ماہ میں چلتے یا بیٹھ کے کچھ



بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا ایک ہو کوئی اُس سانہیں وہ کرتا ہر سب کچھ وہ ہر سب کہیں وہی سب کا، جمود ہوا کلام
 کرو یا تم اسکی ہر صبح و شام خدا کے ہیں پیارے محمد نبیؐ ہوئے انکی خاطر سے پیدا بھی
 خدا کی ہو رحمت نبی پر عطا اور مال اور صحاب سب پر سدا پتہ تیرہ نرسہ کہ اس کتاب میں
 لکھوئے واسطے نصیحتوں کی تھوڑی سی باتیں اور حکایتیں اور حساب کے ضروری قانون وغیرہ
 مشتمل اور چار بابوں کے لکھے گئے اور نام اس کتاب کا مکتب نامہ رکھا ہوا باب پہلا بیچ
 نصیحتوں کے باب دوسرا بیچ حکایات عجیبہ و غریب کے باب تیسرا بیچ تحریر خطوں اور قوتوں
 باب چوتھا بیچ حساب کے لکھوئے لازم ہو کہ اس کتاب کو دل لگا کر پڑھیں اور اسکے طلب کو
 خوب سمجھ کر یاد رکھیں تاکہ علم سے بہرہ ور ہوں اور سعادت دارین سے باخبر ہو

باب پہلا مشتمل اوپر جمیع الیہ نصیحتوں کے

اور نوں اس باب میں نشانی نصیحت کی ہوں ابراہیمیؑ ن ۱۲۱ تھ منہ دھو کے وضو کے
 نماز پڑھ کے دعا مانگے ن ۱۲۲ جانتا کہ ہو سکے مکتب میں جلدی جا کر آتا کو سلام کر کے مودت سے
 اور سبق پڑھے اسکو بخوبی یاد رکھے ن ۱۲۳ کیوقت مکتب کے جانے میں جلد اور حوالہ اور سستی
 اور کاہلی نہ کرے جب چھٹی سے تو آتا کو سلام کر کے سیدھا اپنے گھر آکے اپنے ماں باپ کو
 سلام کرے ن ۱۲۴ آموختہ روز پڑھا کرے ن ۱۲۵ لکھنے کی مشق جلدی قلم سے کرے جب چھٹی

سلف نصیحت الی بات کو لکھتے ہیں
 کہ جس سے نصیحت ملے اور لکھتے ہوں
 کو دین یا دنیا کا فائدہ ہووے
 سلف یعنی سہج نظم سے پہلا
 آگے کا سوخت اس سے نصیحت
 زمین اور حافظ زیادہ ہوتا ہے
 اور سبق جلدی یاد ہوتا ہے
 بن میں جلدی یاد ہوتا ہے اور
 اور سبق جلدی یاد ہوتا ہے اور
 پانی اور کھانسی اور کھانسی اور
 اور سوخت کو لکھتے ہیں اور کھانسی اور

تعداد ورق	مضمون	تعداد ورق	مضمون
۶۴	کاغذ ۳- منتخب مسرہ بنائے کا۔	۸۶	کاغذ ۸- پروانہ اور سند عمدہ۔
۶۵	قاعدہ ۳- بیچ کھٹے کھاتہ بندی اور جندی اسامی و اگر دھڑلے	۸۷	کاغذ ۱۹- بیخامہ۔
۷۰	قاعدہ ۴- بیچ کھٹے سیاہہ نہیں کے دو طرح ہر	۸۹	قاعدہ ۷- بیچ معلوم کرنے غلوں کے جو فصل غریبین ہوئے جاتے ہیں۔
۷۲	قاعدہ ۵- بیچ کھٹے کاغذ مال توجیہ کے جس سے وصول اور باقی اور تمام مال زمیندار کا ظاہر ہو تا ہو۔	۹۱	قاعدہ ۸- بیچ معلوم کرنے اناج اور آن چیزوں کے جو فصل بیچ میں ہوئے جاتے ہیں۔
۷۳	قاعدہ ۶- بیچ کھٹے آن کاغذات کے جو اکثر مقدمات میں درکار ہوتے ہیں شتمل او پڑنس کاغذوں کے۔	۹۲	قانون ۳- بیچ تیار کرنے کو اٹھ بیٹھ گری کے شتمل اور زمین کاغذوں کے۔
۷۴	کاغذ ۱- واجب العرض مع شرح و دستخط۔	۹۳	قاعدہ ۹- بیچ تیار کرنے کاغذ تقسیم خواہ نو کروں کے مع تفصیل بحالی اور برطرفی کے۔
۷۵	کاغذ ۲- قبولیت۔	۹۴	قاعدہ ۱۰- بیچ تیار کرنے کاغذ تقسیم خواہ نو کروں کے مع تفصیل بحالی اور برطرفی کے۔
۷۶	کاغذ ۳- پٹہ۔	۹۵	قاعدہ ۱۱- بیچ ترکیب لکھنے جہرہ انسان اور گھوڑے باقی وغیرہ
۷۷	کاغذ ۴- تشکب۔	۱۰۰	قانون ۱۱- بیچ لیکھا اور بدھ لگانے کے شتمل اوپر چار قاعدوں کے۔
۷۸	کاغذ ۵- حاضر ضامنی۔	۱۰۱	قاعدہ ۱۲- بیچ معلوم کرنے جمع اور اناج بیگہ کا بسوہ سے اور بسوے کا بیگہ سے شتمل اوپر چار گر کے۔
۷۹	کاغذ ۶- دستک راہداری۔	۱۰۲	قاعدہ ۱۳- بیچ معلوم کرنے دام تولوں کے ماشوں سے اور ماشوں اور رتیموں کے تولوں سے شتمل اوپر چار گر کے۔
۸۰	کاغذ ۷- دستک شنگی۔	۱۰۳	قاعدہ ۱۴- بیچ بدھ لگانے چھٹنکی اور سیردن اور منون کے شتمل اوپر بارہ گر کے۔
۸۱	کاغذ ۸- عرضی در مقدمہ برخواست شومہ۔	۱۰۴	قاعدہ ۱۵- بیچ بدھ لگانے پیون اور قانون اور پیون کے شتمل اوپر دس گر کے۔
۸۲	کاغذ ۹- حکماء برخواست شومہ۔	۱۰۵	قانون ۱۲- عجائب غرائب مساب میں واسطے آزمائش تیزی طبیعت کے شامل اوپر چار ایس سوال کے۔
۸۳	کاغذ ۱۰- دستک مہل طلبی قسط۔	۱۱۱	قانون ۱۳- بیچ جواب آن چار ایس سوالوں کے۔
۸۴	کاغذ ۱۱- دستک مفصل۔		
۸۵	کاغذ ۱۲- اقرار نامہ۔		
۸۶	کاغذ ۱۳- مختار نامہ اور وکالت نامہ۔		
۸۷	کاغذ ۱۴- داخلہ خزانہ۔		
۸۸	کاغذ ۱۵- قبض الوصول۔		
۸۹	کاغذ ۱۶- پروانہ معافی جاگیر۔		
۹۰	کاغذ ۱۷- طریقہ وقائع محاری۔		

اباحت مزید شوق طلباء فہرست کتاب معلم حساب

قواعد و ضوابط	مضمون	تعداد صفحات
۱۔ بیج لکھنے کے مات اور جمع خرچ روزمرہ اور نام نہان بیج شتل اور پتین قاعدوں کے۔	باب ۱۔ بیج خاصیت از کون کے شتل اور پر چھا لیس نصیحتوں کے۔ باب ۲۔ بیج فوائد علم کے شتل اور بارہ کمائیوں کے۔	۴۵
۲۔ بیج لکھنے کی سیکنے ہر ایک قسم کی مدوں کے۔	باب ۳۔ بیج لکھنے خطوں اور قعوں کے شامل اور چودہ خطوں کے۔	۷۰
۳۔ بیج جمع خرچ روزمرہ کے شامل اور پسات دیک۔	باب ۴۔ بیج علم حساب کے شامل اور پتریرہ قانون کے۔	۸۹
۴۔ بیج حساب تقسیم انعام کے اور معلوم کرنے نام نہیں والا کے۔	قانون ۱۔ بیج سیکنے پائیش کرپے کے اور نام پانی اور وزن کے شتل اور پتین قاعدوں کے۔	۵۰
۵۔ بیج خرید اور فروخت مکاری کے اور مصالح اور شیرینی وغیرہ کے۔	قاعدہ ۱۔ بیج لکھنے رتی اور ماشہ اور تولہ اور چٹنکی اور سیردن اور منوں کے۔	۵۲
۶۔ بیج خرید اور فروخت دو ایوں کے اور معلوم کرنے نام اکثر ادویات ضروری کے۔	قاعدہ ۲۔ بیج پائیش کرپے اور دھنی اور تخته وغیرہ کے۔	۵۴
۷۔ بیج حساب خرید اور فروخت عطر اور حساب تیاری عمارت۔	قاعدہ ۳۔ بیج لکھنے اوجھی و مری پیسوں نگون پواتی اور دھنی اور رائون کے۔	۵۸
۸۔ بیج حساب خرید اور فروخت تلوار اور ہندوئی اور سب بھیارون کے۔	قانون ۱۔ بیج ترکیب لکھنے گنتی اور ہندسون اور رقم کے کرد و تکی	۶۰
۹۔ بیج حساب خرید اور فروخت کنابوں کے۔	قانون ۲۔ بیج دریافت کرنے قاعدوں میزان کے جسکو ہندی میں جڑوگا نا کہتے ہیں۔	۶۱
۱۰۔ بیج دریافت کرنے نام مہینوں کے زبان ہندی اور پارسی اور عربی اور انگریزی میں۔	قانون ۳۔ بیج لکھنے جمع خرچ اور فضل اور باقی کے۔	۶۲
۱۱۔ بیج حساب تمام کو اخذات متعلق زمین کے شتل اور پراٹھ قاعدوں کے۔	قانون ۴۔ بیج ترکیب لکھنے پہاڑوں وغیرہ کے شامل اور پتین قاعدوں کے۔	۶۳
۱۲۔ بیج حساب خرید اور گنتے اور گنتے اور سپدے کے از روئے گردوں کے۔	قاعدہ ۱۔ بیج ترکیب نقشہ لکھنے ضرب نمبری کے۔	۶۴
۱۳۔ بیج ترکیب پائیش کھیتوں کے شتل اور زمین کاغذوں کے۔	قاعدہ ۲۔ بیج ترکیب ضرب کرنے رقموں مفرد اور مرکب کے۔	۶۵
۱۴۔ بیج ترکیب خسرو بنانے کے۔	قاعدہ ۳۔ بیج سیکنے پہاڑوں پونہ اور رسوائے اور ڈوبور اور اڑھالی اور کتب پہاڑ سے وغیرہ کے۔	۶۶
	قانون ۱۔ بیج تقسیم کے بیان میں یعنی ایک رقم کے بہت حصے کرنا۔	۶۷
	قانون ۲۔ بیج ترکیب لکھنے حساب ہی اور رکھانے کے۔	۶۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



مطبع مشرقی کتب و مطبعین طبع در کابل
مطبع مشرقی کتب و مطبعین طبع در کابل

اطلاع۔ اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ مسلسل وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چاہے خانہ سے مل سکتی ہو جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اسالی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہیں قیمت بھی ازراں ہر اس کتاب کے ٹیبل پچ کے متن صفحہ جو سادے بین انہیں بعض کتب انشاء اردو و فارسی وغیرہ کی درج کرتے ہیں تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہو اس فن کی اور بھی کتب موجود کارخانہ سے متعلقان کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

الکتب انشاء اردو و فارسی

کریا متبرحم۔ ہر ایک شعر کے نیچے معنی اسکے اردو میں ہیں۔

کریا جیما۔ ترجمہ ہر کریا کا ہم وزن شعر۔

کریا شیح کریما۔ از حافظ نذیر صاحب مملو از فصاحت و بند و اطلاق و تہذیب و فہم۔

بیچ گنج۔ یعنی کریا نام حق۔ محمود نامہ۔ ہند نارے طار رسا کہ قطب قاضی۔

ما یقہان۔ تصنیف شاہ علاء الدین اردھی۔ محمود نامہ مصنفہ محضری مشہور کتاب ہے۔

قافنامہ۔ چراغ نامہ اشعار لائق بیت بخشی بتدیان۔ عطائی نامہ۔ تصنیف شاہ محمد غریبات لایمہ۔

صفوۃ المصادر۔ عرف آند نامہ مشہور کتاب ہے۔ ہفت ضابطہ۔ تصنیف علی نقی خان دراصل اطفال کے لیے۔

دستور المکتوبات۔

انشاء بہار شیح مصنفہ مولوی امانت علی خان حبیب انشاء کاثر۔ از مولوی محمد اکرم صاحب تہذیب و فہم۔

انشاء فیض سان۔ از ششی حفیظ اللہ۔

انشاء خلیفہ۔ مصنفہ خلیفہ شاہ محمد مرقوم تنویری۔

انشاء تکریم۔ مصنفہ ششی کافی صاحب تخلص تیسر

خوشحال نصیبیان۔ موقوفہ ششی خوشحال رائے۔

انشاء خرد افروز۔ رقصات و عزائم و پروانہ لہری وغیرہ کا طریق آموزی مصنفہ ششی قمر الدین۔

انشاء مادھورام۔ اردو پورا ترجمہ۔

انشاء بہار پرخیزان۔ از مولوی غلام امام شہید رنگین عبارت ہے۔

انشاء ولریا۔ از ششی ریوتی پرسا و صاحب۔

دستور الصبیان۔ اردو ابتدائی کتاب لائق تعلیم اطفال کے ہے۔

ما یقہان۔ اردو از ششی کنھیالال صاحب بطور تصمین۔

حلوائے بیرو۔ یہ کتاب درسی بتدیان مصنفہ حکیم محمود علی صاحب ہے۔

عجو دہندی۔ اس میں ترغبات اردو کے چکریہ فار اعجاز رقم جناب نجم الدولہ نیر اسد اللہ خان بہادر

غالب دہلوی جسکی زبان واسطے بول چال اردو کے سند ہے مطبوعہ مطبعہ کانپور۔

کریا جیشی۔ از تصنیفات شیح سعدی۔

کریا معرب۔ قلم علی مع اعراب ایچا و ششی کا لکھنؤ سادہ موجود مرقوم۔

Inakute nama



چون صنایع و مکین مکان فضل خلاصه روز ما



طبیعی منشئی نو کشور وین طبع من جهان

Maktab-namah.

16.8.86.

Indian Institute, Oxford.
The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Ndwul Hishore.

